فرانس کے وزیر اعظم تحریک عدم اعتماد ہار گئے، مستعفی ہوں گے ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.64 , Wednesday 10 September, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۶۴)، بروز بدھ، ۱۰ ستمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۷ ربیع الاول، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

اسرائیل نے قطر پر فضائی حملہ کر دیا

حماس کی قیادت کو نشانہ بنایا، قطر نے بزدلانہ حملہ قرار دیا
حماس رہنما جنگ بندی سے متعلق میٹنگ میں مصروف تھے

دوحہ، قطر: (ایجنسی) اسرائیلی فوج نے قطر کے دارالحکومت دوحہ پر فضائی حملہ کر دیا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ، اس نے دوحہ میں حماس کی قیادت کو نشانہ بناتے ہوئے ایک فضائی حملہ کیا ہے۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں دھماکے کی آواز سنی گئی۔ قطری حکومت نے حملے کی مذمت کی ہے۔ قطر نے اسرائیلی حملے کو بزدلانہ قرار دیا ہے۔ دارالحکومت دوحہ میں حماس کے سیاسی ہیڈکوارٹر پر حملہ کیا گیا۔ دوحہ میں سنائی دی جس سے فضا میں سیاہ دھواں پھیل گیا۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا اس حملے میں کوئی زخمی ہوا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی بمباری کے دوران اجلاس میں حماس کے پانچ سینئر رہنما موجود تھے۔ حماس کے سینئر رہنماؤں میں خالد مشعل، خلیل الحیہ، زاہر جبارین، محمد درویش اور ابو مرزوق اجلاس میں موجود تھے۔ حماس کی جلاوطن قیادت طویل عرصے سے قطر میں مقیم ہے، جس نے غزہ کی پٹی میں تازہ ترین جنگ سے پہلے بھی کئی سالوں سے حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات میں ثالث کا کردار ادا کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیل کی گھریلو سیکیورٹی ایجنسی شن بیت کے تعاون سے اس کی فضائیہ نے قطری دارالحکومت میں حماس کے سرکردہ رہنماؤں پر قاتلانہ حملہ کیا ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ حماس کے نامعلوم ارکان جن پر حملہ کیا گیا وہ برسوں تک تنظیم کی سرگرمیوں کی قیادت کرتے رہے اور مزید کہا کہ وہ "حماس دہشت گرد تنظیم کو شکست دینے" کے لیے کام جاری رکھے گی۔ یہ حملہ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال ضمیر کی جانب سے بیرون ملک مقیم حماس رہنماؤں کو قتل کرنے کی دھمکی کے چند دن بعد ہوا ہے۔

وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے اسے "تمام بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی کھلی خلاف ورزی" قرار دیا۔ قطری وزارت خارجہ نے کہا کہ، اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے، ریاست قطر اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ اسرائیل کے اس لاپرواہ رویے اور علاقائی سلامتی کے ساتھ اس کی مسلسل چھیڑ چھاڑ کے ساتھ ساتھ اس کی سلامتی اور خودمختاری کو نشانہ بنانے والی کسی بھی کارروائی کو برداشت نہیں کرے گی۔ اس کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات جاری ہیں، اور مزید تفصیلات دستیاب ہوتے ہی اعلان کی جائیں گی۔" قطری فنڈ سے چلنے والے نیوز نیٹ ورک الجزیرہ نے دھماکے کو اسرائیلی اعلان سے جوڑا۔ دھماکے کی گونج

فلسطینی تنظیموں پر امریکی پابندیاں افسوس ناک ہیں: یورپی یونین

برسلز (پی ایس آئی) یورپی یونین کے ترجمان انور العنونی نے کہا ہے کہ امریکا کی جانب سے فلسطینی غیر سرکاری تنظیموں پر عائد حالیہ پابندیاں "افسوس ناک اور غیر منصفانہ" ہیں۔ انھوں نے "العربیہ" سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایسی پابندیاں انسانی حقوق کے کارکنوں کے کام کے منافی ہیں، کیونکہ یہ افراد معاشروں کی تعمیر اور جمہوری اقدار کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ العنونی کا مزید کہنا تھا کہ "ان لوگوں کو تحفظ دینا اور ان کے حقوق کا احترام کرنا چاہیے۔ ججوں پر حملے یا ان پر پابندیاں عائد کرنا، جیسا کہ اس معاملے میں عالمی فوجداری عدالت کے ججوں یا منتخب نمائندوں پر کیا جا رہا ہے، ناقابل قبول ہے"۔ ترجمان نے زور دیا کہ یورپی یونین کے تمام 27 رکن ممالک دو ریاستی حل پر متفق ہیں اور اسے امن قائم کرنے کا واحد راستہ سمجھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یورپی یونین غزہ میں فوری فائر بندی اور تمام یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ العنونی نے ساتھ ہی اسرائیل پر زور دیا کہ وہ امدادی سامان کی ترسیل میں حائل تمام رکاوٹیں ختم کرے۔ ترجمان نے یہ بھی واضح کیا کہ یورپی یونین انسانی بحران میں کمی لانے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ یاد رہے کہ گزشتہ جمعرات کو یورپی کمیشن کی نائب صدر تریزا ریبرا نے کہا تھا کہ غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں "نسل کشی" کے مترادف ہیں۔ وہ کمیشن کی پہلی اعلیٰ شخصیت بن گئیں جنھوں نے اسرائیل پر یہ الزام عائد کیا۔ اسرائیل نے ریبرا کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ "حماس کی پروپیگنڈا مشین" کی زبان بول رہی ہیں۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان اورن مارمورسٹین نے "ایکس" پلیٹ فارم پر لکھا کہ "ہم کمیشن کی نائب صدر کے ان بے بنیاد دعووں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ حماس کی پھیلائی ہوئی نسل کشی کی اصطلاح دہرانے کے بجائے انھیں یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا اور حماس کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا چاہیے تھا تاکہ جنگ ختم ہو سکے۔ یورپی یونین اس معاملے پر منقسم ہے، اسرائیل کی جانب سے غزہ پر حملے کے آغاز سے ہی 27 رکن ممالک کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ کئی ممالک بالخصوص جرمنی، اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق پر زور دیتے ہیں، جبکہ اسپین سمیت کچھ ممالک مہینوں سے اسرائیلی کارروائیوں کو "نسل کشی" قرار دیتے آ رہے ہیں۔ یہی اختلاف رائے یورپی یونین کے کسی اجتماعی اقدام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ جون کے آخر میں یورپی کمیشن نے رائے دی تھی کہ اسرائیل، یورپی یونین کے ساتھ شراکت داری معاہدے کی اس شق کی خلاف ورزی کر رہا ہے جو انسانی حقوق کے احترام سے متعلق ہے۔ کمیشن نے تجویز دی تھی کہ اس کے جواب میں اسرائیلی اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے لیے یورپی فنڈنگ کا کچھ حصہ معطل کیا جائے، تاہم کئی ہفتوں سے جاری مذاکرات کے باوجود یہ تجویز اب تک رکن ممالک کی منظوری حاصل نہیں کر سکی۔

اسپین نے اسرائیل پر دباؤ بڑھا دیا، سفیر واپس طلب

میڈرڈ (پی ایس آئی) اسپین کی وزارتِ خارجہ نے تل ابیب میں موجود اپنے سفیر کو مشاورت کے لیے واپس طلب کر لیا۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب اسرائیلی وزیرِ خارجہ جدعون ساعر نے ہسپانوی حکومت پر یہود دشمنی" کا الزام عائد کیا۔ الزام اس فیصلے کے بعد لگایا گیا جس میں اسپین نے غزہ جنگ کے تناظر میں اسرائیل جانے والے جہازوں اور فضائی پروازوں پر نئی پابندیاں عائد کی تھیں۔ وزارتِ خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "تل ابیب میں ہسپانوی سفیر کو مشاورت کے لیے طلب کیا گیا ہے تاکہ اسپین کے خلاف بے بنیاد الزامات اور حکومت کے دو ارکان کے خلاف ناقابلِ قبول اقدامات کا جواب دیا جا سکے"۔ اس سے قبل ہسپانوی وزیرِ اعظم پیدرو سانچیز نے اعلان کیا تھا کہ ان کی حکومت ایسے اقدامات کر رہی ہے جن کا مقصد "غزہ میں نسل کشی کا خاتمہ" ہے۔ اس اعلان کے بعد اسرائیل نے ہسپانوی حکومت پر اسرائیل دشمنی اور یہود دشمنی کے الزامات لگاتے ہوئے نائب وزیرِ اعظم اور ایک وزیر کے داخلے پر پابندی لگا دی۔ پیدرو سانچیز نے مزید کہا کہ اسپین اسرائیل پر دباؤ بڑھانے کے لیے فیصلہ کر چکا ہے کہ اسرائیل جانے والے وہ بحری جہاز اور طیارے جو ہتھیار لے جا رہے ہوں گے، انہیں ہسپانوی بندرگاہوں پر لنگر انداز ہونے یا فضائی حدود سے گزرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اسپین فلسطینی اتھارٹی اور اقوامِ متحدہ کی ایجنسی "اونروا" کی امداد میں اضافہ کرے گا اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں قائم اسرائیلی بستیوں میں تیار ہونے والی اشیا پر پابندی لگائے گا۔ خبروں کے مطابق اسپین نے فیصلہ کیا ہے کہ جو افراد براہِ راست "نسل کشی" میں ملوث ہوں گے انہیں ملک میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس فیصلے کے جواب میں اسرائیلی وزارتِ خارجہ نے اعلان کیا کہ وہ اسپین کی نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ محنت یولاندا دیاز سمیت وزیرِ نوجوانان و اطفال سیرا ریگو کو داخلے سے روک دے گی۔ دونوں رہنما حکومتی اتحادی پلیٹ فارم سومار کے رکن ہیں۔ وزیرِ خارجہ جدعون ساعر نے دعویٰ کیا کہ "میڈرڈ اسرائیل مخالف اور یہود مخالف مہم چلا رہا ہے تاکہ اسپین میں کرپشن کے سنگین اسکینڈلز سے توجہ ہٹائی جا سکے۔" یہ پیغام انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری کیا۔ دوسری جانب ہسپانوی وزارتِ خارجہ نے اسرائیلی الزامات کو "بے بنیاد اور ناقابلِ قبول" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ وزارت نے کہا کہ اسپین امن، بین الاقوامی قانون اور انسانی حقوق کے دفاع میں کسی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا"۔ ہسپانوی حکومت پہلے ہی اسرائیلی اسلحہ کمپنی سے وزارتِ داخلہ کے لیے گولہ بارود خریدنے کا معاہدہ منسوخ کر چکی ہے۔ اسپین نے اکتوبر 2023 میں اعلان کیا تھا کہ وہ غزہ کی جنگ کے تناظر میں اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت روک دے گا، بعد ازاں اس پابندی میں اسرائیل سے اسلحہ خریدنے پر بھی قدغن لگا دی گئی۔ یاد رہے کہ وزیرِ اعظم پیدرو سانچیز یورپ میں اسرائیل کے سب سے بڑے ناقدین میں شمار ہوتے ہیں۔ مئی 2024 میں جب ہسپانوی حکومت نے ریاستِ فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا تو اسرائیل نے اپنا سفیر میڈرڈ سے واپس بلا لیا تھا۔

سیاچن گلیشیر میں برفانی تودہ گرنے سے 3 فوجی جوان شہید، ریسکیو آپریشن جاری

نئی دہلی: (ایجنسی) دنیا کے سب سے اونچے میدانِ جنگ سیاچن گلیشیر میں بڑے پیمانے پر برفانی تودے گرے ہیں۔ برفانی تودے کی زد میں آنے کے سبب وہاں تعینات 3 فوجی جوان شہید ہو گئے ہیں۔ برفانی تودہ گرنے کی اطلاع ملتے ہی فوجی افسران نے فوری طور پر امدادی ٹیم موقع پر روانہ کر دیں۔ امدادی ٹیم نے راحت اور بچاؤ کا کام شروع کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ خراب موسم اور نامساعد حالات میں فوج اس علاقہ میں پوری مستعدی سے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں اور ہندوستانی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ تینوں شہید فوجی جوان مہار رجمنٹ سے تھے۔ ان کا تعلق گجرات، اتر پردیش اور جھارکھنڈ سے تھا۔ 5 فوجی جوان برفانی تودے میں پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ ایک کپتان کو بچا لیا گیا ہے۔ فوج کی امدادی ٹیمیں فوری طور پر بچاؤ کام میں مصروف ہو گئی ہیں، لیہہ اور ادھم پور سے مدد لے رہی ہیں۔ واضح ہو کہ 1984 میں آپریشن 'میگھ دوت' کے بعد سے اب تک 1000 سے زیادہ فوجی جوان یہاں موسم کی وجہ سے شہید ہو چکے ہیں۔ سیاچن گلیشیر کو دنیا کا سب سے اونچا میدانِ جنگ کہا جاتا ہے۔ یہ بہت زیادہ ٹھنڈا علاقہ ہے، جہاں پر برفیلے طوفان فوجیوں کے لیے کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔ یہ علاقہ لداخ کے قراقرم سلسلے کے مشرقی حصے میں آتا ہے۔ اس علاقے کی اونچائی کی بات کریں تو یہ سمندر کی سطح سے 5400 میٹر یعنی تقریباً 18000 فٹ اونچائی پر ہے۔ سیاچن گلیشیر میں کچھ علاقے 7500 میٹر یعنی تقریباً 24000 فٹ کی اونچائی پر بھی ہوتے ہیں۔

امریکی صدر ٹرمپ کو امریکی عدالت سے بڑا جھٹکا

عصمت دری کیس میں 83 ملین ڈالر کے ہرجانے کا فیصلہ برقرار

نیویارک واقع سیکنڈ یو ایس سرکٹ کورٹ آف اپیلس نے پیر کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایک بڑا جھٹکا دیا۔ عدالت نے ٹرمپ کی اس اپیل کو خارج کر دیا جس میں انہوں نے صحافی اور قلمکار ایلز بیتھ جین کیرول کو دیے گئے 3.83 ملین ڈالر (تقریباً 693 کروڑ روپے) ہرجانے کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ 81 سالہ جین کیرول 'ایلی' میگزین کی سابق کالم نگار رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ 1990 کی دہائی میں ٹرمپ نے نیویارک کے ایک ڈپارٹمنٹ اسٹور کے ڈریسنگ روم میں ان کی عصمت دری کی تھی۔ ٹرمپ نے ان الزامات کو 2019 میں یکسر مسترد کر دیا تھا اور ایک رپورٹر سے کہا تھا کہ کیرول 'میرے ٹائپ کی نہیں ہیں' اور انہوں نے اپنی کتاب فروخت کرنے کے لیے یہ کہانی گڑھی ہے۔ اس معاملے میں تین ججوں کی بنچ نے اپنے حکم میں کہا، "جیوری کے ذریعہ دیا گیا بھرپائی کا فیصلہ اس معاملے کی غیر معمولی اور سنگین حالات کو دیکھتے ہوئے مناسب ہے۔" عدالت نے یہ بھی واضح کر دیا کہ ٹرمپ اس معاملے میں صدر عہدے کی اِمیونٹی (چھوٹ) کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔ ٹرمپ نے دلیل دی کہ امریکی سپریم کورٹ کے 2024 کے فیصلے کی بنیاد پر انہیں وسیع کریمنل اِمیونٹی ملی ہے جو سول مقدموں پر بھی نافذ ہونی چاہیے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ 2019 میں ان کے بیان صدر کی سرکاری ذمہ داریوں کا حصہ تھے اور اگر اس پر اِمیونٹی نہیں دی گئی تو انتظامیہ (ایگزیکٹو) کی شاخ کمزور ہو جائے گی لیکن عدالت نے ان سبھی دلیلوں کو خارج کر دیا۔ مئی 2023 میں ایک دیگر جیوری نے بھی ٹرمپ کو 5 ملین ڈالر (تقریباً 42 کروڑ روپے) بھرپائی کا حکم دیا تھا۔ جون 2024 میں سیکنڈ سرکٹ کورٹ نے اس فیصلے کو بھی برقرار رکھا۔ جنوری 2024 میں آئے 3.83 ملین ڈالر کے فیصلے میں سے 3.18 ملین ڈالر کیرول کے جذبات اور وقار کو ٹھیس پہنچانے کے لیے اور 65 ملین ڈالر تعزیری ہرجانے کے طور پر شامل تھے۔ وائٹ ہاؤس اور ٹرمپ کے وکیلوں کا فی الحال اس فیصلے پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اسی سال جون میں کیرول نے اپنی کتاب 'Not My Type: One Woman vs a President' شائع کی، جس میں انہوں نے ٹرمپ کے خلاف اپنی قانونی جدوجہد کو تفصیل سے بیان کیا۔ فی الحال یہ فیصلہ ٹرمپ کے لیے ایک بڑا جھٹکا مانا جا رہا ہے جو حال میں بطور امریکی صدر اپنی دوسری مدت کار کے شروعاتی دور میں ہیں۔

نیپال میں 'جین-زی' احتجاج ہوا پرتشدد، بھارتیوں کیلئے ایڈوائزری جاری

صدر کے نجی گھر پر قبضہ، وزیر اعظم اولی کی دبئی روانگی کی تیاری، وزرا مستعفی، کئی عمارتوں کو آگ لگا دی گئی، ائیر پورٹ بند، سیاسی بحران سنگین

کھٹمنڈو: (ایجنسی) نیپال میں شروع ہونے والا 'جین-زی' احتجاج اب خطرناک اور پرتشدد رخ اختیار کر چکا ہے۔ ابتدائی طور پر سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف اٹھنے والی آواز اب ملک گیر تحریک میں تبدیل ہو گئی ہے۔ کھٹمنڈو سمیت کئی بڑے شہروں میں عوام سڑکوں پر ہیں، سرکاری و سیاسی دفاتر، رہائش گاہوں اور ہوٹلوں پر حملے کیے جا رہے ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق صدر رام چندر پاؤڈیل کے نجی گھر پر مظاہرین نے قبضہ کر کے توڑ پھوڑ اور آگ زنی کی۔ وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کو بھی نشانہ بنایا گیا، جبکہ ماضی کے وزیر اعظم جھل ناتھ کھنال کے گھر کو آگ کے حوالے کر دیا گیا۔ جھاپا ضلع کے برات موڑ اور برات نگر میں کمیونسٹ پارٹی کے دفاتر کو بھی مظاہرین نے جلا دیا۔ مظاہروں کی شدت کو دیکھتے ہوئے کھٹمنڈو کا تری بھون انٹرنیشنل ایئرپورٹ بند کر دیا گیا ہے۔ تمام پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں جبکہ فوجی ہیلی کاپٹروں کے ذریعے وزراء اور اہم شخصیات کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات ہیں کہ وزیر اعظم اولی علاج کے بہانے دبئی جانے کی تیاری کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنی غیر موجودگی میں ذمہ داریاں نائب وزیر اعظم کو سونپنے کا فیصلہ کیا ہے۔

وہیں ان حالات کے پیش نظر بھارت نے منگل (9 ستمبر 2025) کو نیپال میں موجود اپنے شہریوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ نیپال میں جاری جنریشن زی کے احتجاجی مظاہروں کے مدنظر بھارت کو اپنے شہریوں کی سلامتی کی فکر لاحق ہے، کیونکہ ان پرتشدد مظاہروں میں کم از کم 19 افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور 300 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ ایڈوائزری میں نئی دہلی نے نیپال میں مقیم بھارتی شہریوں سے احتیاط برتنے اور مقامی حکام کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ وزارت خارجہ (MEA) نے اپنے سرکاری بیان میں کہا ہے کہ وہ گزشتہ روز سے نیپال کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور نوجوانوں کے مظاہروں پر بھی فکر مند ہے۔ بیان میں کہا گیا: "ہم کل سے نیپال میں ہونے والی پیش رفت پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں اور کئی نوجوانوں کی ہلاکت پر گہرے رنج میں مبتلا ہیں۔ ہماری ہمدردیاں اور دعائیں جاں بحق افراد کے خاندانوں کے ساتھ ہیں، اور ہم زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا کرتے ہیں۔" وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمیں اس بات کا بھی علم ہے کہ نیپالی حکام نے کھٹمنڈو اور نیپال کے کئی دیگر شہروں میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ نیپال میں مقیم بھارتی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ احتیاط برتیں اور نیپالی حکام کی جانب سے جاری کردہ اقدامات اور ہدایات پر عمل کریں۔

لندن میں اسلحے کی نمائش کا اسرائیلی حکومت کی موجودگی کے بغیر آغاز

لندن: لندن میں منگل کو ہتھیاروں کا ایک بڑا میلہ اسرائیلی حکومت کے اہلکاروں کی موجودگی کے بغیر شروع ہو رہا ہے جس کی وجہ غزہ تنازعے پر برطانیہ اور اسرائیل کے درمیان بگڑتے ہوئے سفارتی تعلقات ہیں۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر سٹارمر کی انتظامیہ نے چار روزہ تقریب سے اسرائیلی عہدیداروں کو خارج کر دیا لیکن 51 اسرائیلی دفاعی کمپنیاں بشمول بڑی ہتھیار ساز کمپنی ایلبٹ سمیت نمائش میں شرکت کر رہی ہیں۔ سرکاری ملکیتی رافیل اور اسرائیل ایرو سپیس انڈسٹریز کی بھی نمائشیں ہوں گی جس سے اسرائیل برطانیہ، امریکہ، آسٹریلیا اور جرمنی کے بعد پانچواں بڑا قومی دستہ بن جائے گا۔ توقع ہے کہ سو سے زیادہ بنیادی سطح کی تنظیموں اور کارکن گروپوں کا اتحاد جس میں فلسطینیوں کے حامی اور اسلحہ مخالف مظاہرین شامل ہیں، برطانوی دارالحکومت میں نمائش مرکز ایکسل لندن میں بڑی تعداد میں آئے گا جو ہر دو سال بعد منعقدہ ڈی ایس ای آئی یو کے تجارتی میلے کی میزبانی کر رہا ہے۔ اسلحے کی تجارت کے خلاف مہم کی ترجمان ایملی ایپل نے ایک بیان میں کہا، نمائش کرنے والی اسرائیلی کمپنیوں کی "انسانیت کے خلاف جرائم پر تحقیقات ہونی چاہئیں، نہ کہ انہیں غزہ میں ہونے والی ناقابلِ بیان تباہی سے فائدہ اٹھانے کے لیے مدعو کیا جائے۔" اسرائیل کے غزہ میں فوجی کارروائی کو مزید وسعت دینے کے فیصلے" کا حوالہ دیتے ہوئے برطانوی وزارتِ دفاع نے اگست کے آخر میں اعلان کیا تھا کہ اسرائیل کے کسی سرکاری وفد کو مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ اسرائیل نے ڈیفنس اینڈ سکیورٹی ایکویپمنٹ انٹرنیشنل (ڈی ایس ای آئی) میلے سے اپنے عہدیداروں کے اخراج کو "امتیازی سلوک" قرار دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیلی صدر اسحاق ہرتصوغ منگل کو تین روزہ سرکاری دورے پر لندن آ رہے ہیں جس کا مقصد یہودی برادری سے اظہارِ یکجہتی کرنا ہے جو شدید حملوں کی زد میں ہے اور یہود دشمنی کی لہر کا سامنا کر رہی ہے"، یہ بات ان کے دفتر نے پیر کو بتائی۔ ڈی ایس ای آئی یو کے کی ویب سائٹ کے مطابق ہتھیاروں کے میلے میں "برطانیہ کے صفِ اول کی تمام کمان کے ہمراہ بین الاقوامی حکومتوں اور ممالک کی وزارتِ دفاع تک رسائی شامل ہے"۔ اس تقریب میں نمائش کنندگان اور مہمانوں کی ریکارڈ تعداد کی توقع ہے کیونکہ عالمی تنازعات بشمول روس-یوکرین جنگ نے یورپی اور دیگر حکومتوں کو فوجی اخراجات میں اضافہ کرنے پر آمادہ کیا ہے۔ فرانس جو اس شو میں بھی شامل ہے، نے جون میں پیرس ایئر شو میں کئی اسرائیلی اسلحہ سازوں کے سٹینڈز تک رسائی روک دی تھی کیونکہ اس نے اسے جارحانہ ہتھیار" قرار دیا تھا۔ لیبر پارٹی کے سٹارمر نے کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے غزہ میں جنگ بندی پر رضامندی سمیت دیگر اقدامات نہ کیے تو برطانیہ اس ماہ کے آخر میں فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کر لے گا۔ لندن نے اسرائیل سے تجارتی مذاکرات نیز غزہ میں استعمال ہونے والے اسلحے کے بعض برآمدی لائسنس معطل کر دیے ہیں لیکن برطانیہ کے تیار کردہ بعض پرزہ جات مثلاً اسرائیلی ایف-35 جیٹ طیاروں کے اجزاء بدستور برآمد کیے جاتے ہیں۔

جنگ کے اگلے روز حماس کی کوئی حکمرانی نہیں ہوگی: فلسطینی صدر

محمود عباس نے حماس پر زور دیا ہے کہ اپنے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کر دے

غزہ: فلسطینی صدر محمود عباس نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کے بعد غزہ کی مکمل ذمے داری فلسطینی اتھارٹی کے پاس ہوگی، جسے عرب اور عالمی حمایت حاصل ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ کے اگلے روز حماس کی کوئی حکمرانی نہیں ہوگی"۔ عباس نے پیر کے روز ایک بار پھر زور دیا کہ غزہ فلسطینی ریاست کا ناقابلِ تقسیم حصہ ہے۔ نیویارک میں بین الاقوامی کانفرنس کے صدر کو ارسال کردہ اپنے پیغام میں عباس نے کہا حماس کو اپنا اسلحہ فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرنا ہوگا، کیونکہ ہم ایک غیر مسلح ریاست چاہتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جنگ کے خاتمے کے ایک سال کے اندر صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کی تیاری کی جا رہی ہے۔ عباس کے مطابق ہر جماعت یا امیدوار جو انتخابات میں حصہ لینا چاہتا ہے اسے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کے سیاسی پروگرام، بین الاقوامی وعدوں، عالمی قانونی جواز اور "ایک اتھارٹی، ایک قانون اور ایک قانونی سکیورٹی فورس" کے اصول کو ماننا ہوگا۔ صدر عباس نے فلسطینیوں کی موجودہ ترجیحات پر بھی روشنی ڈالی جن میں فوری اور مستقل جنگ بندی، غزہ تک انسانی امداد کی مکمل رسائی، قیدیوں اور قیدیوں کی رہائی، اسرائیلی فوجی انخلا، ابتدائی بحالی اور تعمیر نو کا آغاز شامل ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا سالانہ اجلاس منگل 9 ستمبر کو نیویارک میں شروع ہوگا، جس میں فلسطینی ریاست کے باضابطہ اعتراف کا معاملہ ایجنڈے پر حاوی رہے گا۔ عباس کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب حماس نے اتوار کے روز کہا تھا کہ وہ صرف فلسطینی ریاست کے قیام کی صورت میں ہی اپنے ہتھیار ڈالے گی۔ تنظیم نے اپنے بیان میں طویل مدتی جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کی اور کہا ہمارا موقف واضح ہے، ہم تمام اسرائیلی قیدیوں کو خواہ زندہ ہوں یا مردہ، رہا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اسرائیل نے بھی جنگ کے خاتمے کے لیے اپنی شرائط بیان کی ہیں۔ اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون ساعر نے اتوار کو بیت المقدس میں ڈنمارک کے وزیر خارجہ کے ساتھ پریس کانفرنس میں کہا کہ غزہ کی جنگ اس صورت میں ختم ہو سکتی ہے اگر حماس قیدیوں کو رہا کرے اور اسلحہ پھینک دے۔ ایک روز قبل حماس نے اپنا پرانا موقف دہرایا تھا کہ وہ تمام قیدیوں کو اسی وقت چھوڑے گی جب اسرائیل جنگ ختم کرے اور فوج کو تباہ حال غزہ سے نکال لے۔

اسرائیلی فوج کے مطابق غزہ میں اب بھی 47 قیدی موجود ہیں، جن میں سے 25 مارے جا چکے ہیں۔ یہ سب اُن 251 افراد میں شامل تھے جو سات اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے میں پکڑے گئے تھے۔ دوسری طرف غزہ میں اسرائیلی بمباری اور فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک کم از کم 64 ہزار 455 فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عام شہریوں کی ہے۔ یہ اعداد و شمار حماس کے زیر انتظام وزارتِ صحت نے جاری کیے ہیں، جنہیں اقوامِ متحدہ معتبر قرار دیتی ہے۔

فرانس کے وزیر اعظم تحریک عدم اعتماد ہار گئے، مستعفی ہوں گے

پیرس: پیر کو فرانس میں سیاسی ہنگامہ آرائی اس وقت بڑھ گئی جب وزیر اعظم فرانسوا بیرو کی حکومت پارلیمنٹ میں تحریک عدم اعتماد کا دفاع کرنے میں ناکام رہی۔ اس اقدام سے صدر ایمانوئل میکرون کو گزشتہ دو سالوں میں اپنے پانچویں وزیر اعظم کی تقرری کا عمل شروع کرنے کی ضرورت ہوگی۔ صرف 9 ماہ تک وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہنے والے 74 سالہ فرانسوا بیرو آج اپنا استعفیٰ پیش کر دیں گے۔ بیرو نے فرانس کے خسارے کو کم کرنے کے لیے اپنی حکومت کے 44 بلین یورو کی بچت کے منصوبے کی حمایت حاصل کرنے کے لیے عدم اعتماد کی تحریک کا سہارا لیا تھا، جس سے یورپی یونین کی 3 فیصد کی حد دگنی ہوگئی ہے۔ اس وقت فرانس کا قرض جی ڈی پی کا 114 فیصد ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق فرانسوا بیرو نے مالی سال 2025-2026 کے بجٹ میں اس بچت کو مالی اعتبار کی بحالی کے لیے ضروری قرار دیا تھا۔ لیکن حزب اختلاف کی جماعتوں نے، جن کی نظریں 2027 کے صدارتی انتخابات پر ہیں، ان کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا۔ عدم اعتماد کی تحریک کے خلاف ووٹنگ سے قبل فرانسوا بیرو نے پارلیمنٹ کو خبردار کیا، آپ میری حکومت گرا سکتے ہیں، لیکن حقیقت کو نہیں مٹا سکتے۔ اخراجات بڑھتے رہیں گے، اور پہلے سے ہی ناقابل برداشت قرضوں کا بوجھ مزید بھاری اور مہنگا ہوتا جائے گا۔ اس کے باوجود ارکان پارلیمنٹ نے ان کے منصوبے کو بھاری اکثریت سے مسترد کر دیا۔ اپوزیشن جماعتوں، خاص طور پر نیشنل ریلی اور بائیں بازو کے اتحاد نے بیرو کے بچتی منصوبے کو سماجی بہبود اور عوامی خدمات پر حملہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے متوسط اور کم آمدنی والے طبقے کو نقصان پہنچے گا، جبکہ امیروں کو ٹیکس میں چھوٹ کا فائدہ ہوگا۔ اس اختلاف کو 2027 کے صدارتی انتخابات سے قبل سیاسی حکمت عملی کا حصہ سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ اپوزیشن اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہتی ہے۔ یہ واقعہ فرانس میں سیاسی عدم استحکام کو نمایاں کرتا ہے، جہاں صدر ایمانوئل میکرون کو استحکام اور اقتصادی اصلاحات کے توازن میں چیلنجز کا سامنا ہے۔ فرانسیسی صدر میکرون اب ایک ایسے رہنما کی تلاش میں ہیں جو پارلیمنٹ میں منقسم جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے پیدا کر سکے۔ فرانس کی کریڈٹ ریٹنگ میں حال ہی میں کمی کی گئی ہے اور یورپی یونین نے خسارے کو کم کرنے کے لیے سخت اقدامات کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ نئے وزیر اعظم کا انتخاب آسان نہیں ہوگا، کیونکہ پارلیمنٹ میں کسی بھی جماعت کو واضح اکثریت حاصل نہیں ہے۔ فرانسیسی عوام میں بھی بڑھتے ہوئے قرضوں اور سیاسی عدم استحکام کے بارے میں تشویش بڑھ رہی ہے۔ سب کی نظریں اس طرف ہیں کہ صدر میکرون اگلا وزیر اعظم کس کو مقرر کریں گے۔

ٹرمپ کی ڈنر پارٹی میں دو امریکی افسروں میں تکرار

مار پیٹ کی آئی نوبت، ایک نے کہا، 'تیرا منھ توڑ دوں گا، باہر نکل'

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ڈنر پارٹی میں دو اعلیٰ افسروں کے درمیان مار پیٹ کی نوبت آنے کی خوب چرچا ہو رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس ڈنر پارٹی کے دوران معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ ایک افسر نے دوسرے کے سامنے کہا کہ 'تیرا منھ توڑ دوں گا... باہر چل'۔ یہ معاملہ واشنگٹن ڈی سی میں ایک خصوصی کلب 'ایکسکلیوسیو برانچ' کے افتتاح اور ایک پوڈ کاسٹ ہوسٹ چمتھ پالیہپتیا کے یوم پیدائش تقریب کے دوران پیش آیا۔ ٹرمپ کے جن دو افسروں کے درمیان مار پیٹ کی نوبت آئی وہ ہیں سکریٹری آف فائنانس یعنی کہ امریکی وزیر مالیات اسکاٹ بیسنٹ اور فیڈرل ہاؤسنگ فائنانس ایجنسی کے ڈائرکٹر بل پلٹے۔ سی این این کے مطابق ایگزیکٹیو کلب میں ایک عشائیہ کے دوران اسکاٹ بیسنٹ نے پلٹے کے منھ پر مکہ مارنے کی دھمکی دی۔ ذرائع کے مطابق بیسنٹ کو خبر ملی تھی کہ بل پلٹے ٹرمپ کے سامنے ان کی چغلی کر رہے ہیں۔ اس بات پر بیسنٹ شدید غصہ ہو گئے اور انہوں نے بل پلٹے کو چہرے پر مکہ مارنے کی دھمکی دے ڈالی۔ 4 ستمبر 2025 کو واشنگٹن ڈی سی میں ٹرمپ کے قریبیوں کے ذریعہ اہتمام کیے گئے نجی ڈنر میں کئی بڑی شخصیتیں موجود تھیں جیسے ٹرانسپورٹیشن سکریٹری سین ڈفی، کامرس سکریٹری ہاورڈ لوٹنک، انٹیریر سکریٹری ڈگ برگم اور نیشنل انٹلی جنس ڈائرکٹر تلسی گبارڈ۔ اس ڈنر میں 30 مہمانوں کے لیے ایک لمبی میز سجائی گئی تھی جس پر اعلیٰ درجے کے کرسٹل اور چینی مٹی کے برتن لگے تھے۔ لیکن کاکٹیل پارٹی کے شور و غل کے درمیان بیسنٹ نے پلٹے پر گالیوں سے بھرا تبصرہ کر ڈالا۔ دراصل خبر ہے کہ اسکاٹ بیسنٹ نے کئی لوگوں سے سنا تھا کہ فیڈرل ہاؤسنگ فائنانس ایجنسی کے ڈائرکٹر ٹرمپ کے سامنے ان کی برائی کر رہے تھے۔ موقع ملتے ہی بیسنٹ نے پلٹے کو کہا، ''تم صدر سے میرے بارے میں کیوں بات کر رہے ہو؟ بھاڑ میں جاؤ، میں تمہارے منھ پر مکہ مار دوں گا۔'' امریکی سیاست پر گہری نظر رکھنے والی ویب سائٹ پالیٹیکو میں اس جھگڑے کی تفصیلی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ چشم دیدوں کے مطابق بیسنٹ کے ردعمل سے پلٹے حواس باختہ رہ گئے تھے۔ دونوں رہنماؤں میں کشیدگی کو دیکھتے ہوئے کلب کے شریک مالک اور فائنانسر عمید ملک کو مداخلت کرنی پڑی لیکن بیسنٹ کو یہ منظور نہیں تھا۔ وہ پلٹے کو ڈنر پارٹی سے باہر نکلوانا چاہتے تھے۔ بیسنٹ نے کلب کے مالک سے کہا، ''یا تو وہ یہاں رہے گا یا میں، تم مجھے بتاؤ کہ یہاں سے کون نکلے گا۔'' یا پھر اس نے آگے کہا، ''ہم باہر جا سکتے ہیں۔'' حالات کو پرسکون کرنے کے لیے مالک نے ان دونوں کو الگ کر دیا اور بیسنٹ کو شانت کرنے کے لیے اسے کلب کے دوسرے حصے میں لے گئے۔ ڈنر کے دوران بیسنٹ اور پلٹے کو میز کے مخالف سرے پر بٹھایا گیا۔ حالانکہ اس واقعہ پر بیسنٹ، پلٹے اور ملک اور وائٹ ہاؤس نے کسی بھی طرح کے تبصرہ سے انکار کیا ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے مئی میں اعلان کیا تھا کہ بیسنٹ، وزیر کامرس لیوٹنک اور پلٹے مل کر کام کریں گے لیکن ٹرمپ انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق ان افسروں کے درمیان ایک طرح کی زمینی جنگ چھڑی ہوئی ہے۔

اس تنازعہ سے واقف کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ بیسنٹ کا ماننا ہے کہ پلٹے نے خود کو ان معاملوں میں شامل کر لیا ہے جسے وزیر مالیات اپنا دائرہ اختیار مانتے ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں ہے جب بیسنٹ کا ٹرمپ کے کسی صلاح کار سے جھگڑا ہوا ہو۔ اس سال کی شروعات میں کئی ذرائع نے سی این این کو بتایا کہ بیسنٹ کی ایلون مسک سے تیکھی بحث ہوئی تھی۔ بیسنٹ اتوار کو ٹرمپ کے ساتھ یو ایس اوپن کا فائنل بھی دیکھنے پہنچے تھے، حالانکہ انہیں صدر سے کچھ سیٹوں کے فاصلے پر بٹھایا گیا تھا۔ اب ایلون مسک نے بھی بیسنٹ-پلٹے جھگڑا معاملے پر 'ایکس' پر ایک خبر شیئر کی ہے۔

اسرائیل یمن پر وسیع پیمانے پر حملے کی تیاری کر رہا ہے: ذرائع کا انکشاف

صنعاء (پی ایس آئی) ایک اسرائیلی سکیورٹی ذریعے نے العربیہ ٹی وی چینل اور اس کے برادر ٹی الحدث کے نامہ نگار کو انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل جلد ہی یمن پر ایک طاقتور حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حوثی گروپ نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ انہوں نے اسرائیل کے رامون ایئرپورٹ کو ڈرون کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ حوثیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے النقب، ایلات، عسقلان، اشدود اور تل ابیب میں بھی اسرائیلی اہداف پر حملے کیے۔ اسرائیلی فوج نے تصدیق کی کہ ایک حوثی ڈرون جنوبی اسرائیل میں گرا، جس کے نتیجے میں ایک شخص معمولی زخمی ہوا۔ ایمبولینس سروس نے اس کی تصدیق کی۔ ابتدائی اسرائیلی تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا کہ رامون ایئرپورٹ کو نشانہ بنانے والا ڈرون ابتدا میں 'غیر دشمن' ڈرون کے طور پر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اتوار کو ہی اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے یمن سے داغے گئے حوثیوں کے تین ڈرون مار گرائے، جن میں سے دو اسرائیلی فضائی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی تباہ کر دیے گئے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے گزشتہ جمعرات کو حوثیوں کو دھمکی دی تھی۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ایران کے حمایت یافتہ گروپ کی طرف سے اسرائیل پر میزائل حملے تیز ہوئے۔ حوثیوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ اسرائیل پر اپنے حملوں میں مزید اضافہ کریں گے۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب گذشتہ ہفتے اسرائیلی فضائی حملوں میں ان کا نامزد وزیر اعظم اور 11 دیگر رہنما صنعا میں ہلاک ہو گئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ سات اکتوبر 2023 کو حماس کے غیر معمولی حملے کے بعد جب سے غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ شروع ہوئی ہے، تب سے حوثی باقاعدگی سے اسرائیل کی طرف بیلسٹک میزائل اور ڈرون داغ رہے ہیں، جنہیں اکثر راستے ہی میں روک دیا جاتا ہے۔ اسی طرح حوثی بحیرہ احمر میں بھی تجارتی جہازوں کو نشانہ بناتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ جہاز اسرائیل سے منسلک ہیں اور ان کارروائیوں کا مقصد غزہ کے فلسطینیوں کی مدد ہے۔ اسرائیل گذشتہ کئی ماہ سے جوابی کارروائیاں کر رہا ہے اور حوثیوں کے ٹھکانوں، تنصیبات اور کمانڈروں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ دریں اثنا شام کے سرکاری ذرائع ابلاغ نے پیر کو بتایا کہ اسرائیل نے شام کے وسطی شہر حمص، ساحلی شہر لطاکیہ اور تاریخی شہر پالمائرا (تدمر) کے قریبی علاقوں میں حملہ کیا۔ اسرائیل نے اس پر کوئی فوری تبصرہ نہیں کیا۔ شام کی وزارت خارجہ نے منگل کے روز ایک بیان میں اسرائیلی فضائی حملوں کو اپنی خودمختاری اور علاقائی استحکام کی صریح خلاف ورزی قرار دیا اور اس کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ شامی سرزمین کے خلاف اسرائیلی کشیدگی کے جاری سلسلے کا حصہ ہیں۔ شامی ذرائع نے اطلاع کردہ حملوں کے حجم یا اثرات کے بارے میں نہیں بتایا۔ اسرائیل برسوں سے شام پر فضائی بمباری کی مہم چلائے ہوئے ہے جس میں ملک کا زیادہ تر فوجی ڈھانچہ تباہ ہو گیا ہے اور غزہ میں اسرائیلی جنگ کے بعد سے اس میں شدت آئی ہے۔ اسرائیل اور شام نے جنوبی شام میں کشیدگی کم کرنے کے لیے حال ہی میں امریکہ کی ثالثی میں مذاکرات کیے ہیں۔ دریں اثنا یمن کی تحریک "انصار اللہ" نے مقابض اسرائیل کے تین اہم مقامات پر ڈرون طیاروں سے حملہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یمن کی انصار اللہ کی مسلح افواج نے بتایا کہ فضائیہ کے ڈرون طیاروں نے دوسری روزانہ کارروائی میں تین ہدف نشانہ بنایا: یافا میں بن غوریون (لد) ہوائی اڈہ، ام الرشراش (ایلات) میں رامون ہوائی اڈہ، اور دیمونا میں ایک حساس ہدف۔ مسلح افواج نے کہا کہ یہ کارروائی اپنے تمام اہداف میں کامیاب رہی۔

وزیر بننے کا اولین مقصد فلسطینی قیدیوں کی زندگیاں خراب کرنا ہے: بن گویر کا اعلان

تل ابیب، ۹ ستمبر (پی ایس آئی) غزہ کے فلسطینی اسیران کو اسرائیلی ریاست کی جیلوں میں معیاری خوراک سے محروم رکھنے کے خلاف اعلیٰ عدالت کا حکم بھی وزیر برائے سلامتی امور بن گویر کی تنقید کے نشانے پر آ گیا ہے۔ انتہا پسند یہودیوں کی نمائندگی کرنے والے ایتمار بین گویر نے عدالتی فیصلے کی بھی مذمت کرنا شروع کر دی۔ یروشلم میں چھ اسرائیلیوں کی ہلاکت کے واقعے کے خلاف پریس کانفرنس کے دوران بین گویر نے اسرائیلی سپریم کورٹ کے اس فیصلے کی مذمت کی ہے کہ فلسطینی قیدیوں کو جیلوں میں مناسب، غذائیت سے بھرپور اور معیاری خوراک دی جائے۔ داخلی امور کے وزیر بین گویر نے کہا سپریم کورٹ نے ابھی کل ہی دہشت گردوں اور قاتلوں کو مزید آسانیاں اور سہولتیں دینے کے لیے کہا ہے۔ لیکن میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ ایسا کبھی نہیں کریں گے۔ کم از کم ہماری نگرانی میں تو ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ فلسطینی قیدیوں کی حالت وہی رہے گی جو ہے۔ اس سے پہلے اسرائیلی ریاست کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے بھی اسی طرح کا ردعمل سپریم کورٹ کے فیصلے پر دیا اور کہا ہم کبھی بھی دشمنوں کی زندگی آسان نہیں ہونے دیں گے۔ جج بھی اس جنگ کا حصہ ہیں۔ واضح رہے سپریم کورٹ نے اسرائیلی ریاست کی جیلوں میں قید فلسطینیوں کی خوراک کے حق میں یہ فیصلہ ایک انسانی حقوق گروپ کی درخواست پر دیا ہے۔ عدالت نے ان کی جیلوں میں زندگی کو بہتر بنانے کا بھی حکم دیا ہے۔ مگر یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی ریاست اپنی طے شدہ پالیسی کے تحت غزہ کی جنگ کے دوران لگ بھگ چار سو فلسطینیوں کو بھوک اور قحط سے مار چکی ہے۔ باوجودیکہ اقوام متحدہ سمیت انسانی حقوق کی بہت ساری تنظیمیں بھی اسرائیلی ریاست سے غزہ کی ناکہ بندی ختم کرنے کے بار بار مطالبے کر رہی ہیں۔ بن گویر نے زور دیتے ہوئے کہا اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ راشن کو کم کرنا ایک رکاوٹ کا کام کرتا ہے۔ سپریم کورٹ نے مزید کہا کہ کسی بھی معاشرے کی جانچ دیگر معیارات کے علاوہ قیدیوں کے ساتھ ہونے والے سلوک سے بھی کی جاتی ہے۔ دوسری جانب بین گویر نے کہا جب سے میں نے داخلی سلامتی کے وزیر کی حیثیت سے اپنا کردار سنبھالا ہے، میں نے اپنے لیے اولین ہدف طے کیا ہے کہ جیلوں میں دہشت گردوں کے حالات کو خراب تر کرنا ہے۔

اسرائیل کا لبنان پر حملہ جاری

بیروت (پی ایس آئی) قابض اسرائیل کی جارح فوج نے ایک بار پھر لبنان میں فائر بندی کے معاہدے کو ردی کی ٹوکری میں پھینکتے ہوئے پیر کے روز مشرقی لبنان کے علاقے بقاع میں الہرمل کی

چوٹیوں پر سفاک فضائی حملے کیے اور دعویٰ کیا کہ ان حملوں میں حزب اللہ کی رضوان یونٹ کے تربیتی اور اسلحہ ذخیرہ کرنے والے مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ لبنانی خبر ایجنسی کے مطابق قابض اسرائیل کے لڑاکا طیاروں نے الہرمل کی بلندیوں پر 7 فضائی حملے کیے جبکہ ایک اور حملہ اللبوہ کی بلندی پر کیا گیا۔ قابض اسرائیل کے فوجی ترجمان نے اعتراف کیا کہ ان حملوں کا ہدف حزب اللہ کے مراکز تھے اور جھوٹا الزام عائد کیا کہ وہاں رضوان یونٹ کے جنگجو موجود تھے اور ان مقامات کو اسلحہ ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ اس کا مزید کہنا تھا کہ حزب اللہ ان مراکز کو اپنے مجاہدین کی عسکری تربیت کے لیے بروئے کار لا رہا تھا تاکہ قابض اسرائیلی فوج کے خلاف کارروائیاں کی جا سکیں۔ ترجمان کے مطابق حزب اللہ کے جنگجو مختلف قسم کے ہتھیاروں کے استعمال اور فائرنگ کی مشقیں کر رہے تھے۔ قابض اسرائیل نے ڈھٹائی کے ساتھ ان تربیتی سرگرمیوں کو اسرائیل اور لبنان کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کی خلاف ورزی قرار دیا اور روایتی پروپیگنڈے کے مطابق انہیں اسرائیل کے لیے خطرہ قرار دیا۔ لبنانی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیلی ڈرونز بھی جنوبی لبنان کے بابلیہ، المروانیہ اور دیگر علاقوں کی فضاؤں میں نچلی پروازیں کرتے رہے۔ واضح رہے کہ اکتوبر سنہ 2023 میں قابض اسرائیل نے لبنان پر جارحیت شروع کی جو ستمبر سنہ 2024 میں کھلی جنگ میں بدل گئی۔ اس خونریز جنگ میں 4 ہزار سے زائد لبنانی شہید ہوئے اور لگ بھگ 17 ہزار زخمی ہوئے تھے۔ نومبر سنہ 2024 میں فائر بندی کا معاہدہ ہوا مگر قابض اسرائیل آج بھی اس معاہدے کی دھجیاں اڑاتے ہوئے جنوبی اور مشرقی لبنان میں وقفے وقفے سے بمباری کرتا ہے اور حزب اللہ کے مراکز پر حملوں کے جھوٹے دعوے کرتا ہے۔ اسی دوران وہ لبنان کی پانچ اہم پہاڑی چوٹیوں پر اب تک قابض ہے جنہیں اس نے گذشتہ جنگ میں ہتھیایا تھا۔

قابض اسرائیل نے سینئر صحافی علی سمودی کی انتظامی قید میں توسیع کر دی

مقبوضہ بیت المقدس، ۹ ستمبر (پی ایس آئی) قابض اسرائیلی حکام نے سینیئر فلسطینی صحافی علی سمودی کو دوسری مرتبہ بلا جواز انتظامی قید میں رکھنے کا فیصلہ کرتے ہوئے ان کی گرفتاری میں مزید چار ماہ کی توسیع کر دی ہے۔ یہ اقدام کسی بھی الزام یا مقدمے کے بغیر کیا گیا ہے۔ علی سمودی کے بیٹے محمد سمودی نے بتایا کہ فلسطینی اسیران و محررین کے امور کی اتھارٹی نے انہیں سرکاری طور پر اس توسیع کے فیصلے سے آگاہ کیا ہے۔ ان کے والد اس وقت صحرائے النقب کی جیل میں قید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے والد کو آٹھ مئی کو حراست میں لینے کے دس روز بعد ان کی حراست کو انتظامی قید میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ ابتدائی طور پر یہ مدت چھ ماہ تھی جس کے بعد اب مزید چار ماہ بڑھا دی گئی ہے۔ خاندان کے مطابق علی سمودی کئی دائمی بیماریوں میں مبتلا ہیں جن میں شوگر اور ہائی بلڈ پریشر شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے صحافتی فرائض انجام دیتے ہوئے بارہا فائرنگ کا نشانہ بھی بن چکے ہیں۔ گذشتہ تین دہائیوں پر محیط ان کی صحافتی جدوجہد کے دوران انہیں گیارہ مرتبہ گولیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے بیٹے نے تشویش ظاہر کی کہ علی سمودی کو ادویات کی شدید ضرورت ہے بالخصوص شوگر اور بلڈ پریشر کی دوائیں، لیکن قابض اسرائیل انہیں فراہم کرنے سے مسلسل انکار کر رہا ہے جس سے ان کی صحت کے بگڑنے کا خدشہ بڑھ رہا ہے۔ چار بچوں کے والد علی سمودی کو پہلی مرتبہ سنہ 1987 کی پہلی انتفاضہ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔

'چار بچے پیدا کرو- ٹیکس سے چھوٹ پاؤ'

یونان: بڑھتی آبادی کو لے کر دنیا کے کئی ملک پریشان ہیں۔ جہاں ایک طرف ہندوستان اور چین جیسے ملکوں میں آبادی 140 کروڑ کے پار جا چکی ہے اور یہاں کی حکومتیں اس پر قابو پانے کی کوششیں کر رہی ہیں وہیں دوسری طرف یورپی ملکوں میں حالات بالکل برعکس ہیں۔ یہاں پر بزرگ ہوتی آبادی ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ اس کے حل کے لیے یہاں کی حکومتیں ایسے پرکشش آفر دے رہی ہیں جس سے لوگ بچے پیدا کرنے کی طرف راغب ہوں۔ کچھ ایسا ہی قدم اٹھایا ہے جنوب مشرقی یورپی ملک یونان نے، جو کم ہوتی آبادی سے پریشان ہے۔ ایسے میں یہاں کی حکومت نے ایک آفر دیا ہے، جس کے تحت جن کے گھر میں 4 بچے ہوں گے انہیں ٹیکس سے راحت ملے گی۔ یونانی حکومت نے حال ہی میں تقریباً 1.4 ارب کے راحتی منصوبہ کا اعلان کیا، جس کا مقصد ملک میں گھٹتی آبادی اور تیزی سے بڑھ رہے بڑھاپے کے مسئلہ سے نپٹنا ہے۔ وزیر اعظم کیریاکوس متسوتاکس نے اسے 50 سال میں سب سے بڑا ٹیکس سدھار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدم حال کے اقتصادی چیلنجز اور ماں-باپ کو بچوں کی پیدائش پر اقتصادی تعاون دینے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ یہ راحت پیکیج 2026 سے نافذ ہوگا اور اس میں سبھی انکم ٹیکس شرح میں 2 فیصد کی کمی شامل ہے۔ خصوصی طور سے 4 بچوں والے کم آمدنی والے کنبوں کو صفر ٹیکس شرح دی جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یونان میں شرح پیدائش یورپ میں سب سے کم ہو چکی ہے۔ یہاں فی خاتون صرف 1.4 بچے ہیں۔ اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو 2050 تک ملک کی آبادی گھٹ کر 80 لاکھ سے بھی کم ہو سکتی ہے اور 36 فیصد آبادی بوڑھی ہو سکتی ہے۔ معلوم ہو کہ آبادی کے اعداد و شمار کے حساب سے یونان یورپ کا سب سے بزرگ ملک بننے کے دہانے پر ہے۔ یونان میں نئی پالیسی کے تحت ان بستیوں کو بھی ٹیکس سے چھوٹ دی جائے گی جن کی آبادی 1500 سے کم ہے۔ دی گارجین کی رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم کیریاکوس نے اس آفر کے اعلان کے بعد کہا، ''اگر آپ کا کوئی بچہ نہیں ہے تو زندگی گزر بسر کی لاگت الگ چیز ہے اور دو یا تین بچوں کے ساتھ زندگی جینا الگ بات ہے۔ ایسے میں ایک ملک کے طور پر ہمیں ان شہریوں کو انعام دینے کا طریقہ ڈھونڈنا ہوگا جو زیادہ بچے پیدا کرنے کا متبادل منتخب کرتے ہیں۔

یورپی یونین میں پناہ کی درخواستوں میں 23 فیصد کمی

برسلز (پی ایس آئی) یورپی یونین کے رکن ممالک میں سال رواں کی پہلی ششماہی کے دوران دی گئی پناہ کی درخواستوں میں گزشتہ برس کی پہلی ششماہی کے مقابلے میں 23 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ یہ بات یورپی یونین میں پناہ کے ادارے EUAA نے بتائی۔ یورپی یونین کے رکن ملک مالٹا میں قائم اس بلاک کی اسائلم ایجنسی (ای یو اے اے) نے پیر آٹھ ستمبر کے روز جاری کردہ اپنی ایک رپورٹ میں بتایا کہ اس سال 30 جون کو ختم ہونے والی ششماہی میں اس بلاک اور بلاک سے باہر کے دو یورپی ممالک، ناروے اور سوئٹزرلینڈ میں پناہ کی درخواستیں دینے والے تارکین وطن کی تعداد میں 2024 میں یکم جنوری سے لے کر 30 جون تک کے عرصے کے مقابلے میں واضح کمی ریکارڈ کی گئی۔ اس یورپی ایجنسی کے اعداد و شمار کے مطابق جرمنی میں بھی، جو ایک مدت سے پناہ کی سب سے زیادہ درخواستوں کے حوالے سے مرکزی اہمیت کا حامل رہا تھا، اس سال جنوری سے جون تک ایسی درخواستوں کی تعداد واضح طور پر کم رہی۔ ای یو اے اے کے ڈیٹا کے مطابق سال رواں کی پہلی ششماہی میں ایسی درخواستوں کی مجموعی تعداد ایک لاکھ 14 ہزار یا تقریباً 23 فیصد کم ہوگئی۔ اس سے پہلے 2024 کے پہلے چھ ماہ کے دوران یہ تعداد تین لاکھ 99 ہزار رہی تھی۔ ان میں سے سب سے زیادہ درخواستیں فرانس میں دی گئیں، جو 78 ہزار بنتی تھیں۔ فرانس کے بعد 77 ہزار درخواستوں کے ساتھ اسپین دوسرے نمبر جبکہ 70 ہزار درخوست دہندگان کے ساتھ جرمنی تیسرے نمبر پر رہا۔ اٹلی میں 64 ہزار نئی درخواستیں دی گئیں اور وہ چوتھے نمبر پر رہا۔ یورپی یونین کے مطابق شام سے یورپ آ کر پناہ کی درخواستیں دینے والوں کی تعداد میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ اس بڑی تبدیلی کی ایک وجہ شام کے صدر بشار الاسد کا گزشتہ دسمبر میں اقتدار سے ہٹایا جانا بنی۔ اس کے برعکس رواں سال یورپ میں پناہ کی سب سے زیادہ درخواستیں وینزویلا کے شہریوں نے دیں، جن کی مجموعی تعداد 49 ہزار رہی۔ ان کے بعد افغان شہری 42 ہزار درخواستوں کے ساتھ دوسرے اور شامی شہری 25 ہزار نئی درخواستوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ اس سے پہلے 2024 کے پہلے چھ ماہ کے دوران یہ تعداد تین لاکھ 99 ہزار رہی تھی۔ ان میں سے سب سے زیادہ درخواستیں فرانس میں دی گئیں، جو 78 ہزار بنتی تھیں۔ فرانس کے بعد 77 ہزار درخواستوں کے ساتھ اسپین دوسرے نمبر جبکہ 70 ہزار درخوست دہندگان کے ساتھ جرمنی تیسرے نمبر پر رہا۔ وینزویلا کے تقریباً تمام شہریوں نے اپنی درخواستیں اسپین میں جمع کرائیں، جس کی ایک بڑی وجہ زبان و ثقافت کی وہ قربت ہے، جو انہیں ہسپانوی معاشرے میں عموماً جلد گھل مل جانے میں مدد دیتی ہے۔ یورپ میں تارکین وطن کی آمد اور ان کی طرف سے پناہ کی باقاعدہ درخواستیں دیے جانے کا سلسلہ کئی برسوں سے یورپی یونین کے لیے ایک بڑا سیاسی مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے یونین نے شمالی افریقی ممالک کے ساتھ تعاون بھی بڑھایا ہے تاکہ بحیرہ روم کے راستے پناہ کی تلاش میں تارکین وطن کی یورپ میں غیر قانونی آمد کو روکا جا سکے۔ گزشتہ کئی برسوں کے دوران ایسے خطرناک سمندری سفر کے دوران ہزارہا انسان مختلف حادثات میں ہلاک ہو چکے ہیں۔

غزہ کے رہنے والے فلسطینی غزہ سے بھاگ جائیں، نیتن یاہو کی ''آخری'' دھمکی!

تل ابیب (پی ایس آئی) اسرائیلی ریاست نے غزہ کے جنگ زدہ اور بے گھر کر دیے گئے لاکھوں فلسطینیوں کو الٹی میٹم کے انداز سے کہا ہے کہ فلسطینی عوام فوری طور پر غزہ سے نکل جائیں کیونکہ حماس نے اسرائیلی قیدیوں کو رہا نہ کیا تو غزہ پر خوفناک بمباری اور زمینی جنگی کارروائیاں کرنے کی تیاری ہے۔ ان جنگی کارروائیوں سے بچنے کی صرف یہ صورت ہوگی کہ حماس اسرائیلی قیدی رہا کر دے اور خود ہتھیار ڈال دے۔ اسرائیلی ریاست نے پیر کے روز غزہ کے رہنے والوں کو غزہ سے نکل جانے کا حتمی حکم دیا ہے کہ یہ زمین خالی کر دیں۔ اس آخری دھمکی میں حماس کو بھی 48 گھنٹے کی مہلت دی گئی ہے کہ ہتھیار ڈال دو اور اسرائیلی قیدی چھوڑ دو ورنہ جنگی حملوں کا نشانہ بننے کے لیے تیار ہو جا۔ تمہیں تباہ کر دیا جائے گا اور مٹا دیا جائے گا۔ یاد رہے اسرائیلی قیدی سات اکتوبر 2023 سے غزہ میں حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے قید کر رکھے ہیں۔ جن میں سے زیادہ تر کو دو مختصر اور محدود جنگ بندیوں میں حماس رہا کر چکی ہے مگر اب بھی کئی اسرائیلی غزہ میں قید ہیں۔ اسرائیلی ریاست نے ان قیدیوں کی رہائی کے لیے اب تک تقریباً دو سال کی جنگ لڑ لی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اسرائیلی ریاست ان قیدیوں کو چھڑوانے میں ناکام ہے۔ اس جنگ کے شروع میں اسرائیلی ریاست نے اپنے تین جنگی اہداف بتائے تھے۔ جن میں سے ایک اپنے قیدیوں کی رہائی، دوسرا حماس کا خاتمہ اور تیسرا غزہ پر حماس کی حکمرانی کا مکمل خاتمہ۔ اتفاق سے یہ تینوں اہداف پورے نہیں ہو سکے اور اب جنگ اپنے دو سال مکمل کرنے کے قریب ہے۔ وزیر دفاع کاٹز کی یہ پوسٹ یروشلم میں ایک بس پر حملے کے ماحول میں سامنے آئی جس میں چھ مارے جانے والے لوگوں میں ایک ہسپانوی شہری بھی شامل ہے۔ حماس نے بس پر حملہ کرنے والوں کی تعریف کی ہے۔ دریں اثنا اسرائیلی ریاست کی فوج نے ایک 12 منزلہ بلڈنگ پر غزہ کے وسطی علاقے میں بم گرائے۔ اس بلڈنگ میں درجنوں بے گھر لوگوں کو پناہ دی گئی تھی۔ فوج کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ حماس کے جنگجوں نے جاسوسی آلات نصب کر رکھے ہیں۔ نیز بلڈنگ کے نزدیک بارودی دھماکے کرنے والی ڈیوائسز لگا رکھی ہیں اور یہ کام وہ اس ساری جنگ کے دوران اسرائیلی فوج کو نشانہ بنانے کے لیے کرتے رہے ہیں۔ اسرائیل کے ایک ذمہ دار نے کہا کہ امریکی تجویز کے مطابق حماس بقیہ 48 قیدیوں کو رہا کرے گا خواہ وہ زندہ ہیں یا ہلاک ہو چکے ہیں اور ان سب کی رہائی جنگ بندی کے پہلے روز ہی ہو جائے گی۔ جس کے بعد جنگ کے مکمل خاتمے کے لیے مذاکرات ہوں گے۔ حماس کی طرف سے طویل عرصے سے کہا جا رہا ہے کہ وہ مذاکرات کی مکمل کامیابی تک کچھ قیدیوں کو اپنے پاس رکھے گا۔ یہ بیان حماس نے ایک بار پھر دہرایا ہے۔ اگرچہ اس نے وعدہ کیا ہے کہ جنگ کے مکمل خاتمے کے اعلان کے ساتھ ہی سب کو رہا کر دیا جائے گا۔ تاہم جنگی خاتمے کا مطلب اسرائیلی فوج کا انخلا بھی ہوگا۔ حماس کے رہنما باسم نعیم نے پیر کے روز کہا امریکی جنگ بندی کی تجویز ابتدائی آئیڈیا ہے۔ اس رہنما کا یہ بیان ٹیلی گرام چینل پر سامنے آیا ہے۔ تاہم یہ اس میں واضح نہیں کیا گیا کہ یہ بیان حماس کا سرکاری مقف ہے۔ خیال رہے اسرائیلی ریاست کی فوج نے پچھلے ماہ کے وسط میں غزہ میں ایک نئی توسیعی جنگی یلغار کا آغاز کیا۔ تاکہ ان علاقوں سے غزہ کے رہنے والوں کو انخلا پر مجبور کیا جائے۔ اس دوران اسرائیلی فوج کو سخت مزاحمت کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ اسرائیلی ریاست کی فوج یہ اعتراف کرتی ہے کہ اس کے 4 فوجی شمالی غزہ میں پیر کے روز بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ جبکہ کم از کم 25 فلسطینیوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ پیر کے روز ہی اسامہ بلوشہ نامی صحافی کو بھی اسرائیلی فوج نے قتل کیا ہے۔ جبکہ مزید 15 فلسطینی اسرائیلی فوج کی دیگر کارروائیوں میں جاں بحق ہوئے ہیں۔ پیر کے روز مجموعی طور پر 40 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ جبکہ اب تک جاں بحق ہونے والے صحافیوں کی غزہ میں تعداد 250 ہو چکی ہے۔ اسرائیلی ریاست نے بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والے صحافیوں کی غزہ میں آمد پر پابندی لگا رکھی ہے۔ اسرائیلی ریاست نہیں چاہتی کہ بین الاقوامی صحافی اپنی آنکھوں سے غزہ کی صورتحال کو دیکھ سکیں۔ فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی ریاست جان بوجھ کر صحافیوں کو نشانہ بناتی ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت لکھنؤ
جلد : 35 شمارہ : 232

نیپال میں ہنگامہ

نیپال میں جاری پرتشدد مظاہروں، توڑ پھوڑ اور آتش زنی کے درمیان، وزیراعظم کھڈ گا پرساد شرما اولی نے آخر کار اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اپنے استعفیٰ میں انہوں نے لکھا ہے کہ ملک میں موجودہ غیر معمولی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اور آئینی سیاسی حل اور مسئلے کے حل کے لیے مزید کوششوں کو آسان بنانے کے لیے میں فوری طور پر وزارت عظمیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دیتا ہوں۔ دراصل، اولی کے پاس استعفیٰ دینے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں بچا تھا۔ ملک میں بدعنوانی اور سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف پیر کو دارالحکومت کھٹمنڈو سمیت کئی مقامات پر مظاہرے شروع ہوئے۔ کئی مقامات پر مظاہرین پرتشدد ہو گئے اور انہوں نے آتش زنی، توڑ پھوڑ اور پتھراؤ بھی کیا۔ پولیس کی کارروائی میں کم از کم بیس افراد ہلاک اور ساڑھے تین سو سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ فائرنگ کے واقعے کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے وزیر داخلہ رمیش لیکھک نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ اس کے علاوہ تین اور وزراء نے بھی منگل کو اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ لیکن اولی عہدہ نہ چھوڑنے پر بضد رہے۔ انہوں نے منگل کی شام آل پارٹی میٹنگ بلائی تھی۔ لیکن حالات بے قابو ہونے کی وجہ سے انہیں استعفیٰ دینا ہی پڑا۔ دراصل نیپال حکومت نے فیس بک، یوٹیوب اور ایکس سمیت بیشتر سوشل میڈیا پر پابندی لگا دی تھی، اس پابندی سے نوجوان ناراض ہو گئے۔ نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ملک میں کرپشن بند کیا جائے، سوشل میڈیا کے مطابق سوشل میڈیا منظم کیا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا کمپنیوں کو ملک اور ملکی قوانین کے تئیں ذمہ دار بنایا جا رہا ہے۔ جن سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پابندی لگائی گئی ہے وہ نیپال میں رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ غور طلب ہے کہ تمام پابندی والے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا تعلق امریکی کمپنیوں سے ہے جبکہ چین کے ٹک ٹاک کو پابندی سے باہر رکھا گیا ہے۔ تاہم یہ کہا جا رہا ہے کہ TikTok نے خود کو نیپال میں رجسٹر کر لیا ہے۔ لیکن یہ بات بھی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ اولی شروع سے ہی چین کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں۔ تاہم پیر کو ہونے والے پرتشدد مظاہروں اور اس میں بڑی تعداد میں ہلاکتوں کے بعد تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے پابندی ہٹا دی گئی ہے۔ لیکن احتجاج کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ منگل کو مظاہرین نے صدر رام چندر پاڈیل کی بوہورا تار میں واقع رہائش گاہ میں زبردستی گھس کر توڑ پھوڑ کی تھی۔ بالکوٹ میں اولی کی رہائش گاہ پر بھی آگ لگنے کی اطلاع ہے اس کے علاوہ، مظاہرین نے نیپال کمیونسٹ پارٹی (ماؤسٹ سینٹر) کے صدر اور مرکزی اپوزیشن لیڈر پشپا کمل دہل کی کھملتر میں رہائش گاہ پر پتھراؤ کیا اور للت پور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر سبا گرونگ کے گھر کو آگ لگا دی۔ انہوں نے بھیس پتی میں نائب وزیراعظم اور وزیر خزانہ وشنو پاڈیل کی رہائش گاہ پر پتھراؤ کیا اور سابق وزیر داخلہ رمیش لیکھک کے گھر پر بھی حملہ کیا۔ مظاہرین سابق وزیراعظم اور نیپالی کانگریس کے صدر شیر بہادر دیوبا کی رہائش گاہ پر بھی پہنچ گئے، حالانکہ حملہ کرنے سے پہلے ہی انہیں روک دیا گیا تھا۔ اب وزیراعظم اولی کے استعفیٰ کے بعد بھی مظاہرین باز نہیں آئے۔ دراصل سوشل میڈیا پر پابندی صرف ایک بہانہ تھی۔ دراصل نیپال میں جس طرح جمہوریت کے نام پر اقتدار چند لوگوں کے ہاتھوں تک محدود ہو کر رہ گیا ہے، کرپشن اپنے عروج پر ہے اور نوجوانوں میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے، انہیں روزگار کے لیے دوسرے ملکوں کا رخ کرنا پڑتا ہے، اس سے نوجوانوں میں دبی ہوئی ناراضگی کا آتش فشاں پھٹ رہا ہے۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ مظاہرین کی قیادت کون کر رہا ہے۔ ایسے میں ہمارے پڑوسی ملک میں انتشار بڑھنے کا خدشہ ہے۔ ظاہر ہے کہ ہندوستان کو نیپال کے حالات پر گہری نظر رکھنی ہوگی۔

رحمت اللعالمین کے قول و فعل کا اتباع ہی باعث شفاعت و نجات ہے

ڈاکٹر شجاعت حسین

تاجدار انبیاء پر پہلی جو وحی ہوئی ہے وہ ''اقراء'' علم کا ذکر ہے۔ اسی لفظ اقراء سے علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے:

حیرت ہے کہ تعلیم و ترقی میں ہے پیچھے
جس قوم کا آغاز ہی اقراء سے ہوا تھا

جس قوم کو علم کے میدان میں سب سے آگے ہونا چاہیے تھا وہ سب سے پیچھے ہے اور اس قوم کو سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہونا چاہیے تھا اس کا شمار پسماندہ میں ہو رہا ہے۔ اس کمی کا اقرار، اعتراف اور تشخیص کریں۔ امت محمدی پچھڑ گئی ہے اس کے پسماندگی کے عوامل و اسباب کیا ہیں اور اس کا سد باب کیا ہے؟ محل غور و فکر ہے۔

حدیث پاک پر ضرورت تدبر و تفکر ہے۔ ''علم حاصل کرو گہوارہ سے قبر تک'' گہوارہ میں بچہ تو بول نہیں سکتا تو اس کا کیا مطلب۔ وہ معلم بن کر آیا۔ وہ امی نہیں۔ اپنے جیسا نیں۔ ایسا فرمانے کا مقصد ہے کہ والدین اپنے بچوں کو گہوارہ سے ہی تعلیم و تربیت دینا شروع کریں، علم حاصل کرنے کا معقول و منظم نظم و نسق کریں اور علم و تعلم کی طرف راغب کریں۔ ڈاکٹر پیام اعظمی بھی امت محمدی کو اپنے آفاقی شعر سے بیدار کرنا چاہتے ہیں:

قول معصوم ہے اقراء نہیں افسانوں کا
طلب علم ہے فریضہ مسلمانوں کا

عشاق سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں قارئین کرام کے علم میں اضافہ کرنے کے غرض سے یہ تحریر کرنا لازمی ہے کہ آپ کے نور وجود خلقت بروایت حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق سے 9 لاکھ سال پہلے اور بروایت 4-5 لاکھ سال قبل ہوئی تھی، آپ کا نور اقدس، اصلاب طاہرہ اور ارحام مطہرہ میں ہوتا

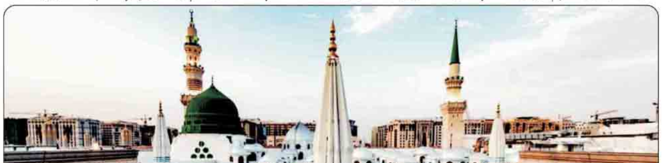

ہوا جب صلب جناب عبداللہ بن عبدالمطلب تک پہنچا تو آپ کا ظہور و شہود انسانی بطن جناب ''آمنہ بنت وہب'' سے مکہ معظمہ میں 570 عیسوی یعنی آج سے 1455 سال قبل آپ کے والد ماجد حضرت عبداللہ کے گھر ہوا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے وقت متعدد حیرت انگیز واقعات رونما ہوئے۔ آپؐ پیدا ہوتے ہی دونوں ہاتھوں کو زمین پر ٹیک کر سجدہ خالق ادا کیا۔ پھر آسمان کی طرف بلند کر کے تکبیر کہا اور ''لاالٰہ اِلّا اللّٰہ انا رسول اللّٰہ'' زبان پر جاری کیا۔

(چودہ ستارے، صفحہ 46)

خالق کائنات نے سرکار دو جہاں کو اپنا ہادی بنا کر بھیجا۔ مقصد یہ تھا کہ رب العالمین پہچانا جائے۔ خاتم النبیین نے صرف تعرف اور تعریفیں ہی نہیں کیں بلکہ قیامت تک کے لیے مخلوقات کو معبود کے آگے سر جھکانے، اس کی عبادت کرنے اور اس کے احکام کو اپنی زندگی کا ضابطہ حیات بنا دیا۔ اس نکتہ کو مربوط کرنے کیلئے مندرجہ ذیل باتوں پر تدبر و تفکر کی ضرورت ہے۔

پروردگار عالم کا ہر ارادہ مقصد سے پُر ہوتا ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ کی بعثت کا بھی ایک مقصد ہے یعنی ''اشرف المخلوقات کی بہترین تربیت'' جیسا کہ رب العزت سورۂ جمعہ میں ارشاد فرما رہا ہے: ''بیشک خداوند عالم نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان کے لیے انہیں میں سے ایک رسول کو مبعوث کیا تا کہ وہ انہیں آیات قرآنی سنائے اور ان کے نفوس کو پاک کرے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیں۔ اگرچہ پہلے وہ لوگ ضلالت و گمراہی میں تھے (ضلالت و گمراہی سے نکالنے کے لیے نبیؐ کو مبعوث کیا)۔

یہ واضح ہو گیا کہ رسول اکرم کی بعثت کا مقصد ''لوگوں کو گمراہیوں سے نجات دینا اور ان کی بہترین تربیت ہے۔'' سرور کائنات کا بعثت کا مقصد اور ہدف ہے کہ تمام انسانوں کو منزل کمال اور سعادت سے ہمکنار کرنا۔ چونکہ انسان ہی تمام مخلوقات میں اشرف ہے۔ لہٰذا سرکار دو عالم کی امت کی اصلاح کے لیے یہی کوشش رہی ہے کہ انسان کمال و جمال کی منزل طے کرے اور صراط مستقیم پر گامزن رہے۔

سب سے اہم اور قابل غور و فکر ہے۔ سورۂ احزاب کی 21 ویں آیت میں صراحت کے ساتھ بیان ہوا ہے کہ فخر موجودات کے بعثت کا مقصد ہے کہ اے انسان اگر ہم صراط مستقیم کی دعوت دیتے ہیں تو تجھے یک و تنہا اور بے مونس و مددگار نہیں چھوڑا ہے کہ انسان حیران اور سرگردان پھرتا رہے بلکہ خدا نے انسان کے لیے نمونہ اور اُسوہ بھیجا ہے۔ بے شک انسانوں کے لیے سید البشر میں نمونہ موجود ہے۔ اللہ سبحان تعالیٰ نے بتایا کہ سید المرسلین یکتا اور بہترین مجسم نمونہ عمل ہیں۔ اب انسان کو چاہیے کہ خاتم النبیین کے اعمال، اقوال، ان کے معاشرت، کردار، رفتار و گفتار کو دیکھے اور اسے دیکھ کر خود عمل کرتا رہے۔ لہٰذا انسان اپنے ہر کام میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے تاجدار انبیاء کی پیروی کرے، یہ عمل دنیا و آخرت میں کامیابی کا ضامن ہے۔

تمام امت مسلمہ پر فرض ہے کہ اپنے کردار سازی کے لیے حضرت محمد مصطفیٰ کی حیات طیبہ کا بغور مطالعہ کرے، آپ کی خصوصیات کو اپنائے، اپنے گھر، اپنے خاندان، دوست، معاشرہ، قریہ، قصبہ، شہر اور وطن کے افراد کے لیے نمونہ بن کر دکھائے۔ آج اپنے وطن اور بیرون ممالک میں مسلمانوں کو دوسرے اقوام کے افراد کی نظروں میں حقیر سمجھا جا رہا ہے۔ وجوہات کے تجزیے اور معائنہ لازمی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ خوبی ''امین اور صادق'' جس کا اعتراف دشمن، آتش پرست، بت پرست، یہود اور نصاریٰ نے کیا ہے، آج یہ اہم خوبی کا فقدان مسلمانوں میں شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے جبکہ امانت داری اور صداقت اسلام اور مسلمانوں کا علامتی نشانِ امتیاز ہے۔ موجودہ دور میں یہ خصلت مسلمانوں کے کردار میں نظر نہیں آ رہا ہے۔ آپ کی زندگی سے نایاب گوہر عشاق میں تلاش کریں گے تو مایوسی نصیب ہوگی۔ نایاب گوہر مصطفوی جیسے دوسروں، بچوں، غرباء، غلام، فقراء، جفا کش لوگ، والدین اور ہمسایوں کا احترام نظر نہیں آتا، اصولوں کا پابند نہیں، انصاف اور اہانت کے مقابلے میں رواداری نہیں، اب معاملہ میں ملاوٹ ہے، حرام غذا سے پرہیز نہیں، عفو اور درگزر، صلہ رحمی، سماجی تعلقات، سادہ زندگی، تلاوت قرآن، نرم مزاجی، قدر شناسی، حدود الٰہی کا اجر، رواداری، مہربانی، مہمان نوازی، مشاورت، حلال اور حرام میں فرق، لوگوں کی رعایت اور بھلائی، دوسرے کے حقوق کی رعایت، مومن کے احترام کے لیے اٹھنا اور کام کرنے والے کا ہاتھ چومنا، مومن کی زیارت، حمد، ذکر خدا، مومن کا وعدہ، عہد کا وفا، ذکر، دعا اور اہلبیت علیہم السلام سے اجر رسالت میں مودت واقعی میں مسلم سماج اور مسلمانوں میں دکھائی نہیں دیتا۔

اللہ سبحان و تعالیٰ رحیم، کریم، غفور الرحیم اور تواب الرحیم ہے۔ نافرمانی کے لیے توبہ کا دروازہ کھلا ہے جب تک آثار موت نہیں ہے، اتباع رسولؐ واجب و جز ایمان ہے۔ گویا سیرت رسول کو اپنانا ضروری کیوں ہے؟ اگر امت مسلمہ اسلام کے پرچم کو دنیا میں لہرانا چاہتی ہے تو ہر فرد بشر کو حبیب ربانی کے اخلاق و سیرت پر عمل پیراں، قول و فعل، عہد و پیمان، صادق اور امین پر مکمل پابند ہونا ہوگا۔ آپ کے اخلاق و سیرت جیسے کاشف الکرب کا خداوند عالم کے ساتھ، اخلاق، عبادات اور نماز شب، دلسوزی و مہربانی، مہمان نوازی، بچوں کے ساتھ شفقت، اہل خانہ سے الفت، ہمسایوں کی عزت و احترام، دوستوں سے وفا، غلاموں سے ہمدردی، کفار سے بھی عدل و انصاف، اسیر سے فراخدلی، مسافر سے رحم دلی، عام انسان کے ساتھ حسن اخلاق اپنا شعار زندگی بنانا ہوگی۔ اخلاق کے اہم عنصر ہیں: امانت داری، صداقت، سادگی، صبر و شکر وغیرہ۔ سیرت میں درس، عبرت، عدالت، تبلیغ، عمل، حقوق العباد، مساواتِ مستورات۔

یہ لازمی ہے کہ ہم آشنا ہوں کہ آخر اخلاق و سیرت کیا ہے؟ رحمت العالمین کے اخلاق و سیرت کو جاننے اور عمل میں لانے کے ساتھ اس کے معنی و مفہوم سمجھیں۔ **(جاری)**

میلاد نور اوّل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مولانا سید علی ہاشم عابدی

ذات واجب نے اپنے تعارف کے لئے ایک نور خلق کیا اور اسی نور واحد کو 2، 5، 14 میں تقسیم کیا۔ اسی کے صدقہ میں ہر ممکن الوجود کو لباس وجود عطا کیا۔ عرش کی عظمت ہو یا کرسی کا وقار، جنت کا سکون ہو یا کوثر کی فضیلت، آسمانوں کی رفعتیں ہوں یا زمین کی وسعتیں، سورج کی تابانی ہو یا چاند کی چاندنی، سمندروں کی طغیانی ہو یا دریاؤں کی روانی، ہوا و فضا ہو یا جمادات و نباتات ہوں یا حیوانات و انسان ہوں سب اسی نور کے صدقے میں خلق ہوئے۔ اگر یہ نور نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا، صرف وہی ہوتا جو حی کرتا ہے۔

اللہ رے محبوب کبریاء کی عظمت کہ جب کسی نبی کو نبی بنایا یا کسی رسول کو رسول منتخب کیا تو اس سے جہاں اپنی کبریائی اور احدیت کا کلمہ پڑھوایا وہیں اپنے محبوب کی رسالت و نبوت اور ان کے وصی اور اپنے ولی کی ولایت کا اقرار لیا۔ جہاں ذات واجب نے رسول اللہ کی رسالت، ولی اللہ کی ولایت کا اقرار لیا وہیں ثار اللہ وابن ثار سبط رسول الثقلین حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت و مظلومیت کی خبر دے کر عزاداری کرائی اور ان کے قاتل پر لعنت بھیجوائی۔

یہ نور صلب آدم (علیہ السلام) میں آیا تو وہ مسجود ملائکہ بنے، صلب نوح (علیہ السلام) میں آیا تو ان کی کشتی کو نجات ملی، صلب ابراہیم خلیل (علیہ السلام) میں جلوہ فگن تھا تو نار نمرود ی گلزار ہو گئی۔ یہ نور جن اصلاب و ارحام میں مستقر ہوا ان کی پیشانیاں ایسا منور ہوئیں کہ کہ ظلمت شب میں بھی بدر کامل نظر آئیں۔

اس نور کا جلوہ صرف ان اصلاب و ارحام تک محدود نہ رہا بلکہ ہر نبی ہر رسول کو عظمت و فضیلت اسی نور سے حاصل ہوئی۔ آدم (علیہ السلام) کو علم کا خزینہ، نوح (علیہ السلام) کو نجات کا سفینہ، ابراہیم (علیہ السلام) کو خُلّت کا نگینہ، موسیٰ (علیہ السلام) کو تابوت سکینہ، عیسیٰ (علیہ السلام) کو زہد کا قرینہ، سلیمان (علیہ السلام) کو حکومت، داؤد (علیہ السلام) کو حکمت اور یوسف (علیہ السلام) کو جمال انہی سے ملا۔

یہی نور، نور اول ہے، خلق اول ہے، عقل اوّل ہے، اسم اعظم ہے، حجاب اقرب ہے، جانب ممکن ہے، کائنات کے لئے فیض الٰہی کا واسطہ ہے۔

یہی وہ نور ہے کہ جس کی رسالت و نبوت کی بشارت گذشتہ انبیاء و مرسلین (علیہم السلام) اور کتب و صحف آسمانی نے دی۔ یہ انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے سردار ہیں، ان کے جانشین تمام جانشینوں کے سردار ہیں، ان کی امت تمام امم سے افضل و بہتر ہے، ان کی شریعت تمام شرائع اور مذاہب سے کامل تر ہے، یہ صاحب حوض و لوائے حمد اور صاحب وسیلہ اور عظیم شفیع ہیں۔

گزشتہ انبیاء اور کتب کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو مختلف ناموں سے یاد کیا جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں:

محمد، احمد، الماح، العاقب، الحاشر، رسول رحمت، رسول توبہ، رسول امم، المقفی، القثم، شاہد برانبیاء و امم، بشیر، نذیر، سراج منیر، ضحوک، قتال، متوکل، فاتح، امین، خاتم، مصطفیٰ، رسول و پیامبر امی، حاد، مزمل، مدثر، کریم، نور، عبد، رؤف، رحیم، طٰہٰ، یٰسین، منذر، مذکر۔

روایات کے مطابق جنتی ان کو عبدالکریم کہتے ہیں، اہل جہنم عبدالجبار کہتے ہیں، سکان عرش و ملائکہ کے نزدیک عبدالحمید ہیں، انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے نزدیک عبدالوہاب ہیں، شیاطین عبدالقہار کہتے ہیں، اجنہ عبدالرحیم کہتے ہیں، پہاڑوں پر ان کا نام عبدالخالق ہے، خشکی میں عبدالقادر تو دریا میں عبدالمہیمن، مچھلیاں عبدالقدوس کہتی ہیں، حیوانات کا ایک گروہ عبدالغائب تو دوسرا عبدالرزاق اور تیسرا عبدالسلام کہتا ہے، چوپائے عبدالمومن تو پرندے عبدالغفار کہتے ہیں، توریت میں مودمود، انجیل میں طاب طاب، صحف میں عاقب، زبور میں فاروق، خدا کے نزدیک طہ و یاسین، مومنین محمد کنیت ابوالقاسم اور جبرائیل نے ابوابراہیم کہہ کر سلام کیا۔

آخر یہی نور اصلاب شامخہ اور ارحام مطہرہ سے ہوتا ہوا صلب عبداللہ میں پہنچا اور ان کی پیشانی پر چکا۔ جو اسلام نہیں بلکہ بانی اسلام کی ولادت سے پہلے بھی بہ معنی اتم و اکمل عبداللہ تھے اور صلب عبداللہ سے یہ نور اوّل و گوہر رسالت صدف رسالت یعنی رحم آمنہ سلام اللہ علیہا میں منتقل ہوا۔

دوہری ہے عید آج زمانے میں دوستوں

پرویز شکوہ

میں شاد ہوں کہ فخر رسالت کا روز ہے
جشن رسول جشن امامت کا روز ہے
دوہری ہے عید آج زمانے میں دوستوں
یعنی کہ عالمین کے رحمت کا روز ہے
پرویزؔ آج کیوں نہ ہوں خوشیاں جہان میں
عالم میں صادقین کی آمد کا روز ہیں

○○○

صدف رسالت کا بیان ہے کہ ان ایام میں نہ کبھی کسی درد کا احساس ہوا اور نہ کبھی کوئی پریشانی لاحق ہوئی۔ ہر ماہ انبیاء الٰہی میں سے کوئی نبی ظاہر ہوتے اور وہ خیر الانام کی ولادت کی بشارت دیتے۔ نیز ہر ماہ آسمان سے ندائے قدرت بلند ہوتی کہ ''میلاد مسعود نزدیک ہے۔''

ماہ اوّل میں خلیفہ اوّل حضرت آدم علیہ السلام ظاہر ہوئے اور انہوں نے حضرت آمنہ سلام اللہ علیہا کو مبارک باد اور بشارت دی۔ ماہ دوم میں حضرت ادریس علیہ السلام نے مبارک باد دی، تیسرے ماہ صاحب سفینہ نجات حضرت نوح علیہ السلام نے مبارک باد دی، چوتھے ماہ میں خلیل خدا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حبیب کبریاء کی آمد کی مبارک باد دی، پانچویں ماہ میں حضرت داؤد علیہ السلام نے مبارک باد دی، چھٹے ماہ میں ذبیح اللہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے مبارک باد دی، ساتویں ماہ میں حضرت سلیمان علیہ السلام نے مبارک باد دی، آٹھویں ماہ میں کلیم خدا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بشارت و مبارکباد دی۔ نویں ماہ میں روح اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت اور ان کی ولادت کی مبارک باد دی۔

اللہ نے اپنے حبیب و محبوب کی سکونت کے لئے جہاں اصلاب شامخہ اور ارحام مطہرہ کا انتخاب کیا وہیں ولادت کے لئے اپنے حرم بلد الامین مکہ مکرمہ کو مقرر کیا۔ یعنی مکان کے حوالے سے بہترین مکان کا انتخاب کیا۔ جب زمان کا مرحلہ آیا تو اس سال کا انتخاب کیا جسمیں بیت اللہ خانہ کعبہ کو تحفظ و عظمت عطا کی تھی، خلق اول کی ولادت کے لئے ماہ بہار اول یعنی ربیع الاول کا انتخاب کیا۔ تاریخ کے حوالے سے اہل سنت 12 کے قائل تو شیعہ روز جمعہ 17 مانتے ہیں۔ پیکر انسانی میں ولادت کی تاریخ میں اختلاف ضرور ہے لیکن حقیقت یہ ہے یہ اس وقت بھی تھے جب نہ کوئی زمان تھا اور نہ مکان تھا۔ بلکہ اگر یہ نہ ہوتے تو اللہ نہ زمان کو خلق کرتا اور نہ ہی مکان کو تخلیق کرتا۔

آخر وہ شب آگئی جس کی صبح میں اسی خلق اول کی ولادت ہوئی۔ جس سراج منیر کے نور سے سورج کو ضیاء ملی ہو اس کی نورانیت پر گفتگو کیا کی جائے، جس کے پسینے سے اللہ نے خوشبو کو خلق کیا ہو اس کی خوشبو کے سلسلہ میں کیا کلام کیا جائے۔ ہاں روایت میں ملتا ہے کہ وہ جہاں سے گذر جاتے وہ راستہ، وہ جگہ منور و معطر ہو جاتی۔

شب ولادت ایوان کسریٰ کے 14 کنگورے ٹوٹ گئے، فارس کا آتش کدہ بجھ گیا، دریائے ساوہ خشک ہو گیا، مکہ مکرمہ میں سارے چھوٹے خدا بت سرنگوں ہو گئے، بادشاہ نوشیروان نے انتہائی وحشت ناک خواب دیکھا۔ دنیا کا عجیب عالم تھا کہ سب کو بہکانے والا شیطان خود ششدر تھا کہ یہ کیا ہو گیا؟ آسمان پر جانا چاہا تو فرشتوں نے تیر بارانی کی کہ اب تو آسمان پر نہیں آسکتا، مکہ مکرمہ میں جانا چاہا تو سید الملائکہ جبرئیل علیہ السلام نے یہ کہہ کر روک دیا کہ اے ملعون! تو نہیں آسکتا۔

جس کی ولادت کی بشارت معصوم نبیوں نے دی تھی، کائنات کے ذرہ ذرہ کو جس کا انتظار تھا اس کی ولادت کا وقت آن پہنچا تو ملائکہ خدمت کے لئے حاضر ملے، حوران بہشتی نے اس کی خدمت کو اپنا شرف سمجھا۔ مکہ میں نور چمکا کہ نور اوّل کی ولادت ہو گئی۔ جب سینۂ گیتی پر قدم پر رکھا تو فرمایا:

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ أَصِيلًا۔"

رئیس مکہ شیخ بطحاء حضرت عبدالمطلب علیہ السلام مسرور ہوئے، حضرت ابوطالب علیہ السلام کی خوشی کی انتہاء نہ تھی۔ جناب فاطمہ بنت اسد نے دیکھا تو مسرور ہوئیں لیکن ایک حسرت بھی ہوئی کہ اے کاش! ایسا بیٹا اللہ مجھے بھی دیتا۔ زوجہ کی پیشانی پر حسرت کی پریشانی دیکھ کر مومن کامل حضرت ابوطالب علیہ السلام نے فرمایا: حسرت کا شکار نہ ہو انشاءاللہ 30 برس بعد اللہ تمہیں بھی ایسا بیٹا دے گا جو اس کا وصی و جانشین ہوگا۔

خاتم الانبیاء نجم الثاقب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شیخ الائمہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت بہت بہت مبارک ہو۔

◘◘◘

کیا عدالتی نظام میں اصلاح ہم مسلمانوں کی ذمہ داری نہیں ہے؟

غلام غوث (بنگلور)

ہم ہندوستانی مسلمان اس ملک کے برابر کے شہری ہیں اور جو قانون دوسروں پر اثر انداز ہوتا ہے وہی قانون ہم پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اگر اس نظام میں کچھ کمزوریاں ہیں اور ان کا اثر سب پر پڑ رہا ہے تو وہ اثر ہم پر بھی پڑ رہا ہے۔ ایسے میں کسی نہ کسی کو چاہیے کہ ان کمزوریوں پر غور و خوص کرے اور انہیں ٹھیک کرے۔ ہم یہ کہہ کر خاموش نہیں بیٹھ سکتے کہ یہ ہمارا نہیں دوسروں کا کام ہے کیونکہ وہ اکثریت میں ہیں۔ اس ملک کے باوقار شہری ہونے کے ناطے ہم اس ذمہ داری سے کنارہ کش ہو نہیں سکتے۔ اگر ہم اس ملک میں 25 کروڑ ہیں تو ہمارے لاکھوں مسلمان یہاں اڈوکیٹ ہیں جو ڈسٹرکٹ کورٹوں سے لے کر سپریم کورٹ تک کام کر رہے ہیں۔ ایسے میں کیا ہماری بھی ذمہ داری نہیں بنتی کہ ہم اس سمت میں پہلا قدم اٹھائیں؟ افسوس اس بات کا ہے کہ ہم نے پچھلے 70 سالوں میں اس طرف کوئی دھیان نہیں دیا۔ کیا ہمارا کام صرف اسلام بچاؤ، شریعت بچاؤ، اوقاف بچاؤ اور طلاق، اذان، نماز کے احکامات، روزے کے احکامات اور حج کے احکامات، یہ مذہبی کانفرنس وہ مذہبی کانفرنس ہی ہے یا اس ملک کے قوانین کی کمزوریوں پر بھی کچھ کرنا ہے۔ مجھے بے شمار ایڈوکیٹ حضرات سے بات کرنے کا اتفاق ہوا مگر کسی کو بھی اس طرف دھیان دیتے ہوئے نہیں پایا۔ اس لئے میں نے سوچا کہ کیوں نہ ان کا دھیان اس طرف کیا جائے اور انہیں اس ذمہ داری کا احساس دلایا جائے۔ امید ہے کہ اس مضمون کو کچھ اڈوکیٹ حضرات ضرور پڑھیں گے اور کچھ کرنے کی سوچیں گے۔ ایک سروے کے مطابق ہماری ہائی کورٹوں میں 50 لاکھ کیسس اور ڈسٹرکٹ کورٹوں میں چار کروڑ اور دو لاکھ کیسس زیر سماعت ہین۔ ان میں سے پچاس فیصد کیسس حکومت کی طرف سے دائر کردہ ہیں۔ 76 فیصد قیدی under Trials ہیں۔ کیا ہم مسلمانوں کو یہ سوچنا نہیں چاہیے کہ ہماری عدالتوں میں کیوں کروڑ وں کیسس غیر فیصلہ شدہ Pending پڑے ہوے ہیں اور کیوں ہر کیس پانچ سے پچیس سالوں تک چلتا ہے۔ ایسے میں ان لوگوں کی ذہنی حالت کیا ہوتی ہو گی جنہیں برسوں عدالتوں کے چکر لگانے پڑتے ہے۔ کون ہے اس کا ذمہ دار اور کیسے ان تمام کسوں کو دو یا تین سالوں کے اندر حل کیا جاسکتا ہے۔ کیا یہ ممکن ہے اور اگر ہے تو کیسے۔ کیا ہم مسلمانوں کو اس بات پر بھی غور کرنا نہیں ہے کہ ہماری جیلوں میں کیوں تعداد سے تین چار گنا زیادہ قیدی بند ہیں اور ان کی ذہنی کیفیت اس گھٹن کی وجہ سے کیا ہوتی ہوگی۔ کہتے ہیں کہ جیلوں میں فیصدی کے لحاظ سے مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ایسا کیا کیا جائے کہ جیلوں میں یہ تعداد کم ہو۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ہر کسی ملزم کو جیل میں ٹھونسا نہ جائے۔ کون ہیں اس حالت کے ذمہ دار اور کیسے اس میں سدھار لایا جائے چھوٹے کیسوں میں کیوں بیل جلدی جلدی نہیں ملتی اور اس کے لئے ہمیں کیا کرنا ہے۔ اس پر بھی غور کرنا ہے کہ جھوٹے مقدموں میں پھنسائے گئے معصوم جب کئی سالوں کی جیل کے بعد معصوم ثابت ہوتے ہیں تب انہیں معاوضہ دینا ہے یا نہیں اور جھوٹا کیس بنانے والوں پر ذاتی فائن ڈالنا ہے یا نہیں اور یہ بھی کہ سب کیسوں میں نہیں بلکہ صرف چند مخصوص کیسوں میں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی اجازت دینا ہے۔ مانا کہ دوسری قومیں اس طرف دھیان نہیں دے رہی ہیں مگر کیا ہم بھی ویسے ہی خاموش رہ سکتے ہیں؟ کیا ہم ایک ایسا نظام نہیں بنا سکتے کہ ہر ملزم کو جیل نہ ہو، ہر کیس دو یا تین سالوں میں طئے ہو جائے اور جیلوں میں رہنا تکلیف دہ نہ ہو۔ کیا مسلم اڈوکیٹ حضرات اس طرف دھیان دے سکیں گے اور ایک مثال قائم کر سکیں گے؟ انشاءاللہ اس کام کی پہل شہر بنگلور کا ادارہ" ویژن کرنا ٹکا "اور "Community Advisory board" کرنے کی کوش کرے گا بشرطیکہ ہمارے مسلم اڈوکیٹ حضرات ساتھ دیں۔ اس سلسلہ میں میں نے ہندوستان کے تمام اردو اخبارات میں تفصیل کے ساتھ چار مضمون October 2023 میں شایع کیے ہیں۔ افسوس صرف اس بات کا ہے کہ اس سلسلہ میں مسلمانوں کا ردعمل زیادہ نہیں ہوا۔ پھر بھی امید ہے کہ مسلم قانونی برادری اس معاملہ کو اٹھائے گی اور ایک ملک گیر تحریک چلائے گی۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ایسے مضامین کا نچوڑ ہمارے خطیب حضرات اپنے جمعہ کے بیان میں عام مسلمانوں کے سامنے ان کی معلومات مین اضافہ کرنے کے لئے بیان کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم مسلمانوں کو باشعور بنا سکتے ہیں۔

●●●

سکھ فرقہ کے رہنماؤں نے مولانا مدنی کی انسانی خدمات کو سراہا

میوات کے لوگوں نے انسانیت کی نئی مثال پیش کی

نئی دہلی:(یو این آئی) جموں وکشمیر، ہماچل پردیش اوراتراکھنڈ جیسی پہاڑی ریاستیں بھی قدرتی آفات کا شکار ہیں جس سے ان ریاستوں میں بھی بڑا جانی ومالی نقصان ہوا ہے وہیں دوسری طرف پنجاب کو تاریخ کے ایسے بدترین سیلاب کا سامنا ہے جس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔ جمعیۃ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق ریاست کے تقریباً1998 گاؤں سیلاب کی زد میں ہیں بیس لاکھ سے زیادہ لوگ اس سے متاثر ہیں، فصلیں تباہ ہوچکی ہیں اور لاکھوں لوگ بے گھر ہوچکے ہیں، اب بھی بہت سے علاقے زیر آب ہیں، اہم بات یہ ہے کہ وہاں مدد اور راحت رسانی کے لئے سب سے پہلے میوات کے مسلمان پہنچے ۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشدمدنی کو جب پنجاب کی اس صورتحال کا علم ہواتوانہوں نے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے ایک اپیل جاری کی اور پھر کیا تھا پنجاب کی طرف مسلمانوں کی مدد کا ایک سیلاب رواں ہوگیا۔ مولانا مدنی کی اپیل کے بعد جگہ جگہ مسجدوں اور مدرسوں سے مدد کے لئے اعلان جاری ہوااور دیکھتے دیکھتے مسلمانوں کے امدادی قافلے بڑی تعداد میں پنجاب کی طرف روانہ ہوگئے ہر چند کہ اب دوسرے لوگ بھی مدد کے لئے آگے آئیں ہیں لیکن یہ بات ہمیشہ یادرکھی جائے گی کہ پنجاب کے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے سب سے پہلے مسلمان آگے آئے۔ مولانا مدنی کی اپیل پر دوسری ریاستوں سے بھی وہاں امداد پہنچ رہی ہے اتر پردیش کے مغربی اضلاع سے بھی بڑی تعداد میں امداد پنجاب پہنچ چکی ہے ، جمعیۃ علماء اتراکھنڈ نے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے پچاس لاکھ روپے کی مدد کا اعلان کیا ہے ، جمعیۃ علماء مدھیہ پردیش کے ایک وفد نے بھی اپنے صدر کے ہمراہ ضلع شوپور میں واقع گرودوارے کے ذمہ داران کو ایک لاکھ چھ ہزار دوسو روپے نقد، سو عدد کٹ راشن، اور ایک ٹرالی گندم سیلاب زدگان کی مدد کی مد میں سپرد کیا، گزشتہ روز جمعیۃ علماء مظفر نگر کی ٹیم اپنے نائب صدر کے ہمراہ جب امدادی سامان لیکر پنجاب پہنچی تو سکھ برادری کے معزز افراد نے ان کا استقبال کیا ان لوگوں نے مولانا مدنی کی قیادت میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے کی جانے والی فلاحی وامدادی خدمات کی یک زبان ہوکر ستائش کی اور کہا کہ مولانا مدنی مظلوموں کے لئے جدوجہد کرنے والے رہنما ہیں وہ اس تاریخی تنظیم کے قائد ہے جس نے ملک کی آزادی کی لڑائی میں نمایاں کردارادا کیا ہے، سکھ برادری کے ان مذہبی پیشواؤں نے یہ بھی کہا کہ مولانا مدنی کی خدمات ایک مذہب تک محدود نہیں بلکہ وہ ہر مظلوم اور ضرورت مند انسان کی مدد کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایسے لاتعداد ویڈیو وائرل ہیں جن میں پنجاب کے لوگ مصیبت کے اس گھڑی میں مدد کے لئے مسلمانوں کے انسانی جذبہ کی تعریف کررہے ہیں، جمعیۃ علماء ہند کی مختلف ریاستوں کی اکائیاں ہی نہیں وہاں کی ضلعی اور گاؤں سطح کی اکائیاں بھی سیلاب زدہ علاقوں میں امداد اور راحت رسانی کے کام میں دن رات مصروف ہیں، یہ لوگ ان علاقوں تک بھی امداد لیکر پہنچ رہے ہیں جو پانی سے پوری طرح گھرے ہوئے ہیں اور جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے صدر مولانا حکیم الدین قاسمی ونائب صدر مفتی محمد خلیل قاسمی اور مفتی محمد یوسف مالیر کوٹلہ کی نگرانی میں متاثرہ علاقوں میں گھر گھر امداد پہنچائی جارہی ہے اس کی طرف سے عارضی پناہ گاہیں بھی قائم کی گئی ہیں جہاں سے خوراک کے پیکٹ تقسیم کئے جارہے ہیں اس کے علاوہ جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کی طرف سے طبی کیمپ بھی لگائے جارہے ہیں کیونکہ سیلاب کا پانی جوں جوں گھٹ رہا ہے طرح طرح کی بیماریوں کے پھوٹ پڑنے کا خطرہ بھی لاحق ہے امداد اور راحت رسانی میں مصروف جمعیۃ علماء ہند کے ذمہ داران اور رضا کاروں کا کہنا ہے کہ مولانا مدنی کی اپیل پر چند دنوں کے اندر اتنی امداد پنجاب آچکی ہیں کہ اب یہاں مزید امداد پہنچانے کی ضرورت نہیں رہی چونکہ اب بھی بہت سے علاقے غرقاب ہیں اس لئے نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا البتہ پانی کے اتر جانے کے بعد بازآبادکاری ایک بڑا مسئلہ ہوگی، جمعیۃ علماء ہند کے لوگ اس کے لئے بھی تیار ہیں۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشدمدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند سیلاب متاثرین سے اپنی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور انہیں اس بات کا یقین دلاتی ہے کہ اس مصیبت کی گھڑی میں جمعیۃ علماء ہند بلاتفریق مذہب وملت آپ کے ساتھ کھڑی ہے ، ہم مالک کائنات کے بندے ہیں لہذا اس کے ہر فیصلہ پر سرتسلیم خم کردینا ہی ہماری بندگی کا تقاضا ہے، وہی ہماری پریشانی کا مداوا کریگا، پھر بھی بطور اسباب کے جمعیۃ علماء ہند اور اس کے خدام اوراس کی شاخیں اپنی بساط کے مطابق سیلاب متاثرین کی مدد واعانت کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ مولانا مدنی نے جمعیۃ علماء کے ذمہ داران کو یہ ہدایت بھی دی ہے کہ وہ متاثرین کی بازآبادکاری کے لئے پیشگی حکمت عملی تیار کریں اپنے ایک بیان میں انہوں نے ان تمام لوگوں اور خاص طور پر اہل میوات کا شکریہ ادا کیا جو سیلاب متاثرین کی مدد اور راحت رسانی کے کام بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی کی پریشانی میں کام آنا اور ضرورت مند کے کام آنا بڑے ثواب کا کام ہے، پنجاب کے سیلاب متاثرین کی مدد کے لئے شہر شہر اور گاؤں گاؤں مسلمانوں اور جمعیۃ علماء کے رضا کاروں نے جس طرح مہم چلائی وہ قابل رشک ہے، اوراس بات کا ثبوت بھی کہ مسلمان اپنے اندر ایک دردمند دل رکھتے ہیں وہ کسی کی پریشانی کو دیکھ نہیں سکتے مولانا مدنی نے آگے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کا شروع سے یہی کردار رہا ہے وہ اپنا ہر کام مذہب سے اوپر اٹھ کر محض انسانیت کی بنیاد پر کرتی ہے ملک میں جہاں کہیں بھی قدرتی آفات کی صورت میں تباہی آتی ہے جمعیۃ علماء ہند وہاں امداد لیکر سب سے پہلے پہنچتی ہے۔

ترہٹ۔مظفر پور: نیپال میں دو دنوں سے جاری پرتشدد مظاہروں کے درمیان وہاں سے لوگوں کی نقل مکانی بھی شروع ہوگئی ہے۔

آسام اسمبلی انتخابات سے پہلے تین سابق ارکان اسمبلی کانگریس میں شامل

گوہاٹی:(یو این آئی) آسام میں اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل تین سابق ارکان اسمبلی پیر کے روز کانگریس پارٹی میں شامل ہو گئے ۔ ان میں سے دو حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اور ایک بی جے پی اتحادی آسم گن پریشد (اے جی پی) کا ہے ۔ دہلی میں کانگریس پارٹی کے ہیڈکوارٹر میں ایک تقریب میں بی جے پی کے سابق ارکان اسمبلی ڈاکٹر مانسنگھ رونگپی اور بندا سکیا اور اے جی پی کے رہنما ستیہورت کلیتا باضابطہ طور پر کانگریس میں شامل ہو گئے ۔ سیپاژار انتخابی حلقے سے تین بار رکن اسمبلی رہنے والے بندا سکیا اور 2006 سے 2016 تک مسلسل تین بار بیتالنگسو کی نمائندگی کرنے والے ڈاکٹر رونگپی کے پارٹی میں شامل ہونے سے کانگریس کو ان کے سیاسی تجربے کا اہم فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر رونگپی 2016 میں بی جے پی میں شامل ہو گئے اور ضمنی انتخابات میں اپنی سیٹ برقرار رکھی ، لیکن پارٹی نے انہیں 2021 میں ٹکٹ نہیں دیا۔ اے جی پی کے سینئر رہنما ستیہورت کلیتا نے 2016 میں کمال پور سیٹ جیتی تھی۔ تاہم، اے جی پی کی طرف سے یہ نشست اپنی اتحادی بی جے پی کو دیے دی جانے کے بعد، وہ 2021 کا انتخاب نہیں لڑ پائے ۔ آسام پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور لوک سبھا رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نے تینوں رہنماؤں کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا،"آسام کی عوام جانتی ہے کہ ہمنت بسوا سرما کی حکومت اب عوام کی حکومت نہیں رہی؛ یہ ان کی ذاتی کمپنی بن گئی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ عوامی خدمت میں حقیقی یقین رکھنے والے رہنما بی جے پی چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہو رہے ہیں۔" مسٹر گوگوئی نے لکھا،" اندرا بھون میں ہم نے سابق ارکان اسمبلی - ستیہورت کلیتا، بندا کمار سکیا اور ڈاکٹر مانسنگھ رونگپی - کو کانگریس خاندان میں خوش آمدید کہا۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جو آسام کے لوگوں کے لیے ہماری اجتماعی لڑائی کو مضبوط کرتا ہے ۔" اس موقع پر مسٹر کلیتا نے کہا،"ایک علاقائی پارٹی کے طور پر، آسم گن پریشد (اے جی پی) آسام کے لوگوں کی خواہشات کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے ۔ مجھے مسٹر گورو گوگوئی اور مسٹر راہل گاندھی کی قیادت پر مکمل اعتماد ہے۔"

سیلاب زدہ پنجاب اور ہماچل کا دورہ کریں گے راہل

نئی دہلی:(یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی بھی سیلاب زدہ پنجاب اور ہماچل پردیش کا دورہ کریں گے۔ کانگریس ذرائع کے مطابق مسٹر گاندھی کے دورے کا وقت ابھی طے نہیں ہوا ہے، لیکن وہ اسی ہفتے ہماچل پردیش اور پنجاب جائیں گے اور وہاں سیلاب متاثرین سے بھی ملاقات کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر گاندھی سیلاب کی صورت حال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ وہ متاثرین کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مسٹر گاندھی سیلاب کی صورتحال کے سلسلے میں برابر ہماچل حکومت کے رابطے میں ہیں۔ جب ان سے یہ سوال گیا کہ کیا مسٹر گاندھی سیلاب متاثرہ اتراکھنڈ بھی جائیں گے، تو ذرائع نے بتایا کہ اس بارے میں ابھی ان کے پاس کوئی اطلاع نہیں ہے ۔ واضح رہے کہ ہماچل پردیش میں مختلف مقامات پر بادل پھٹنے اور زمین کھسکنے کے حادثے پیش آئے ہیں، جس کی وجہ سے ریاست کو جان و مال کا کافی نقصان ہوا ہے۔ پنجاب اور ہریانہ میں سیلاب کی وجہ سے کافی تباہی ہوئی ہے اور عوامی زندگی پوری طرح درہم برہم ہے۔ وزیر اعظم مودی نے نائب صدر کے لیے ووٹنگ کرنے سے قبل آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ سیلاب اور زمین کھسکنے کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے ہماچل پردیش اور پنجاب کے لیے روانہ ہو رہا ہوں۔ حکومت اس مشکل گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔

اندور: بارش کی وجہ سے چوری ڈامر بہہ گیا، سڑکوں پر گڈھے ہی گڈھے، میئر پشیامترا بھارگوا نے ناراضگی ظاہر کی۔

آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو نے آباؤ اجداد کے لیے پنڈ دان کیا

گیا جی:(یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد یادو اپنے اہل خانہ کے ساتھ گیا جی پہنچے ، جہاں انہوں نے اپنے آباؤ اجداد کی روحانی نجات کے لیے وشنوپد مندر کے صحن میں پنڈ دان کی رسم ادا کی۔ پنڈ دان کی رسم مقامی پجاری شمبھو لال وٹھل نے ادا کرائی۔ اس دوران لالو یادو کے بیٹے تیجسوی یادو، سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی، راج شری یادو سمیت گھر کے کئی لوگ موجود تھے ۔ پنڈ دان کی رسم ادا کرنے کے بعد اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ہمارے والد لالو پرساد یادو اور والدہ رابڑی دیوی نے اپنے آباؤ اجداد کی روحانی سکون کے لیے پنڈ دان کی رسم ادا کی ہے۔ والد صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے، اس کے باوجود ہم پورے اہل خانہ کے ساتھ یہاں آئے اور پنڈ دان کی رسم ادا کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ بہار ایک ترقی یافتہ ریاست بنے ، نوجوانوں کو روزگار ملے ، بہار بدعنوانی سے پاک ہو، یہی وجہ ہے کہ ہمارے کارکن محنت کر رہے ہیں۔ مائی بہن یوجنا کے لیے فارم بھرے جا رہے ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار کے لیے ترغیب دی جا رہی ہے۔ آر جے ڈی کی جانب سے اعلان کردہ اسکیموں کو دیکھتے ہوئے اب حکومت خواتین کو بھی 10 ہزار کی رقم دے رہی ہے۔ یہ نقلچی حکومت ہے، جسے عوام سمجھ رہے ہیں۔

یو پی آئی نے یونیورسل پوسٹل یونین کے ساتھ ہاتھ ملایا

سندھیا نے دبئی میں پروجیکٹ کا افتتاح کیا

دبئی/نئی دہلی:(یو این آئی) حکومت ہند کے مواصلات اور شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر جیوترادتیہ ایم سندھیا نے دبئی میں منعقد 28ویں یونیورسل پوسٹل کانگریس میں ہندوستان کے موبائل ایپ پر مبنی ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام یو پی آئی اور یونیورسل پوسٹل سروسز یونین (یو پی یو) کے تعاون سے چلائے جانے والے پروجیکٹ کا تاریخی آغاز کیا۔ انہوں نے عالمی سطح پر پوسٹل خدمات کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے تکنیکی اختراع کے لیے ہندوستان کی طرف سے 10 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا۔ منگل کو جاری کردہ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، یہ تاریخی اقدام دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کے لیے سرحد پار ترسیلات زر کے عمل میں انقلاب برپا کردے گا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ آف پوسٹس آف انڈیا (ڈی او پی)، این پی سی آئی انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ (این آئی پی ایل) اور یو پی یو کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ ہندوستان کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کو یو پی یو انٹرکنکشن پلیٹ فارم (آئی پی) کے ساتھ مربوط کرتا ہے، جس سے پوسٹل نیٹ ورک کی رسائی اور یو پی آئی کی رفتار اور استطاعت کا ایک منفرد

امتزاج ہوتا ہے۔ مسٹر سندھیا نے کہا کہ یہ صرف ٹیکنالوجی پر مبنی سروس کا آغاز نہیں ہے، بلکہ ایک سماجی وابستگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹل نیٹ ورک کی معتبریت اور یو پی آئی کی رفتار اس بات کو یقینی بنائے گی کہ خاندان جلد، محفوظ طریقے سے اور کم قیمت پر رقم سرحدوں کے پار بھیج سکیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ شہریوں کے لیے بنایا گیا عوامی انفراسٹرکچر انسانیت کی بہتر خدمت کے لیے سرحدوں کے پار سے جڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹل سیکٹر کے لیے ہندوستان کا وژن چار اقدامات پر مبنی ہے، جس میں ڈیٹا پر مبنی لاجسٹکس کے ذریعے ہموار کنیکٹیوٹی، ہر تارکین وطن اور ڈیجیٹل انٹرپرائز کیلیے سستی ڈیجیٹل مالیاتی خدمات تک رسائی کیلیے ایک طریقہ کار بنانا، جدید اے آئی، ڈیجیٹل پن اور مشین لرننگ کا استعمال اور جنوبی ممالک کے درمیان باہمی تعاون اور یو پی یو سے تعاون یافتہ تکنیکی تعاون شامل ہیں۔

استعفیٰ کے بعد بھی دھنکھڑ کی خاموشی تشویشناک: سچن پائلٹ

رائے پور:(یو این آئی) کانگریس چھتیس گڑھ کے انچارج سچن پائلٹ نے سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ کو 'دبنگ شخصیت کے حامل شخص' قرار دیتے ہوئے کہا کہ استعفیٰ کے اتنے دنوں بعد بھی ان کی خاموشی حیران کن ہے ۔ رائے پور کے سوامی وویکانند ہوائی اڈے پر پیر کی دیر رات صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر پائلٹ نے کہا کہ مسٹر دھنکھڑ ایک دبنگ شخصیت کے مالک ہیں اور ان کے اچانک استعفیٰ کی اصل وجہ ایک دن ضرور سامنے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ استعفیٰ دینے کے اتنے دنوں بعد بھی ان کا کوئی بیان سامنے نہیں آیا، جو کہ باعثِ تشویش ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اس استعفے کو استعمال کرتے ہوئے نائب صدر کا انتخاب اپوزیشن پر مسلط کیا گیا ہے ۔ اس دوران الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال اٹھاتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ کانگریس 15 ستمبر سے ایک عوامی دستخطی مہم شروع کرے گی۔ ریاست کے تمام بڑے رہنماؤں کا اس مہم میں کردار ہوگا۔ اس مہم کے ذریعے الیکشن کمیشن پر منصفانہ اور شفاف انتخابات کرانے کا دباؤ ڈالا جائے گا۔ انہوں نے بہار میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے پارٹی کارکنوں کو نئی توانائی ملی ہے اور چھتیس گڑھ میں بھی پارٹی انتخابی تیاریوں کے لیے پوری طرح مستعد ہے۔

ووٹر لسٹ کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی کے عمل کی ممتا بنرجی نے مخالفت کی

کولکاتہ:(یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ووٹر لسٹ کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کی سخت مخالفت کی ہے۔ آج دوپہر کولکاتہ ایئرپورٹ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے شمالی بنگال کے سفر سے پہلے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس آئی آر کا عمل صرف دو سے تین ماہ میں مکمل نہیں ہو سکتا بلکہ اسے مکمل کرنے میں کم از کم تین سے چار سال لگتے ہیں۔ ایک دن پہلے ہی سپریم کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ ایس آئی آر کے عمل کے لیے آدھار کارڈ کو شناختی دستاویز کے طور پر تسلیم کیا جاسکتا ہے۔ اس پر ردعمل دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا،" آدھار اب شناختی کارڈ کے طور پر مانا جاتا ہے۔ جن لوگوں کے

پاس آدھار نہیں ہے وہ اسے بنوا سکتے ہیں۔" انہوں نے اس پر زور دیا کہ ووٹر کارڈز کو بھی ووٹر لسٹ کی اپڈیٹ کے لیے جائز شناختی دستاویز کے طور پر قبول کیا جانا چاہیے۔ بعد میں اپنے ایکس ہینڈل پر انہوں نے لکھا،" ووٹر آئی ڈی کارڈ ایک اہم شناختی ثبوت ہے اور اب آدھار کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جن لوگوں کے پاس یہ دستاویز نہیں ہے، وہ اسے بنوا سکیں گے ۔" انہوں نے لکھا،" میرا خیال ہے کہ ای پک کو بھی شامل کیا جانا چاہیے ۔ ہم ایس آئی آر کے خلاف ہیں اور تین چیف الیکشن کمشنز نے پہلے ہی کہا ہے کہ ایس آئی آر کو مکمل کرنے میں 3-2 سال لگتے ہیں اور یہ عمل جلد بازی میں مکمل نہیں کیا جاسکتا۔

شرم شری اسکیم کیلئے تقریباً40 ہزار مہاجر مزدوروں نے درخواست دی

کولکاتہ:(یو این آئی) مغربی بنگال حکومت کی'شرم شری'اسکیم کے لیے تقریباً 40 ہزار مہاجر مزدوروں نے درخواستیں دی ہیں۔ یہ اسکیم مہاجر مزدوروں کو ریاست میں واپس آنے اور اقتصادی طور پر خود کفیل بنانے میں مدد کے لیے شروع کی گئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 22 لاکھ سے زیادہ ہنر مند اور غیر ہنر مند مزدور بنگال چھوڑ کر دیگر ریاستوں میں کام کر رہے ہیں۔ اگرچہ پچھلے تین ہفتے کے ابتدائی اندراجات زیادہ اچھے نہیں لگے ، تاہم حکام پُر امید ہیں۔ محنت محکمہ کے ایک سینئر افسر نے کہا،" آن لائن رجسٹریشن کا عمل شروع ہو چکا ہے اور ہمیں آنے والے ہفتے میں تعداد میں تیزی سے اضافہ ہونے کی امید ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست سے باہر بنگالی مہاجر مزدوروں پر بار بار ظلم کے الزامات اور ایسے واقعات کے سامنے آنے کے بعد پچھلے مہینے اس اسکیم کا اعلان کیا تھا۔" اس اسکیم کے تحت بنگال واپس آنیوالے مزدوروں کو 5,000 روپے کی یک مشت امدادی رقم اور 12 ماہ تک 5,000 روپے ماہانہ الاؤنس دیا جائے گا جب تک کہ انہیں دوسری ملازمت نہ مل جائے ۔ سرکاری ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ سب سے زیادہ درخواستیں مرشد آباد اور مالدا اضلاع سے موصول ہوئی ہیں۔ درخواستوں کی جانچ جلد شروع کی جائے گی تاکہ دیگر ریاستوں میں درخواست دہندگان کے روزگار کے ریکارڈ اور ان کے بینک اکاؤنٹ کی معلومات سمیت دیگر تفصیلات کی تصدیق کی جاسکے۔ نقد امداد براہ راست بینک ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے مستفید افراد کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کی جائے گی۔ حکام نے واضح کیا کہ کووڈ کے دوران واپس آنے والے مزدور جو پہلے شرم شری پورٹل پر رجسٹر ہوئے تھے، وہ بھی اس اسکیم کے اہل ہوں گے ۔ نئے درخواست دہندگان بھی درخواست دے سکتے ہیں، لیکن حتمی مستحق افراد کی فہرست تصدیق کے بعد تیار کی جائے گی۔

ہریانہ حکومت کسانوں کے ساتھ مذاق بند کرے: کماری شیلجا

چنڈی گڑھ:(یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور سابق مرکزی وزیر کماری شیلجا نے ہریانہ میں سیلاب سے متاثرہ کسانوں کے لیے اعلان کردہ معاوضے کو سخت ناانصافی اور کسانوں کی توہین قرار دیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ حکومت کسانوں کو بہت کم معاوضہ دے کر ان کے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہے۔ کماری شیلجا نے کہا کہ پنجاب حکومت نے سیلاب سے متاثرہ کسانوں کو 20000 روپے فی ایکڑ معاوضہ دینے کا فیصلہ کیا ہے ، جب کہ ہریانہ حکومت صرف 7000 سے 15000 روپے فی ایکڑ دے رہی ہے ۔ انہوں نے کہا، 'خود کو ایک ترقی یافتہ ریاست کہنے والے ہریانہ میں کسانوں کو اتنا کم معاوضہ دینا ایک مذاق ہے۔' کماری شیلجا نے الزام لگایا کہ حکومت نے معاوضے کے عمل کو اتنا پیچیدہ بنا دیا ہے کہ کسانوں کو پورٹل پر بار بار اپ لوڈ اور تصدیق جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا

کہ کسانوں کو پورٹل کی پریشانی سے نجات دلائی جائے اور گاؤں کی سطح پر پٹواری اور ریونیو افسران کے ذریعے ادائیگی کو یقینی بنایا جائے ۔ اس کے علاوہ، نقصان کا صحیح اندازہ لگانے کے لیے ایک آزاد تحقیق کی جانی چاہیے۔ کماری سیلجا نے کہا کہ اب تک 2897 علاقوں کے 1,69,738 کسانوں نے 996701 ایکڑ رقبے میں فصلوں کے نقصان کو درج کرایا ہے۔ مکانات کو پہنچنے والے نقصان کا معاوضہ بھی ناکافی ہے۔ ہریانہ میں تباہ شدہ مکانات کے معاوضے کے طور پر 1 لاکھ 30 ہزار روپے دیے جا رہے ہیں جبکہ ہماچل پردیش میں یہ رقم 7 لاکھ روپے ہے۔ کماری شیلجا نے انتباہ دیا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر امدادی رقم میں اضافہ نہیں کیا تو کانگریس کسانوں کے ساتھ مل کر زبردست تحریک شروع کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کسانوں کے زخموں پر نمک پاشی کی بجائے ان پر مرہم رکھے۔

نائب صدر کے انتخاب میں حصہ نہیں لے گا

شرومنی اکالی دل، سیلاب متاثرین کی مدد کو ترجیح دی

چنڈی گڑھ:(یو این آئی) شرومنی اکالی دل (ایس اے ڈی) نے پنجاب میں تباہ کن سیلاب کو اپنی اہم ترجیح بتاتے ہوئے نائب صدر کے انتخاب سے دور رہنے کا اعلان کیا ہے ۔ واحد پارلیمانی نشست رکھنے والی پارٹی نے کہا ہے کہ ان کی واحد رکن پارلیمنٹ ہرسمرت کور بادل ووٹنگ کے عمل میں حصہ نہیں لیں گی۔ غور طلب ہے کہ بھٹنڈہ سیٹ سے ایم پی ہرسمرت کور ایس اے ڈی کے صدر سکھبیر سنگھ بادل کی اہلیہ ہیں۔ انہوں نے پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے پارٹی کے عزم پر زور دیا ہے۔ پارٹی نے ایک بیان میں کہا،' جب ہزاروں خاندان بے گھر ہو رہے ہوں، فصلیں تباہ ہو رہی ہوں اور لوگ بنیادی ضروریات کے لیے جدوجہد کر رہے ہوں، تو ہمارا فرض ہے کہ ہم انتخابات میں حصہ لینے کے بجائے مصیبت میں گھرے لوگوں کی مدد کریں۔' ایس اے ڈی نے سیلاب کے بحران کے بارے میں مبینہ طور پر بے بنیاد ردعمل کے لئے مرکز اور پنجاب حکومتوں پر تنقید کی اور مناسب امداد اور بچاؤ کی کوششوں کی کمی کی طرف اشارہ کیا۔ پارٹی نے زور دے کر کہا کہ اس بحران کے دوران متاثرین کی مدد کرنا اس کی اولین ترجیح ہے۔

اپنی جان گنوانے والے دو فوجی جوانوں کو عمر عبداللہ کا خراج عقیدت

سری نگر:(یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کولگام میں اپنی جانیں گنوانے والے دو فوجی جوانوں کو یہاں ان کے اعزاز میں پھولوں کی چادر چڑھانے کی ایک تقریب کے دوران شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان جوانوں کی مثالی ہمت، غیر متزلزل بہادری اور لازوال قربانی کو ہمیشہ انتہائی احترام اور تشکر کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ کولگام کے گڈر جنگلاتی علاقے میں انکاؤنٹر کے دوران دو فوجی جوان جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوا تھا۔ فوجی ذرائع نے بتایا کہ اس انکاؤنٹر کے دوران 2 دہشت گرد بھی ہلاک ہوئے تھے۔ جاں بحق ہونے والے فوجی جوانوں میں صوبیدار پربھات گور اور لانس نائیک نریندر

سندھو شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا:' وزیر اعلیٰ نے آج کولگام میں اپنی جانیں گنوانے والے دو بہادر فوجی جوانوں کو پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب میں شاندار خراج عقیدت پیش کیا'۔ پوسٹ میں کہا گیا:' انہوں نے کہا کہ ان کی مثالی جرات، غیر متزلزل بہادری اور لازوال قربانی کو ہمیشہ انتہائی احترام اور تشکر کے ساتھ یاد رکھا جائے گا'۔ فوج کی چنار کور نے بھی ان بہادر جوانوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کور نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا:' چنار کور بہادروں، صوبیدار پربھات گور اور لانس نائیک نریندر سندھو کی قوم کے لئے فرض کی ادائیگی میں پیش کی جانی والی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے ، ان کی ہمت اور لگن ہمیشہ ہمیں متاثر کرتی رہے گی۔

بین الاقوامی نظام میں 'اسنیپ بیک میکانزم' سے افراتفری

ایران، روس اور چین کا مشترکہ خط محض سفارتی احتجاج نہیں بلکہ یہ بین الاقوامی قانونی نظام کے خاتمے کے خطرے کے بارے میں بین الاقوامی برادری کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے: حسن محسنی فرد

ممبئی: ایران، روس اور چین کے وزرائے خارجہ کا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے صدر کے نام مشترکہ خط ایرانی جوہری تنازع اور 'جے سی پی او اے' کے مستقبل میں ایک اہم موڑ ہے۔ یہ خط، نام نہاد 'اسنیپ بیک' میکانزم کو استعمال کرنے کی یورپی ممالک کی کوشش کو مسترد کرتے ہوئے، اس اقدام کی قانونی حیثیت، اس کے سیاسی نتائج اور بین الاقوامی نظام میں کثیرالجہتی کے مستقبل پر اس کے اثرات کے بارے میں سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔

بحران کی جڑیں

'جے سی پی او اے' 2015 میں کثیرالجہتی سفارتکاری کا نتیجہ تھا، نہ صرف ایرانی جوہری بحران کو حل کرنے میں کامیاب ہوا بلکہ تنازعات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی ایک مثال بھی قائم کی۔ تاہم، 2018 میں اس معاہدے سے امریکہ کی یکطرفہ دستبرداری اور پابندیوں کا دوبارہ نفاذ معاہدے کو پہلا بڑا دھچکا تھا۔ بعد میں یورپی یونین اور فرانس، جرمنی اور برطانیہ جیسے ممالک نے امریکی پابندیوں کی حمایت کرتے ہوئے قرارداد 2231 اور 'جے سی پی او اے' کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہے۔ اس لیے آج کے بحران کی جڑیں ایران کے اقدامات میں نہیں بلکہ مغرب کی جانب سے اپنے وعدوں کی بار بار خلاف ورزیوں میں ہے۔

اسنیپ بیک میکانزم کی قانونی تنقید

ایران کے خلاف اسنیپ بیک میکانزم کو استعمال کرنے کی کوشش کو کئی بنیادی قانونی چیلنجوں کا سامنا ہے:

بین الاقوامی قانون کا بنیادی اصول: جو فریق اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ اسی ذمہ داری سے پیدا ہونے والے حقوق کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ امریکی انخلا اور یورپ کی بے عملی اس اصول کی صریح خلاف ورزی ہے۔

نامکمل طریقہ کار: 'جے سی پی او اے' کے آرٹیکل 36 اور 37 میں متعین تنازعات کے حل کے عمل پر کبھی عمل نہیں کیا گیا، اور جوائنٹ کمیشن نے کبھی بھی یورپی دعووں کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ نہیں کی۔ اس لیے یہ دعویٰ درست نہیں کہ عمل مکمل ہوگیا تھا۔

قرارداد 2231 کی سالمیت: قرارداد کے پیراگراف 11 کو 'جے سی پی او اے' فریم ورک سے الگ تھلگ نہیں سمجھا جاسکتا۔ دونوں کو الگ کرنے کی کوئی بھی کوشش معاہدے کی متن اور روح دونوں کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔

ایران کے اقدامات: وعدوں کی خلاف ورزی کا مناسب جواب اسٹریٹجک صبر کے ایک عرصے کے بعد ایران نے آہستہ آہستہ اپنی جوہری ذمہ داریوں کے کچھ حصوں کو معطل کر دیا۔ یہ اقدامات 'جے سی پی او اے' میں واضح طور پر دیے گئے حقوق کے دائرہ کار میں اٹھائے گئے تھے اور یہ دیگر فریقین کی جانب سے قواعد کی سنگین خلاف ورزیوں کا مناسب جواب تھے۔ لہٰذا، ان اقدامات کو "اہم خلاف ورزیوں" کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں قانونی اور منطقی دونوں بنیادوں پر غلط ہیں۔

سیاسی اور بین الاقوامی اثرات

اسنیپ بیک میکانزم کو نافذ کرنے کے لیے یورپ کا دباؤ بین الاقوامی قانون سے کم اور امریکہ اور اسرائیل کے سیاسی دباؤ سے زیادہ ہے۔ اس طرح کے اقدام کے نتائج ایرانی جوہری مسئلے سے کہیں آگے بڑھیں گے۔

کثیرالجہتی کا انحطاط: معاہدے کی خلاف ورزیوں کو معمول بنانا اور قانونی بنیادوں کے بغیر پابندیاں عائد کرنا بین الاقوامی معاہدوں کی ساکھ کو مجروح کرتا ہے۔

بڑھتی ہوئی عدم اعتماد: ریاستیں بڑی طاقتوں کے ساتھ معاہدوں کی ساکھ کے بارے میں مزید شکوک کا شکار ہو جائیں گی۔ سلامتی کونسل کی قانونی حیثیت کا بحران: اقوام متحدہ کے طریقہ کار کا غلط استعمال عالمی سلامتی کے غیر جانبدار ضامن کے طور پر کونسل کی حیثیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

حسن محسنی فرد، قائم مقام قونصل جنرل اسلامی جمہوریہ ایران (ممبئی) نے کہا ہے کہ ایران، روس اور چین کا مشترکہ خط محض سفارتی احتجاج نہیں ہے۔ یہ بین الاقوامی قانونی نظام کے خاتمے کے خطرے کے بارے میں بین الاقوامی برادری کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سلامتی کونسل یورپی دعوے کو برقرار رکھتی ہے، تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ قانون سیاست کے آگے جھک گیا ہے اور کثیر جہتی معاہدوں کی ضمانتیں بڑی طاقتوں کی مرضی پر منحصر ہیں۔ اس طرح کا رویہ بین الاقوامی نظام میں افراتفری کی کیفیت کا باعث بن سکتا ہے۔ جس کے نتائج صرف ایران تک محدود نہیں ہوں گے بلکہ عالمی سفارت کاری کے بنیادی اصولوں کو بھی خطرے میں ڈالیں گے۔

جانچ وہاں سے شروع ہو جہاں کے کرتا دھرتا خود وزیر اعلیٰ ہیں: اکھلیش

لکھنؤ (یو این آئی) یونیورسٹیوں اور کالجوں میں معیار کی جانچ کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت کے بعد سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے حکومت پر سخت تنقید کی ہے، انہوں نے کہا ہے کہ جانچ وہاں سے شروع ہو، جہاں کے کرتا دھرتا خود وزیر اعلیٰ ہیں۔ مسٹر اکھلیش نے پیر کی رات ایکس پر لکھا کہ "جب وزیر اعلیٰ ایس آئی آر کی طرز پر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں ٹی آئی آر (تھرو انویسٹی گیشن رپورٹ) لانے کا حکم دے رہے ہیں، تو ان کی کچھ اور بھی صلاح مان لیں۔ اسی بہانے سبھی ریاستی یونیورسٹیوں کی کمان وزیر اعلیٰ کے ہاتھ میں دینے کا فرمان بھی جاری کردیں۔ ان سبھی وائس چانسلروں کی بھی جانچ ہو جو دوستوں اور ساتھیوں کی سفارش سے عہدوں پر بیٹھے ہیں۔ یونیورسٹی کی مالی بے ضابطگیوں اور امتحان گھپلوں کی بھی جانچ ہونی چاہئے۔ اساتذہ کی تقرریوں میں ریزرویشن کے غلط استعمال کی جانچ ہو، اس بات کی بھی گہری تفتیش ہو کہ 'ناٹ فاؤنڈ سوٹیبل' (این ایف سی) کس طرح پی ڈی اے کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ منظوری اور داخلہ کے عمل میں گڑبڑی کی چھان بین ہو، وظیفہ اسکیم میں گھپلے کی جانچ ہو، بنیادی سہولتوں کے لیے دیے گئے فنڈ کو ہڑپنے والوں کی تفتیش ہو، جعلی ڈگری تنازع کی بھی انویسٹیگیشن ہونی چاہئے۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں لگائے گئے کالے دھن کی جانچ ہو، یونیورسٹی کے معیار کو روندنے والوں کی تفتیش ہو۔ اکھلیش یادو نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ "بہتر ہوگا کہ جانچ کی غیر جانبداری، بھروسے اور شفافیت کی مثال پیش کرنے کے لیے جانچ وہاں سے شروع ہو، جہاں کے کرتا دھرتا خود آپ، وزیر اعلیٰ ہیں"۔

لکھنؤ: گورنر آنندی بین پٹیل، خلائی مسافر شوبھانشو شکلا، کابینی وزیر آشیش پٹیل نے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی کے 23 ویں کانووکیشن میں شرکت کی۔

مستحکم سماج کی تعمیر میں تعلیم اہم: یوگی

سرسوتی شیشو مندر تعلیم کی ایسی بنیاد ہے جو پورے ہندوستان میں تعلیم کی لو جلا رہی ہے

بستی: (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ تعلیم سے ہی مستحکم سماج کی تعمیر ممکن ہے۔ بسھوا میں سرسوتی ودیا مندر کی نئی عمارت کا بھومی پوجن اور سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے بعد یوگی نے منگل کو کہا کہ سرسوتی شیشو مندر تعلیم کی ایسی بنیاد ہے جو پورے ہندوستان میں تعلیم کی لو جلا رہی ہے۔ 1947 میں جب ہندوستان کو آزادی ملی تو اس وقت تعلیم پر کوئی توجہ نہیں تھی۔ نانا جی دیش مکھ نے گورکھپور میں تعلیم کے پیغام کو پھیلانے کے لیے سرسوتی شیشو مندر کی بنیاد رکھی اور آج پورے ہندوستان میں 12,000 سے زیادہ سرسوتی شیشو مندر تعلیم کے ساتھ ساتھ ہندوستانیت کی تعلیم دے رہے ہیں۔ تعلیم کی جو بنیاد نانا جی دیشمکھ نے تعلیم کی جو بنیاد رکھی وہ بغیر سرکاری مدد سے رکھی تھی۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ حکومتیں مدد کرتی ہیں یا نہیں کرتی ہیں تب بھی تعلیمی ادارے چلتے رہتے ہیں۔ آزادی کے وقت تعلیم کے راستے میں ایسی رکاوٹ پیدا ہوگئی تھی جو کبھی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی لیکن آر ایس ایس نے تعلیم دلانے کے لئے پوری طرح سے مہم چلائی۔ آج سروستی ششو مندر سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد یہاں کے طلبہ سماج، حکومت، ملک کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کی مہم کی قیادت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم سے ہی ہم ملک کے لئے قابل شہری بن سکتے ہیں اور اپنے ملک کا تحفظ کرسکتے ہیں۔ ایک ملک میں دو قانون، دو پردھان، دو نشان نہیں چلیں گے اس کے لئے انڈین یونین کے فاونڈر چیرمین ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے اس کو ہٹانے کی مہم چلائی اور اس مہم کو ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی نے جموں کشمیر سے 370 ہٹا کر ایک ملک، ایک قانون نافذ کیا اور وہاں کے دہشت گردی کا صفایا کرنے کے لئے ٹھوس اقدام کئے۔ یوگی نے کہا کہ آج ہندوستان کو توڑنے کی سازشیں رچی جارہی ہیں لیکن اس کو روکنے کے لیے ہمیں سودیشی کو اہمیت دینی ہوگی، اگر ہمارے ملک میں سودیشی کو اپنایا جائے گا تو یقیناً ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب پورا ہوگا اور ہندوستان خوشحال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے نہ صرف تعلیم دیتے ہیں بلکہ ملک کی فلاح و بہبود اور اسلاف کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنے کی راہ بھی ہموار کرتے ہیں۔ سرسوتی شیشو مندر ہندوستانی اور ہندوستانیت کی علامت ہے۔ صرف تعلیم کے ذریعے ہی ہم ہندوستان کو آگے لے جانے کا تصور کرسکتے ہیں۔ آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ ہمیں چوکنا رہنے کی ضرورت ہے اور ٹیکنالوجی کے صحیح استعمال سے ہم ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو آگے لے جاسکتے ہیں۔ ہمیں اس کے غلط استعمال سے بچنا چاہیے۔ جب پوری دنیا کورونا کے دور میں پریشانی کی نیند سو رہی تھی، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آن لائن میٹنگز اور کلاسز کا آغاز کیا گیا اور ماہرین نے اپنا مواد ڈال کر پوری دنیا کو یہ پیغام دیا کہ ہندوستان آج بھی ترقی یافتہ ممالک کے زمرے میں ہے اور ہندوستان کبھی پیچھے ہٹنے والا نہیں ہے۔

سالور گینگ چلانے والے ڈاکٹر سمیت تین گرفتار

لکھنؤ: (یواین آئی) یوپی سب آرڈینیشن سروس سلیکشن کمیشن کے امتحانات کے حوالے سے سالور گینگ چلا رہے گروہ کے سرغنہ کے طور پر شامل ایک ڈاکٹر کو پولیس نے گرفتار کر پیر کو اس کا انکشاف کیا ہے۔ گرفتار ڈاکٹر کی تعیناتی موجودہ ضلع میں بلیا کے بانسڈیہہ سی ایچ سی پر ہے۔ پولیس نے ڈاکٹر سمیت اس کے گروہ کے دو دیگر اراکین کو بھی گرفتار کیا ہے۔ ڈاکٹر کی گرفتاری اس کے دیگر ساتھی کو گرفتاری کے بعد ہوئی ہے۔ دراصل گذشتہ چھ و سات ستمبر کو یوپی سب آرڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن کی طرف سے منعقد پی ای ٹی 2025 کے امتحان ریاست کے 45 اضلاع میں منعقد ہوئے تھے۔ ان میں سب سے زیادہ امیدوار لکھنؤ و غازی آباد میں تھے۔ امتحان کے منصفانہ طریقے سے انعقاد کے لئے ایس ٹی ایف و پولیس کی سالور گینگ چلانے والے لوگوں پر تھی۔ اس دوران گوتم پلی تھانہ علاقہ واقع گورنمنٹ انٹر کالج جیا منو لکھنؤ پر منعقد پی ای ٹی۔ 2025 کے دوران کالج نے پولیس کو اطلاع دی کہ ایک امیدوار اپنی غلط شناخت بنا کر دوسرے امیدوار کے مقام پر امتحان دے رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کی بنیاد پر انچارج انسپکٹر گوتم پلی رتنیش سنگھ پولیس ٹیم کو ساتھ لے کر مذکورہ امتحان سینٹر پہنچے۔ مرکز پر پہنچنے کے بعد پولیس نے اس شخص سے پوچھ گچھ کی تو اس نے اپنا نام رویش کمار ولد فقیر پرساد باشندہ سسو ہنا تھانہ کسار ضلع شیکھ پور بہار بتایا۔ جو سمیت یادو ولد راجمنی یادو کی جگہ پر امتحان دے رہا تھا۔ گرفتار ملزم رویش کمار سے جب پولیس نے سختی سے پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا کہ وہ اپنے دیگر ساتھیوں ڈاکٹر امت گپتا و وکاس کمار و دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر سالور گروہ چلا رہا ہے۔ جس کے بعد دیگر ملزمین کی گرفتاری کے لئے ڈپٹی پولیس کمشنر سنٹرل کی رہنمائی میں 3 ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ گرفتاری کے دوران پولیس نے ان کے قبضے سے 4 عدد موبائل و 2 ایڈمٹ کارڈ و اصل او ایم آر کی کاربن کاپی، فرضی آدھار کارڈ برآمد کیا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ ملزم امیت گپتا سی ایچ سی بانسڈیہ ضلع بلیا میں میڈیکل آفیسر کے طور پر تعینات ہے۔

پولیس نے دو شاطر بدمعاشوں کو گرفتار کیا

گریٹر نوئیڈا، (یواین آئی) اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا میں بیٹا 2- تھانے کی پولیس نے پیر کی رات چیکنگ کے دوران ایک شاطر بدمعاش کو مڈبھیڑ کے بعد گرفتار کرلیا، جس میں ایک بدمعاش کے پیر میں گولی لگنے سے وہ زخمی ہوگیا، جبکہ دوسرے کو بعد میں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق بیٹا تھانے کی پولیس علاقے میں چیکنگ کر رہی تھی، جہاں موٹر سائیکل پر سوار دو افراد پولیس کو دیکھ کر الٹی سمت تیزی سے فرار ہونے لگے، پولیس نے موٹر سائیکل سوار مشتبہ افراد کا پیچھا کیا، پولیس کو دیکھ کر بدمعاشوں نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی، پولیس کی جوابی کارروائی میں ایک بدمعاش کے پیر میں گولی لگی، جسے زخمی حالت میں علاج کے لیے اسپتال بھیجا گیا اور دوسرے ساتھی کو بعد میں گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار زخمی بدمعاش پر گوتم بدھ نگر کے مختلف تھانوں میں 17 مقدمات درج ہیں۔ بدمعاشوں کے پاس سے لوٹے گئے دو موبائل فون، غیر قانونی طمنچہ، کارتوس اور جعلی نمبر پلیٹ لگی چوری کی موٹر سائیکل برآمد ہوئی، جس سے یہ لوٹ مار کی واردات انجام دیتے تھے۔

دوا لینے گئی خاتون مشتبہ حالت میں جل گئی

فرخ آباد: (پی این ایس) اتر پردیش کے فروخ آباد میں گھر سے دوا لینے نکلی خاتون راستے میں جھلس گئی۔ باپ نے نوجوان اور اس کے 5 دوستوں پر بیٹی کو جلانے کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ متوفی خاتون کے والد نے پولیس کو بتایا ہے کہ اس نے اپنی بیٹی کی شادی 2013 میں کی تھی، داماد محمد آباد کوتوالی علاقہ کا رہائشی ہے اور دہلی میں ملازمت کرتا ہے۔ جبکہ بیٹی فتح گڑھ کے نیک پور چوراسی میں دو بچوں کے ساتھ رہتی تھی۔ 6 اگست کو وہ دوا لینے جہان گنج کے دریاواگنج گاؤں گئی تھی۔ وہاں وہ مشتبہ حالات میں جل گئی۔ اطلاع ملتے ہی وہ وہاں پہنچے اور بیٹی کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا۔ حالت نازک ہونے پر ڈاکٹر نے اسے میڈیکل یونیورسٹی سیفائی ریفر کردیا۔ بیٹی وہیں مر گئی۔ والد نے نوجوان اور اس کے دوستوں پر الزام لگایا ہے۔ اس نے شکایت کی ہے کہ ملزم نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اس پر پیٹرول ڈالا اور اسے اسکول کے پیچھے جلادیا۔

سنبھل تشدد: ضیاء الرحمٰن برق کو عبوری راحت

الٰہ آباد ہائی کورٹ نے کارروائی پر اگلے حکم تک لگائی روک

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کو سنبھل تشدد کیس میں عبوری راحت فراہم کی ہے۔ عدالت نے منگل کو حکم دیا کہ سنبھل کے خصوصی جج (ایم پی/ایم ایل اے) کی عدالت میں ان کے خلاف چل رہی کارروائی پر اگلے حکم تک روک لگائی جائے۔ یہ معاملہ 24 نومبر 2024 کے اس سانحے سے جڑا ہے، جب سنبھل کی تاریخی شاہی جامع مسجد کے سروے کے دوران اچانک کشیدگی بھڑک اٹھی تھی۔ تشدد میں پانچ افراد ہلاک اور 20 پولیس اہلکاروں سمیت کئی لوگ زخمی ہوئے تھے۔ پولیس کے مطابق اس دوران پتھراو، آگ زنی اور توڑ پھوڑ کے واقعات پیش آئے، جن میں کئی سرکاری گاڑیاں بھی نقصان کا شکار ہوئیں۔ سنبھل پولیس نے اس واقعے کے سلسلے میں رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کو مرکزی ملزم کے طور پر نامزد کیا اور ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے تشدد سے چند دن قبل مسجد میں اشتعال انگیز تقریر کی تھی، جس کے نتیجے میں ماحول خراب ہوا۔ پولیس کی ایف آئی آر میں مقامی ایم ایل اے اقبال محمود کے بیٹے سہیل اقبال کا نام بھی شامل ہے۔ تاہم برق نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ واقعے کے وقت سنبھل میں موجود ہی نہیں تھے بلکہ بنگلورو میں تھے۔ برق نے عدالت میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ جیسے ہی انہیں ایف آئی آر کے بارے میں

خبر ملی، وہ دہلی میں ہی رُک گئے اور مقامی لوگوں سے رابطہ کر کے حالات کو بگڑنے سے روکنے کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے کمیونٹی ممبران سے امن وسکون قائم رکھنے کی اپیل کی تھی۔ ایم پی نے اپنی عرضداشت میں کہا ہے کہ اگر ان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی تو انہیں ناقابل تلافی نقصان ہوگا۔ برق نے یہ بھی کہا کہ یہ مقدمہ سیاسی انتقام کا حصہ ہے اور انہیں اور ان کی پارٹی کو بدنام کرنے کے مقصد سے یہ کارروائی کی جارہی ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سمیر جین کی سنگل بنچ نے درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عبوری ریلیف فراہم کی اور کہا کہ اگلے حکم تک ماتحت عدالت میں چل رہی کارروائی پر روک رہے گی۔ اس فیصلے کو برق اور ان کے حامیوں نے بڑی راحت قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ کشیدگی اس وقت بڑھی جب ہندو فریق کے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کو مندر قرار دینے کے دعوے کے بعد وہاں کا سروے کرنے کے لیے ایک ٹیم پہنچی تھی۔ اس تنازعے کے بعد ماحول انتہائی حساس ہوگیا اور آخرکار پر تشدد واقعات رونما ہوئے۔

ریکوری ایجنٹ کا قتل

لکھنؤ: ستمبر (یواین آئی) اترپردیش کی راجدھانی لکھنؤ کے بنتھرا تھانہ علاقے میں منگل کی صبح ایک ریکوری ایجنٹ کی خون سے لت پت لاش ملنے سے ہلچل مچ گئی۔ پولیس نے بتایا کہ دادوپور علاقے میں ملی لاش شناخت بنتھرا کے نیو ڈیسٹن سٹی کالونی باشندہ کرنال شکلا (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کا سر کوچ کر قتل کردیا گیا ہے۔ آج صبح خاتون صفائی ملازمہ آفس پہنچی تو فرش پر لاش پڑی ہوئی دیکھ اس نے فوراً مالک اور پولیس کو اطلاع دی۔ قتل کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ڈپٹی ایس پی جنوب نپن اگروال نے بتایا کہ آج صبح تھانہ بنتھرا کو اطلاع ملی کی دادوپور گاؤں میں قرض پر گاڑی فراہم کرنے والی کمپنی سواستک ایسوسی ایٹ میں ریکوری ایجنٹ کے طور پر کام کرنے والے کرنال شکلا کی لاش ملی ہے۔

بہرائچ تک پہنچی نیپال گنج میں ہو رہے مظاہرے کی آنچ

بہرائچ (پی این ایس) یوپی میں بہرائچ کے روپئی ڈیہا نیپال سرحد پر منگل کو کچھ لوگوں نے زبردست احتجاج کیا۔ یہ احتجاج نیپال میں کئی سوشل میڈیا ایپس پر پابندی کے خلاف احتجاج میں کیا گیا۔ اس دوران مظاہرین نے کئی مقامات پر توڑ پھوڑ کی اور آگ لگا دی۔ یہ مظاہرہ نگر پالیکا، بی پی چوک اور دھموزی چوک پر ہوا۔ اس دوران پولیس کو حالات پر قابو پانے کے لیے ہوا میں گولی چلانا پڑی۔ اس کے علاوہ آنسو گیس بھی چھوڑنی پڑی۔ آپ کو بتا دیں کہ بہرائچ سے متصل نیپال گنج میں مظاہرین کی طرف سے زبردست احتجاج کیا گیا۔ انہوں نے بی پی چوک سمیت کئی مقامات پر ٹائر جلا کر مظاہرے کو پر تشدد بنانے کی کوشش کی۔ نیپال گنج کے بی پی چوک پر احتجاج کرنے والے مظاہرین نے کہا کہ حکومت نے جس طرح منصوبہ بند طریقے سے گولیاں چلائی ہیں وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے اولی حکومت کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ نوجوانوں پر فائرنگ کا خمیازہ حکومت کو بھگتنا پڑے گا۔ اس دوران کئی مقامات پر پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی بھی ہوئی۔

لکھنؤ: میونسپل کارپوریشن کی میٹنگ میں ہنگامہ
بجٹ اور صفائی ملازمین کے معاملے پر گرما گرم بحث

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ میونسپل کارپوریشن کی منگل کو ایوان کی میٹنگ ہنگامہ آرائی کے ساتھ شروع ہوئی۔ کارروائی شروع ہوتے ہی کونسلروں نے اپنے اپنے وارڈوں میں سڑک کی تعمیر کے لیے بجٹ مختص کرنے کا مطالبہ کیا۔ تمام کونسلرز نے متفقہ طور پر کہا کہ 110 وارڈوں کو 40 لاکھ روپے کا بجٹ دیا جائے، تاکہ سڑک اور دیگر ترقیاتی کام مکمل ہوسکیں۔ اجلاس کے دوران صفائی ملازمین کو دی جانے والی تنخواہ میں عدم مساوات کا معاملہ بھی گرم ہوا۔ کونسلرز کا کہنا تھا کہ ایک ہی کام کرنے کے باوجود کئی ملازمین کو مختلف تنخواہیں مل رہی ہیں جس کی وجہ سے عدم اطمینان بڑھ رہا ہے۔ اس پر ایوان میں گرما گرم بحث ہوئی اور ماحول کشیدہ ہوگیا۔ اس دوران بی جے پی سے استعفیٰ دینے والے کونسلر مکیش سنگھ مونٹی نے بڑا الزام لگاتے ہوئے میٹنگ درمیان ہی میں چھوڑ دی۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن انتظامیہ پر امتیازی سلوک اور بدعنوانی کا الزام لگایا۔ مونٹی نے کہا کہ عوام کے مسائل پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی ہے اور صرف منتخب وارڈوں کو ترجیح دی جارہی ہے۔ تاہم میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کا کہنا ہے کہ تمام مطالبات اور مسائل پر غور کیا جائے گا اور جلد ہی کوئی حل نکالا جائے گا۔ ہنگامہ آرائی کے باوجود اجلاس کی کارروائی آگے بڑھی۔

بھنڈارا کا پرساد کھا کر 300 سے زائد لوگ بیمار

کاس گنج: (پی این ایس) یہاں کے سدھ پورہ تھانہ علاقے کے گاؤں کیم پور میں فوڈ پوائزننگ سے 300 سے زیادہ لوگ بیمار ہو گئے۔ بھنڈارا کا بچا ہوا کھانا کھانے سے لوگوں کی صحت بگڑ گئی۔ بیماروں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال، کمیونٹی ہیلتھ سنٹر گنج ڈنڈواڑہ، پرائمری ہیلتھ سنٹر سدھ پورہ اور پرائیویٹ ڈاکٹر میں داخل کرایا گیا۔ محکمہ صحت کی ٹیمیں گاؤں پہنچ گئی ہیں۔ گاؤں میں بھی مریضوں کا علاج ہو رہا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ کیم پور گاؤں کے ہنومان مندر میں چندہ جمع کر کے کتھا کا اہتمام کیا گیا تھا۔ کتھا کے اختتام پر اتوار کو بھنڈارا کا اہتمام کیا گیا۔ گاؤں والوں نے بھنڈارا میں پرساد لیا۔ پیر کو بھی گاؤں والوں نے بھنڈارا سے بچا ہوا کھانا تقسیم کیا۔ اسے کھانے کے بعد گاؤں کے لوگوں کی صحت خراب ہونے لگی۔ لوگوں کو الٹیاں، اسہال اور پیٹ میں درد ہونے لگا۔ پیر کی رات جب لوگوں کی حالت خراب ہونے لگی تو انہیں کمیونٹی ہیلتھ سنٹر گنج ڈنڈواڑہ، پرائمری ہیلتھ سنٹر سدھ پورہ اور ایک پرائیویٹ ڈاکٹر میں داخل کرایا گیا۔ گاؤں میں فوڈ پوائزننگ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت میں ہلچل مچ گئی۔ محکمہ صحت کی ٹیموں نے منگل کی صبح سے ہی گاؤں میں ڈیرے ڈال لیے۔ مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا جارہا ہے۔ جن مریضوں کی حالت تشویشناک ہے انہیں ایمبولینس کے ذریعے اسپتال میں داخل کیا جارہا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ مریضوں کو ضلع اسپتال سے پرائیویٹ ڈاکٹر کے پاس داخل کیا گیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ فوڈ پوائزننگ سے 300 سے زائد لوگ بیمار ہو چکے ہیں۔ محکمہ صحت مریضوں کا ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مصروف ہے۔ وہیں فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم بھی فوڈ پوائزننگ کی اطلاع پر گاؤں پہنچی ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ گاؤں میں شاید ہی کوئی ایسا گھر بچا ہو جہاں فوڈ پوائزننگ سے کوئی بیمار نہ ہوا ہو۔ گاؤں کی حالت ایسی ہے کہ ہر طرف چارپائیوں پر مریض نظر آتے ہیں۔ ان کا علاج صرف چارپائیوں پر کیا جارہا ہے۔

ڈی جی پی کی ہدایت پر غیر قانونی پٹاخہ فیکٹریوں کے خلاف مہم

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش پولیس نے ریاست بھر میں غیر قانونی پٹاخہ فیکٹریوں اور گوداموں میں دھماکوں کے واقعات پر قابو پانے کے لیے 15 روزہ خصوصی مہم شروع کی ہے۔ پولیس نے اس مہم کا آغاز ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) راجیو کرشن کی ہدایات پر کیا ہے۔ اضافی ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (قانون وانتظام) امیتابھ یش کی نگرانی میں یہ مہم چلائی جارہی ہے، اس کے تحت تمام لائسنس یافتہ پٹاخہ یونٹس کا معائنہ علاقائی افسران، ڈپٹی ڈویژنل مجسٹریٹ، تھانہ انچارج اور فائر بریگیڈ افسران کی مشترکہ ٹیموں کے ذریعے کیا جائے گا۔

لکھنؤ: بلرام پور گارڈن میں نیشنل بک فیئر میں کتابوں کو دیکھتے ہوئے طلبا و طالبات۔

دانشوروں کی ٹیم نے ترقی یافتہ اتر پردیش-2047 کے لیے تجاویز دیں

وکاس بھون میں سیلف ہیلپ گروپوں اور رضا کار تنظیموں کے ساتھ ورکشاپ کا انعقاد

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) مظبوط اتر پردیش-ترقی یافتہ اتر پردیش 2047 کے وژن کے لئے دستاویز تیار کرنے کے لئے ضلع مرادآباد میں حکومت کی طرف سے نامزد کردہ دانشوروں میں شامل ریٹائرڈ آئی اے ایس دلیپ گپتا، ریٹائرڈ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ آف ایگریکلچر ایکسٹینشن کالج ڈاکٹر اومکار تیواری، کو-ڈائریکٹر سردار ولبھ بھائی پٹیل یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی میرٹھ ڈاکٹر رویندر کمار اور ریٹائرڈ پروفیسر آئی سی اے آر نویر سنگھ نے وکاس بھون میں واقع باپو آڈیٹوریم میں ضلع کی رضا کار تنظیم اور خود مدد گروپوں کی خواتین کے ساتھ میٹنگ کی اور سرکاری اسکیموں کے نفاذ کی صورتحال اور ریاست کی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے درکار کوششوں اور تجاویز پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔

ڈپٹی کمشنر این آر ایل ایم نے ضلع میں سیلف ہیلپ گروپس کی تشکیل اور مختلف شعبوں میں ان کی فعالیت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی سطح پر دیہی علاقوں کی خواتین کو سیلف ہیلپ گروپس سے جوڑ کر اور انہیں معاشرے کے مرکزی دھارے میں آگے لے کر سماجی اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین ودھوت سکھی، بینک سکھی، ڈرون دیدی سمیت مختلف قسم کے کاموں میں شامل ہو کر محکموں کے پروگراموں کو آگے بڑھایا جا رہا ہے اور محکمہ کی طرف سے دی جانے والی ترغیبی رقم سے ان کی معاشی ترقی بھی ہو رہی ہے۔

ریٹائرڈ آئی اے ایس شری دلیپ گپتا، جو دانشوروں میں سے تھے، نے ساریکا کے کام کے بارے میں معلومات حاصل کی، جو بینک سکھی کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ ساریکا نے بتایا کہ وہ اپنے گاؤں سے 30 کلومیٹر کے دائرے میں واقع دیہاتوں میں بجلی کے بل جمع کروا رہی ہے جس سے انہیں اچھی آمدنی ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بنک سکھی کے طور پر کام کرنے سے ان کے خاندان کی معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ سماجی طور پر بھی انہیں ایک نئی شناخت مل رہی ہے اور وہ خود کو مضبوط محسوس کر رہی ہیں۔ انہوں نے ٹیم کو بجلی کے بلوں کی وصولی کے دوران درپیش مسائل اور ان کے حل سے بھی آگاہ کیا۔

ڈپٹی کمشنر این آر ایل ایم نے بتایا کہ محکمہ صحت کی جانب سے سکھیوں کے انتخاب کے حوالے سے بھی کوششیں جاری ہیں۔ یہ صحت دوست دیہی علاقوں کے لوگوں کو غذائیت کے انتظام اور صحت کے بارے میں آگاہ کرنے میں مدد کریں گے۔ گرین پروموشن، آئی ڈونیشن، ایجوکیشن سمیت مختلف شعبوں میں کام کرنے والی رضا کار تنظیموں نے بھی میٹنگ میں اپنی تجاویز دیں۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنل اویناش جوشی نے کہا کہ دانشوروں کی ٹیم کے ذریعہ سبھی کے مشورے جمع کر کے حکومت کو بھیجے جائیں گے۔ انہوں نے دانشوروں کی ٹیم کو محکمہ جاتی اسکیموں کے نفاذ اور صحت، زراعت، بجلی سمیت روزگار کے مختلف شعبوں میں خواتین کی شمولیت کو یقینی بنانے اور انہیں معاشی طور پر خود کفیل بنانے کے لیے مقامی سطح پر کی جانے والی خصوصی کوششوں کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات دیں۔

مرادآباد اسمارٹ سٹی، ایس پی وی بورڈ آف ڈائریکٹرس کی میٹنگ اختتام پذیر

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) مرادآباد اسمارٹ سٹی، ایس پی وی بورڈ آف ڈائرکٹرس کی میٹنگ کمشنریٹ آڈیٹوریم میں ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل سی ای او کی جانب سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے ایجنڈا پیش کیا گیا جس کے بعد فیصلے کیے گئے۔

میٹنگ میں، بورڈ آف ڈائریکٹرز/ڈویژنل کمشنر نے مرادآباد اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے ڈائریکٹر اشوک کمار چورسیا، چیف انجینئر، پچھمانچل ودیوت وتران نگم لمیٹڈ ڈائریکٹر/شیئر ہولڈر کے طور پر تقرری کو منظوری دی۔ اسکے علاوہ ڈویژنل کمشنر نے مرادآباد اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے ڈائریکٹر کے طور پر پرمیش کمار، جوائنٹ پلانر، ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ، مرادآباد کو ڈائریکٹر کے طور پر تقرری کو منظوری دی۔

مرادآباد اسمارٹ سٹی لمیٹڈ پروجیکٹ کے تحت تعمیر کردہ پی این جی پر مبنی شمشان خانہ کو میونسپل کارپوریشن مرادآباد کے حوالے کرنے کی بھی منظوری دی گئی۔ ڈویژنل کمشنر نے اسمارٹ سٹی پروجیکٹ سولر بیسڈ واٹر اے ٹی ایم کے آپریشن اور مینٹیننس کی مدت ختم ہونے سے قبل پروجیکٹ کے آپریشن اور آپریشن سے حاصل ہونے والی آمدنی کے اشتراک کے لیے ٹینڈر وغیرہ کی کارروائی کر کے ایجنسی کے انتخاب کی تجویز کو منظوری دی۔

اس کے ساتھ ہی ڈویژنل کمشنر نے اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے تمام مکمل شدہ منصوبوں کو خود کفیل بنانے اور ان کاموں سے ریونیو حاصل کرنے کے لیے جلد ضروری منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت کی۔

اس موقع پر مرادآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدر انوبھو سنگھ، ایڈیشنل سی ای او مرادآباد اسمارٹ سٹی لمیٹڈ اتل کمار، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو مسز ممتا مالویہ، چیف انجینئر پچھمانچل ودیوت وترن نگم لمیٹڈ مسٹر اشوک کمار چورسیا اور دیگر افسران کی شرکت رہی۔

کسانوں نے حکومت سے گنے کی قیمت 500 روپے دینے کا کیا مطالبہ

کسان یونین نے میمورنڈم دیکر اپنے مطالبات پیش کئے

دیوبند (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت) کے کارکنوں نے آنے والے گنا سیزن میں گنے کی قیمت 500 روپے فی کوئنٹل کرنے سمیت مختلف مطالبات کو لے کر بی ڈی او کی غیر موجودگی میں پیر کو اے ڈی او پنچایت انیل کمار کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ زیادہ بارش کی وجہ سے علاقے میں کئی مقامات پر پانی جمع ہے جس سے بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہے۔ ایسے میں پانی کی نکاسی اور صفائی کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

یہی نہیں بارش کی وجہ سے جانور پاؤں اور منہ کی بیماری میں مبتلا ہو رہے ہیں، ان کے علاج کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ میمورنڈم میں فصلوں کو نقصان پہنچانے والے جانوروں کو گاؤں میں بے یارو مددگار چھوڑنے، دیہات میں پانی کی فراہمی کے لیے بنائے گئے ٹینکوں میں پینے کے پانی کی سپلائی کو منظم کرنے، پائپ لائن بچھانے کے لیے کھودی گئی سڑکوں کی مرمت، دیہاتوں میں کولہو چلانے والوں کے خلاف کارروائی، کاشتکاروں کے بقایا جات کی قیمت جلد ادا کرنے کے مطالبات کیے گئے۔ اس دوران بلاک صدر للت کمار، دیپک تیاگی، نوین چودھری، ایشور چند آریہ، چودھری تھاتھ سنگھ، کیہر سنگھ، جتیندر کمار، سرتاج، انوپ سنگھ یادو، سچن، تصور علی، عبدالستار وغیرہ موجود تھے۔

اپنے بچوں کو تعلیم وتربیت دینے سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہوسکتا: مفتی محمد ساجد

مدرسہ دارارقم میں تقسیم اسناد و انعامات کی تقریب کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) علم ایک روشنی ہے جس سے جہالت وپسماندگی کی تاریکیاں کافور ہوتی ہیں اور ترقیات کا سویرا نمودار ہوتا ہے، پھر اسی علم کے ساتھ اگر عمل اور اخلاق کی خوشبو بھی مل جائے تو سماج میں صالح انقلاب برپا ہوتا ہے جس سے انسانی قدریں پروان چڑھتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ اشرف العلوم رشیدی کے استاذ و مدیر ماہ نامہ صدائے حق گنگوہ مولانا مفتی محمد ساجد کھجناوری نے کیا۔ وہ آج یہاں مدرسہ دارارقم ایکتا وہار کالونی سہارنپور میں منعقد تقریب تقسیم اسناد وانعامات کے موقع پر طلبہ اور ان کے والدین سے مخاطب تھے۔ مولانا کھجناوری نے مزید کہا کہ اسلام نے تعلیم کے حصول کی سب سے زیادہ ترغیب دی ہے حتی کہ اس کی پہلی وحی میں ہی تعلیم کا تصور پیش کیا گیا ہے مولانا کھجناوری نے ایک روایت کی شرح میں یہ بھی کہا کہ اپنے جگر گوشوں کو تربیت واخلاق سکھانے سے بہتر والدین کیلئے کوئی تحفہ نہیں ہوسکتا۔ جامعہ فلاح دارین کے ناظم مولانا محمد شاہد مظاہری نے کہا کہ عصری درس گاہوں کا قیام بلاشبہ ضروری ہے لیکن ایمان وعقیدہ کی پختگی کیلئے بنیادی دینی تعلیم کا نظم وانتظام اس سے زیادہ ضروری ہے تاکہ ہمارے بچے دینی ماحول میں رہ کر عصری مضامین بھی پڑھ سکیں، اس حوالہ سے مؤثر دینی مکاتب کا قیام بھی ثمر آور ہوسکتا ہے۔ انھوں نے ادارہ کے پرنسپل مولانا محمد مبین مظاہری کو مبارک باد دی کہ انھوں نے دینی ماحول میں اچھا اسکولی نظام فعال کر رکھا ہے جس سے شہرو اطراف کے طلبہ وطالبات یکساں طور سے استفادہ کر رہے ہیں۔

مدرسہ مظاہر علوم وقف سہارنپور کے استاذ مولانا غیور احمد قاسمی نے کامیاب طلبہ وطالبات اور ان کے والدین کی ستائش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے بقیہ تعلیمی مراحل بھی اسی شوق و دلچسپی اور محنت سے آگے بڑھائیں گے۔ انھوں نے مولوی ڈاکٹر اور انجینئر بننے سے پہلے کامل انسان بننے کی تلقین کی۔ قبل ازیں پروگرام کا آغاز مدرسہ کے استاذ مولوی کلیم احمد کی قرات اور طالبہ ثنا بنت نثار کی نعت پاک سے ہوا۔ نظامت مولانا محمد شہزاد مظاہری استاد مدرسہ نے کی جبکہ صدر مجلس مولانا محمد شاہد مظاہری کی دعا پر پروگرام ختم ہوا۔ اس موقع پر مختلف جماعتوں سے کامیاب ہونے والے 32 طلبہ وطالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی جبکہ ہر جماعت سے اول دوم سوم پوزیشن لانے والے بچوں کو علمائے کرام کے ہاتھوں ٹرافی اسناد اور انعامات دئے گئے۔ خصوصی شرکاء میں مولانا محمد راحت مظاہری، مولانا شاہنواز، مولانا اکرم ندوی، قاری محمد اسرائیل، قاری عبد الحفیظ، مولانا عبدالقادر ندوی، حافظ محمد حسان، قاری صنوبر اور طلبہ کے والدین و سرپرستان قابل ذکر ہیں۔ اخیر میں جامعہ دارارقم کے بانی و ناظم مولانا محمد مبین مظاہری نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

ایس پی نے کی گوتم بدھ پارک میں نئی تعمیرات کی مخالفت

بی جے پی انتہائی نچلی سطح کی سیاست پر اتر آئی : جیویر سنگھ یادو

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا ایک وفد ضلع صدر جیویر سنگھ یادو کی قیادت میں کانشیرام نگر کے گوتم بدھ پارک پہنچا۔ وفد نے گوتم بدھ پارک میں سینئر کیئر سنٹر کی تعمیر کی مذمت کی اور کہا کہ بی جے پی انتہائی نچلی سطح کی سیاست پر اتر آئی ہے۔ اب وہ پسماندہ، دلت، اقلیتی طبقوں کے عظیم شخصیات کے خلاف نفرت کی سیاست کرنے لگے ہیں۔ وہ ان پارکوں، یادگاروں اور مجسموں کے ساتھ نفرت کا سلوک کر رہے ہیں۔ ان طبقوں کے عظیم شخصیات کے مجسمے کہیں بھی نصب کیے جائیں تو بی جے پی سے وابستہ طبقہ احتجاج کرنے لگتا ہے۔ امبیڈکر پارکس میں مورتیوں کو توڑا یا نقصان پہنچایا گیا ہے۔ اب اسی زمرے میں کانشیرام نگر کے گوتم بدھ پارک میں سینئر کیئر سنٹر بنا کر گوتم بدھ پارک پر قبضہ کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی اسے کسی قیمت پر برداشت نہیں کرے گی۔ اس کے لیے اگر عوامی تحریک بھی کرنی پڑے تو ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ضلع صدر نے کہا کہ کانشیرام نگر میں واقع گوتم بدھ پارک میں کسی قسم کی کوئی نئی تعمیر نہیں کی جانی چاہئے۔ یہ گوتم بدھ پارک کے لیے جانا جاتا ہے اور اسے اس کی اصل شناخت میں رکھا جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ نہ کی جائے۔ ایس پی کے وفد نے آل انڈیا امبیڈکر یووک سنگھ کے مطالبات کی حمایت کی۔ وفد میں ضلع صدر جیویر سنگھ یادو، لکھن سنگھ سینی، برج لال جاٹو، وید پرکاش سینی، سریندر شرما، پردیپ یادو، مہیندر پال سنگھ، آدتیہ چودھری، وویک چوہان، کیدار سنگھ، سوربھ رتناکر، دیوانشو ساگر، ناتھے سنگھ جاٹو، رام سنگھ جاٹو، رام سنگھ جاٹا وغیرہ شامل رہے۔

ترقیاتی بلاک میں سرکاری تعلیمی اداروں کے طلبہ کے لئے اعزازی پروگرام منعقد

صدفیصد حاضر رہنے والے طلبہ وطالبات کو علاقائی تعلیمی آفیسر نیلم تومر نے انعامات سے نوازا

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کی علاقائی تعلیمی افسر نیلم تومر کی صدارت میں منگل کے روز دیوبند کی ترقیاتی بلاک میں ایک اعزازی پروگرام منعقد کیا گیا، اس پروگرام کے دوران نیلم تومر نے سرکاری جونیئر ہائی اسکول دیوبند دیہات، سرکاری جونیئر ہائی اسکول دگ چاڑی گاؤں، جونیئر ہائی اسکول بڈھیری مدبطہ، سرکاری جونیئر ہائی اسکول سلطان پور، سرکاری جونیئر ہائی اسکول لال والا، سرکاری جونیئر ہائی اسکول کرڑی گاؤں، جونیئر ہائی اسکول املیا، جونیئر ہائی اسکول جکھوالا گاؤں، جونیئر ہائی اسکول گنارسا، جونیئر ہائی اسکول مقبرہ گاؤں، جونیئر ہائی اسکول سین پور، جونیئر ہائی اسکول بہادر پور، جونیئر ہائی اسکول بابو پور نگلی، جونیئر ہائی اسکول ساںپلہ کھتری، پرائمری اسکول لبکری، پرائمری اسکول ہاشم پورہ، پرائمری اسکول جکھوالا، پرائمری اسکول اسرپور، پرائمری اسکول رنکھنڈی، پرائمری اسکول امر پور نین، پرائمری اسکول سانکھن کلاں، پرائمری اسکول گناری اور آس پاس کے دیگر وجونیئر اسکولوں میں گذشتہ ماہ اگست میں صدفیصد حاضر رہنے والے طلبہ وطالبات کو بطور حوصلہ افزائی انعامات دیئے۔ علاقائی تعلیمی آفیسر نیلم تومر نے بتایا کہ حکومت کے احکامات اور ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اب ہر ماہ اسی طرح کے پروگرام منعقد کئے جاتے رہیں گے اور حاضری کے ساتھ ساتھ اچھا تعلیمی رکارڈ رکھنے والے طلبہ وطالبات کو انعامات دے کر حوصلہ افزائی کی جاتی رہے گی۔ تاکہ اسکول نہ آنے والے بچے بھی تعلیم کی طرف راغب ہوسکیں، اور ان کے والدین کی توجہ بھی اپنے بچوں کو تعلیم دلانے پر مرکوز ہوسکے۔

پنجاب کے سیلاب متاثرین کو 5 لاکھ روپے کا سامان اور نقدی فراہم

دیہات کے لوگ دل کھول کر گرودوارہ صاحب کو نقد، گندم اور سامان عطیہ کر رہے ہیں

دیوبند (عارف عثمانی) پنجاب سیلاب زدگان کی مدد کے لیے علاقے کے دیہات کے لوگ دل کھول کر گرودوارہ صاحب کو نقد، گندم اور سامان عطیہ کر رہے ہیں۔ جو کہ پنجاب کے سیلاب متاثرین میں تقسیم کیا جائے گا۔ گوردوارہ کمیٹی کے سکریٹری گرجوت سنگھ سیٹھی نے کہا کہ دیوبند علاقے کے دیہاتوں میں پنجاب کے لوگوں کی مدد کے لیے زبردست جوش وخروش پایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھائلہ خورد کے گاؤں پردھان دیویندر سنگھ اور بھائلہ کلاں کے گاؤں پردھان دیویندر سنگھ کی قیادت میں گاؤں کے لوگ گرودوارہ صاحب پہنچے اور 1 لاکھ 22 ہزار 820 روپے اور اتنی ہی مالیت کا سامان۔ اسی دوران کرشنا تیاگی، سونو تیاگی، موہن کمار، لوکیش تیاگی، گرووچن تیاگی، بنٹی تیاگی اور گاؤں کرڈی کے درجنوں دیہاتیوں نے گرودوارہ صاحب پہنچ کر 50 لاکھ روپے کی گندم اور دیگر سامان عطیہ کیا۔ 2 لاکھ 40 ہزار روپے سے زائد کی نقدی گرودوارہ صاحب کو 28 ہزار۔ 45 کوئنٹل اناج اور روپے کی نقد رقم۔ گاؤں دیوالہیڑی سے 11 ہزار کا عطیہ دیا گیا۔ اس کے علاوہ دیہات، چاند پور، دیوالہیڑی، مقرہ، اتراکھنڈ کے دگچڑی وغیرہ سے بھی مدد پہنچی ہے۔ اس دوران ستیش گردھر، شیام لال بھارتی، ہیمنت گردھر، بلدیپ سنگھ، سچن چھابڑا، کنال گردھر، ہرویندر سنگھ، سنتھی سنگھ بیدی، سنجی پال سنگھ، سنجی پال سنگھ، سنت پال سنگھ، سیوا سوری، پپی رندھاوا وغیرہ موجود تھے۔

جودھ پور میں کل سے شروع ہوگا IFW کا تین روزہ اجلاس

13 ستمبر تک منعقد ہونے والے اجلاس میں صحافیوں کے مسائل سامنے رکھیں گے

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) نیشنل کونسل آف انڈین فیڈریشن آف ورکنگ جرنلسٹس کا 131 واں تین روزہ اجلاس 11 ستمبر سے جودھ پور میں شروع ہو رہا ہے۔ مذکورہ معلومات دیتے ہوئے انڈین فیڈریشن آف ورکنگ جرنلسٹس (IFWJ) کے قومی کنوینر محمد جان ترکی نے بتایا کہ قومی کونسل کا اجلاس 11 ستمبر سے 13 ستمبر تک راجستھان کے شہر جودھ پور میں منعقد ہوگا۔ IFWJ ہندوستان کی سب سے پرانی تنظیم ہے، جو اکتوبر 1950 میں ٹریڈ یونین کے تحت رجسٹرڈ ہوئی تھی، جو اس وقت سے مسلسل صحافیوں کے مفاد میں کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ IFWJ کا 131 واں اجلاس ہے جس میں ہندوستان کی تمام ریاستوں سے قومی کونسل کے طور پر نامزد کردہ ممبران شرکت کریں گے۔ اتر پردیش کے نمائندوں کی قیادت ریاستی یونین کے صدر حسیب صدیقی کریں گے۔

وویک تائل اگلے چار سال کے لیے دوبارہ شہر صدر نامزد

پچھم پردیش ادھیوگ ویاپار منڈل کی میٹنگ میں تنظیم کو مضبوط بنانے پر زور

دیوبند (عارف عثمانی) پچھم پردیش ادھیوگ ویاپار منڈل کی میٹنگ میں تنظیم کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ اس دوران ریاستی صدر گھنشیام داس نے نئے عہدیداروں کا اعلان کرتے ہوئے ان کا خیر مقدم کیا۔ تنظیم کے مقامی دفتر میں منعقدہ پروگرام میں ریاستی صدر گھنشیام داس گرگ نے کہا کہ تنظیم اپنے قیام سے ہی تاجروں کے مفادات کی جنگ لڑ رہی ہے۔

انہوں نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ 14 ستمبر کو غازی آباد میں ہونے والے صوبائی پروگرام میں بڑی تعداد میں پہنچیں۔ اس دوران گرگ نے ضلع صدر جیویر رانا کی سفارش پر وویک تائل کو اگلے چار سال کے لیے دوبارہ تنظیم کا شہر صدر نامزد کیا۔ راجیش سنگھل کو جنرل سکریٹری، راجیش اجمانی خزانچی، رابن اگروال سینئر نائب صدر، سلیم قریشی اور اجے گرگ کو ضلع نائب صدر مقرر کیا گیا۔ میانک گرگ، سوربھ بنسل، نتن تائل اور محمد فیروز کو نائب صدر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ سرپرست ایڈوکیٹ منوج سنگھل، پروین دھیمان، پشکر ورما، محبوب خان، آدتیہ دھیمان، ونش راج سنگھل، راشد کمال وغیرہ موجود تھے۔

ٹیٹ کو لے کر اساتذہ میں ناراضگی، 16 ستمبر کو دیں گے میمورنڈم

سنت کبیر نگر۔ اترپردیش پراتھمک سکھشک سنگھ 16 ستمبر کو ہر ضلع میں ضلع مجسٹریٹ کے ذریعے مع وزیراعظم کو میمورنڈم دے گا۔ پرائمری ٹیچر ایسوسی ایشن کے ضلع صدر امبکا دیوی یادو اور ضلع نائب صدر ظفیر علی کرخی نے بتایا کہ صوبائی صدر ڈاکٹر دنیش چندر شرما کی قیادت میں اتر پردیش کی سب سے بڑی اساتذہ تنظیم کی جانب سے 16 ستمبر کو ضلع کے اساتذہ میمورنڈم دینگے۔ اساتذہ کے نمائندوں، ضلعی صدور/ سکریٹری اور ورکنگ کمیٹی کے ارکان سمیت کور کمیٹی کی میٹنگ ریاستی صدر ڈاکٹر دنیش چندر شرما کی قیادت میں لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں ٹیٹ کے متعلق یہ فیصلہ لیا گیا کہ بلاک سطح ضلعی سطح پر ان پر پوری طاقت اور اتحاد کے ساتھ عمل کیا جائے گا۔ امبکا دیوی یادو نے بتایا کہ صوبائی صدر نے اساتذہ کو یقین دلایا کی ٹیٹ کو لیکر ہر سطح پر مذاکرات اور دھرنے ہوں گے۔ عزت مآب وزیر اعظم، عزت مآب وزیر داخلہ، عزت مآب وزیر دفاع اور وزیر تعلیم سے بات چیت کی جائے گی اور اساتذہ کی فلاح و بہبود کا مطالبہ رکھا جائے گا۔

گل کو جھلسانے کی قیمت مانگتی ہے خار سے ☆ گرگئی بادِ سموم اب اس قدر معیار سے

آدابِ ہند ایجوکیشنل سوسائٹی کے تحت "جشن ڈاکٹر الیاس نوید گنوری" کا انعقاد

علی گڑھ: آداب ہند ایجوکیشنل ہند سوسائٹی علی گڑھ کی جانب سے گولڈن اسٹار پبلک اسکول شاہپور روڈ علی گڑھ میں معروف استاد شاعر ڈاکٹر الیاس نوید گنوری کے اعزاز میں بعنوان "جشنِ ڈاکٹر الیاس نوید گنوری" ایک مشاعرے کا انعقاد عمل میں آیا جس میں مقامی و بیرونی شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ پروگرام میں مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے بابر الیاس اور معروف سیاست داں خان محمد آصف نے شرکت کی جب کہ نظامت کے فرائض ریحان منظر سیانوی نے بحسن و خوبی انجام دیئے۔ آداب ہند سوسائٹی علی گڑھ کے بانی زاہد خاں راحت نے اس سلسلے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہماری سوسائٹی کا مقصد اردو زبان و ادب کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینا ہے اور اساتذہ سے استفاضہ کرنا ہے اسی وجہ سے آج ہم "جشنِ ڈاکٹر الیاس نوید گنوری" منا کر اردو ادب کے چاہنے والوں میں شعر و سخن کا فیض پہنچانا چاہتے ہیں۔ پروگرام کے صدر استقبالیہ عامر رضا نے کہا کہ ڈاکٹر الیاس نوید گنوری کا شمار عصرِ حاضر کے ممتاز شعرا میں ہوتا ہے وہ ایک ماہر عروض داں ہونے کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے سچے خادم ہیں۔ قارئین کے لئے مشاعرے میں پڑھے گئے منتخب اشعار حسب ذیل ہیں۔

گل کو جھلسانے کی قیمت مانگتی ہے خار سے
گرگئی بادِ سموم اب اس قدر معیار سے
ڈاکٹر الیاس نوید گنوری

اک نجومی نے کہا تھا کہ بہت ملتے ہیں
تیری قسمت کے ستاروں سے ستارے میرے
بابر الیاس

جو چاہتے ہو ملے سروری زمانے کی
تو رسم جاری کرو کشتیاں جلانے کی
جاوید وارثی

اس کے علاوہ فطین اشرف، انجم بدایونی، علی یاور، ڈاکٹر سید بصیر الحسن وفا نقوی، عامر رضا، کلیم ثمر، زاہد خاں راحت، عتیق سحر، شکیل سکندرآبادی، یاسر خان، ریحان منظر سیانوی، شمس کاسگنجوی، مولانا عتیق الرحمان، مشیر احمد ساگر، منوج کمار، شوم آزاد کاسگنجوی وغیرہ نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ شرکاء میں خبیب نوید نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آخر میں پروگرام کے کنوینر علی یاور نے شکریہ کی رسم ادا کی۔

پولیس حراست میں امن گوتم کی موت پر تشویش

لکھنو: مشہور سماجی کارکن شری مایا رام ورما کی قیادت میں آج ایک وفد نے درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے کمیشن کے چیئرمین بیج ناتھ راوت سے اندرا بھون میں ملاقات کی اور ایک اہم میمورنڈم سپرد کیا۔ اس میمورنڈم میں گنج گنجا بوڑ، وکاس نگر کے نوجوان امن گوتم کی پولیس کسٹڈی میں ہوئی المناک موت پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ تقریباً دس ماہ قبل پیش آیا تھا لیکن آج تک ملزمان کے خلاف کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں آئی ہے۔ میمورنڈم میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کرا کے قصورواروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ ساتھ ہی مرحوم امن گوتم کی بیوہ اور دو سالہ معصوم بچی کے لیے زیادہ سے زیادہ مالی امداد فراہم کی جائے تاکہ اہل خانہ کو سہارا مل سکے۔ چیئرمین بیج ناتھ راوت نے وفد کی باتوں کو نہایت تحمل کے ساتھ سنا اور اپنے ماتحت عملے کو فوری ہدایات دیں کہ سماج کلیان وبھاگ کو خط لکھ کر متاثرہ خاندان کے لیے مالی امداد کی سفارش کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی یقین دہانی کرائی کہ امن گوتم کی موت کی غیر جانبدارانہ جانچ جلد سے جلد مکمل کرا کے مجرموں کو قانون کے مطابق سخت سزا دلائی جائے گی۔

ٹھاکر حکم سنگھ کسان پوسٹ گریجویٹ کالج میں ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد

بہرائچ: (نامہ نگار) ٹھاکر حکم سنگھ کسان پوسٹ گریجویٹ کالج کے جے بی سنگھ آڈیٹوریم میں منعقدہ ڈائیلاگ پروگرام میں، ضلع کے طلباء، اساتذہ اور ماہرین تعلیم نے ترقی یافتہ ہندوستان - ترقی یافتہ اتر پردیش، خود انحصاری - مرکزی ریاستوں کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کرنے کے لیے پورے جوش و خروش کے ساتھ اپنی تجاویز پیش کیں۔ قرارداد 2047۔ ریٹائرڈ آئی اے ایس شیوکانت دویدی، ریٹائرڈ ڈائیلاگ پروگرام میں چیف انجینئر آبپاشی منسارام شکلا اور سینئر سائنسدان اور چیئرمین آچاریہ نریندر دیو ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی کمار گنج ایودھیا موجود تھے۔ ترقی یافتہ ہندوستان - ترقی یافتہ اتر پردیش کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کرنے کے مقصد کے ساتھ، خود انحصار ہندوستان - خود انحصار اتر پردیش صد سالہ

قرارداد 2047، ریٹائرڈ آئی اے ایس شیوکانت دویدی، ریٹائرڈ چیف انجینئر آبپاشی منسارام شکلا اور سینئر سائنسدان اور چیئرمین آچاریہ نریندر دیو ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی کمار گنج ایودھیا کی موجودگی میں طلباء، اساتذہ اور ماہرین تعلیم کے ساتھ بات چیت کے ذریعے ویژن دستاویز 2047 بنانے کے بارے میں تجاویز حاصل کی گئیں۔ ڈائیلاگ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، ریٹائرڈ آئی اے ایس شیوکانت دویدی نے دانشوروں سے توقع کی کہ وہ کیو آر کوڈ یا SamarthUttarPradesh.UP.GOV.IN کے ذریعے خواہشمند ضلع کی تعلیمی ترقی کو مرکز میں رکھتے ہوئے شناخت شدہ شعبوں کے بارے میں اہم تجاویز فراہم کریں گے تاکہ ایک بہتر ویژن دستاویز تیار کی جا سکے۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا اور ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر راج کمار نے دیگر مقررین کے ساتھ ویژن دستاویز 2047 کی تیاری کے سلسلے میں اہم تجاویز دیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل مجسٹریٹ رام دیال، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر سرودانند، ڈی ایس ٹی او گھاسی رام، پرنسپل کے ڈی سی ونے سکسینہ، مینجمنٹ کمیٹی کے سکریٹری میجر ایس پی سنگھ، وائس پرنسپل محمد مہر بھی موجود تھے۔ عثمان، مختلف تعلیمی اداروں کے پرنسپلز، اساتذہ، طلباء اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔

مسلمان دنیا پر آخرت کو ترجیح دیں: مولانا آصف حسین

نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مسجد عائشہ پورہ حسین خاں میں محفل درس قرآن

ردولی، ایودھیا: نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مسجد عائشہ پورہ حسین خاں میں محفل درس قرآن کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر مولانا آصف حسین ندوی مہتمم مدرسہ نور الاسلام وارثیہ محمود مؤ نے قرآن کریم کی سورہ تکاثر کی نہایت مفصل اور بصیرت افروز تفسیر بیان فرمائی۔ مولانا نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ سورہ تکاثر انسان کو دنیا کی حرص اور مال و دولت کے پیچھے اندھا دھند دوڑنے سے روکتی ہے اور آخرت کی جواب دہی کی یاد دلاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مال و دولت حلال طریقے سے حاصل کرنا بلاشبہ جائز اور باعث برکت ہے لیکن اس کے چکر میں اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی ہرگز نہ ہونے پائے۔ دنیاوی فائدے کے لیے اگر انسان اپنے دین اور ایمان کو بھلا دے تو یہ سب سے بڑی خسارے کی تجارت ہے۔ اس موقع پر علاقے کے لوگوں نے شرکت کی اور نہایت انہماک کے ساتھ درسِ قرآن سے استفادہ کیا۔ حاضرین نے کہا کہ اس طرح کے علمی و اصلاحی اجتماعات سے عوام میں قرآن کریم کی تعلیمات کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ فاؤنڈیشن کیمیڈیا انچارج قاری مدثر دریابادی نے بتایا کہ نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کی جانب سے تقریباً چودہ مساجد میں درس قرآن کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے تاکہ عوام الناس میں قرآن سے لگاؤ بڑھے اور نئی نسل میں دینی بیداری پیدا ہو۔ اس موقع پر ماسٹر نصر الدین، شمیم، شہنواز انیس، احمد اللہ وغیرہ خاص طور پر موجود رہے۔ پروگرام کے اختتام پر امتِ مسلمہ کی بھلائی، امن و سکون اور ملک و ملت کی ترقی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

نرم گفتاری اور تحمل مومن کی پہچان ہے: اشتیاق احمد قادری

ایودھیا: مسلمانان ٹانڈہ خاص روضہ گاؤں کے زیر اہتمام پندرہ سو سالہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر رحمت عالم کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا پھر مقامی شاعر حافظ کفیل وقاری شریف و مہمان نعت خواں مولانا محمد نسیم قادری لکھنو نے بہترین انداز میں بارگاہ رسالت میں نعت رسول کا نذرانہ عقیدت پیش کیا مقرر خصوصی علامہ اشتیاق احمد قادری استاذ دارالعلوم فیض الرسول براؤن شریف نے اخلاق نبوی پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور کی بے چینی اور تناؤ میں اگر کوئی چیز لوگوں کے دلوں کو قریب کر سکتی ہے تو وہ ہے حسن اخلاق نرمی مسکراہٹ اور اچھے برتاؤ سے نہ صرف رشتے مضبوط ہوتے ہیں بلکہ مخالف بھی دوست میں بدل سکتا ہے۔ ماہرین سماجیات کے مطابق سخت رویہ وقتی طور پر اثر ڈال سکتا ہے لیکن دیرپا اثر صرف اچھے اخلاق ہی چھوڑتے ہیں ایک خوش اخلاق انسان نہ صرف دوسروں کے دلوں میں جگہ بناتا ہے بلکہ معاشرتی ہم آہنگی کا ذریعہ بھی بنتا ہے اللہ تعالی قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ سلامتی کا جواب دیتے ہیں۔ یہ آیت واضح کرتی ہے کہ نرم گفتاری اور تحمل مؤمن کی پہچان ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو۔ یہ حدیث بتاتی ہے کہ اصل عظمت اور فضیلت اچھے اخلاق ہی میں پوشیدہ ہے۔ معاشرے میں محبت بھائی چارے اور امن قائم کرنے کے لیے حسن اخلاق سب سے مضبوط ہتھیار ہے اگر ہر شخص اپنے روزمرہ کے رویے میں نرمی، برداشت اور مسکراہٹ شامل کر لے تو دل جیتنا اور نفرت مٹانا آسان ہو جائے گا پروگرام کے انعقاد میں طیب بھائی صابر بھائی حافظ محمد کفیل محمد کلیم عثمان شعبان اعجاز اخلاق کا اہم کردار رہا پروگرام کا اختتام صلوۃ وسلام اور تقسیم تبرک پر ہوا۔

مسجد میر محلّہ میں جشن صادقین ؑ آج

لکھنؤ: زائر والحاج رفیق حسین کی اطلاع کے مطابق بسلسلۂ ولادت با سعادت حضرت محمد مصطفیؐ اور امام جعفر صادق حسب دستور قدیم ایک محفل مقاصدہ آج بتاریخ ۱۷ ربیع الاول مطابق ۱۰ ستمبر بعد نماز مغربین، مسجد میر محلّہ، نیو نجف روڈ، رستم نگر، لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری سید محمد ندیم نجفی کریں گے۔ افتتاحی تقریر خطیب انقلاب عالیجناب مولانا سید عباس ارشاد نقوی صاحب خطاب فرمائیں گے بعدۂ شاعر اہلبیت" سید حیدر رضا لکھنوی کی نظامت میں منتخب شعرائے کرام بارگاہ رسالتؐ و امامتؑ میں منظوم نذرانۂ عقیدت پیش فرمائیں گے۔ جشن کے مہتمم خاص محمد داؤد عرف شباب اور محمد عمران نے محبانِ رسولؐ و آل رسولؐ سے اس پر مسرت موقع پر جشن میں شرکت کی التماس کی ہے۔

ریل بنانے کے دوران سیلاب میں بہہ جانے والے نوجوان کی لاش برآمد

شاہجہاں پور: سیلاب میں ریل بناتے ہوئے بہہ جانے والے دو دوستوں کی لاشیں 24 گھنٹے بعد جائے حادثہ سے 50 میٹر کے فاصلے پر 15 فٹ گہرے گڑھے سے مل گئیں۔ دونوں دوستوں کی لاشیں دیکھ کر ان کے اہل خانہ بے قرار تھے۔ اتوار کی صبح تقریباً 11 بجے تلہار تھانہ علاقہ کے گھسواری گاؤں کے رہنے والے 17 سالہ کمل کمار اپنے گاؤں کے سے دونوں دوستوں کی تلاش شروع کر دی۔ دیر شام رنکو کی لاش 15 فٹ گہرے گڑھے سے ملی۔ پھر 20 منٹ بعد کمال کی لاش بھی اسی جگہ سے ملی۔ انسپکٹر اروند سنگھ نے بتایا کہ دونوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی کے والد شری پال کی سات سال قبل بیماری کی وجہ سے موت ہو گئی تھی۔ کمال چار بھائیوں میں سب سے

دوستوں 19 سالہ رنکو، چھوٹے، وریندر، برجیش کے ساتھ شاہجہاں پور میں سیلاب دیکھنے کے لیے موٹر سائیکل پر آئے تھے۔ ریل بناتے ہوئے کمال اور رنکو سیلاب میں بہہ گئے۔ ایس پی راجیش دویدی نے موقع پر پہنچ کر جانچ کی۔ پی اے سی اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں نے دونوں دوستوں کی تلاش کی، لیکن وہ نہیں ملے۔ دونوں کے گھر والے رات بھر جائے وقوعہ کے قریب بیٹھے رہے۔ وہ اللہ سے اپنی حفاظت کے لیے دعائیں کرتے رہے۔ پیر کی صبح آتے ہی ٹیموں نے ایک بار پھر سٹیمر چھوٹا تھا۔ کمل کی لاش دیکھ کر اس کی ماں رام شری پر ٹوٹ پڑی۔ وہ کہنے لگی۔ کہاں لے گئے میرے پیارے بیٹے کو، مجھے دل کی تسلی کے لیے اسے دیکھنے دو۔ میرا بیٹا کہاں گیا؟ کمل کی لاش دیکھ کر اس کی بہنیں پنکی اور پوجا روتے ہوئے کئی بار بیہوش ہو گئیں۔ گھر والوں نے سب کو تسلی دی اور تسلی دی۔

جشن میلاد النبیؐ شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا

کانپور: چشتی نگر قادری جامع مسجد کے قریب قادری چوراہے پر 1500 سالہ جشن عید میلاد النبیؐ اپنی شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوا قادری جامع مسجد کے خطیب و امام مولانا محمد علیم جامعی نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ پیغمبر اسلام حضور نبی کریم ساری کائنات کے مالک اور سارے نبیوں کے سردار ہیں۔ جلسہ کو مولانا شاداب رضوی نے بھی خطاب کیا اس سے قبل جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے قاری منور حسین قادری نے کیا اور نظامت کے فرائض سیّد محمد عامر ازہری نے انجام دیے قاری ربانی ازہری، محمد سہیل، زید رضا نے بارگاہ رسالت مآب میں نعت و منقبت پیش کی جلسہ صلات و سلام و دعا کے ساتھ اختتام پزیر ہوا کنوینر محمد ارشد نے آئے ہوئے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا شرکاء میں شاہنواز انصاری، سیّد شعبان، محمد وسیم، محمد انصار، محمد انور، محمد ریحان راجو، محمد زید، محمد شاویز و اہل محلّہ کے لوگ موجود تھے۔

فراق گورکھپوری کے یوم پیدائش پر پروگرام کا انعقاد

امبیڈکر نگر: پرگتی شیل لیکھک سنگھ کے زیر اہتمام عظیم شاعر رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری کی 129ویں یوم پیدائش پر رام نگر واقع اوراوں میں آریہ ہریش کوشل پوری کی صدارت اور جمال الدین سفر کی نظامت میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں محمد شفیع نیشنل انٹر کالج ہنسور کے استاد محمد اسلم خان نے بطور مہمان خصوصی کہا کہ فراق گورکھپوری کی شاعری میں انسانی جذبات کا بھرپور اور فطری اظہار نظر آتا تھا۔ ان کا ادبی اسلوب منفرد اور بہت اثر انگیز تھا، جس نے انہیں اردو ادب میں ایک نمایاں مقام دلایا ہے۔ آریہ ہریش کوشل پوری نے کہا کہ فراق گورکھپوری ایک بلند پایہ شاعر اور ادیب تھے جنھوں نے اپنی تخلیقات سے اردو ادب کو ثروت بخشی۔ ان کی تنقیدی صلاحیت بھی بہت نمایاں تھی اور انہوں نے اردو ادب میں نئے رجحانات کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا۔ جمال الدین سفر نے کہا کہ فراق

گورکھپوری کا شمار اردو شاعری کی عظیم ترین شخصیات میں ہوتا ہے اور وہ جدید اردو غزل کے بانیان میں سے ایک ہیں۔ ریکھا ترپاٹھی نے فراق کی شخصیت و خدمات پر روشنی ڈالی۔ کنوینر انکرش پریم ترپاٹھی نے اظہار تشکر کیا۔ پروگرام میں نند کشور بے چین، رام آشیش وبھور، دستگیر فیصل، راشد انور راشد، سنیل گلزار وغیرہ شاعروں اور کویوں نے اپنے کلام سے کے ذریعے خراج عقیدت پیش کیا۔

دارالعلوم قطبیہ اہلسنت میں سالانہ فاتحہ کا انعقاد

سنت کبیر نگر: دارالعلوم قطبیہ اہلسنت روشن العلوم لیڈوا مہوا امرڈوبھا شہر پنچایت بکھرا کے زیر اہتمام مجود قرآن حضرت حافظ و قاری محمد آفاق برکاتی علیہ الرحمہ سابق استاذ دارالعلوم اہلسنت تنویر الاسلام امرڈوبھا کے سالانہ فاتحہ کے موقع قرآن خوانی، قل شریف اور پروگرام کا انعقاد ہوا جس کو خطاب کرتے ہوئے دارالعلوم ہذا کے استاذ قاری محمد شمشیر حسن قادری نے کہا ایک برس قبل ہمارے مشفق استاذ اور قرآن کریم کی مختلف لہجوں میں تلاوت کرنے والی مقدس شخصیت ہم لوگوں کے درمیان سے جدا ہو کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملی تبھی سے ان کے عقیدت مندوں اور شاگردوں میں اداسی چھائی ہوئی ہے کیونکہ قاری صاحب قبلہ علیہ الرحمہ مشفق استاذ کے ساتھ ہر طالب علم کے لیے بہترین سرپرست ثابت ہوئے قاری صاحب علیہ الرحمہ اچھے مشاق اور مختلف لہجوں کے ماہر تھے آپکے تلامذہ کی تعداد سینکڑوں میں ہے جو اکثر بڑی سے بڑی درسگاہوں کی زینت بنے ہوئے ہیں۔ اخیر میں فاتحہ خوانی کی گئی اور حضرت قاری محمد آفاق احمد برکاتی کے نام ایصال ثواب کیا گیا۔ اس موقع پر قاری نثار احمد نظامی پرنسپل، قاری محمد فیضان، مولانا قاری رحمت اللہ، قاری محمد اسامہ، حافظ محمد نوشاد، قاری محمد اشرف قادری، ماسٹر ابرار الحق، ماسٹر محمد آفتاب، ماسٹر محمد اکرم، بالخصوص دارالعلوم کے صدر فیض احمد، بارک اللہ، محمد مشرف، محمد شمیم روشن اور خورشید خان کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے صلوۃ و سلام اور دعا سے پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

جشن صادقین عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

بارہ بنکی۔ کربلا سول لائن میں جشن صادقین کے اجتماع میں عقیدت و محبت کا ماحول دیکھا گیا۔ محفل کا آغاز مولانا ہلال عباس کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ مہمان خصوصی مظہر عباس عابدی اور مہمان خصوصی کرنل جاوید صاحب سٹیج پر موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ابن عباس نے کہا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں بلکہ محمد اور ان کے اہل بیت کے مثالی طرز عمل اور سچائی سے دنیا تک پہنچا۔ آپ نے فرمایا جو شخص برائی کو اپنے دل میں رکھتا ہے وہ صادقین کا سچا پیروکار نہیں ہو سکتا۔ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہیں۔ بحیثیت ایک عام انسان گمراہ ہے جبکہ اسے عظیم سمجھنے والے ہی اسلام کے دائرے میں آتے ہیں۔ آخر میں مولانا نے مظلوموں، مومنین اور ملک کی سلامتی کے لیے دعا کی۔ شاعروں نے خراج تحسین پیش کیا۔ محفل میں خراج عقیدت پیش کرنے کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ ڈاکٹر رضا مورانوی، حسن فتح پوری، عزادار عزمی لکھنوی، کاشیش سندیلوی، میار جروالی، صعیب انور، عزمی زیدی، سلیم صدیقی، اریز زرگانوی، کلیم آذر، راشد مورانوی، مظفر امام، نظم لکھنؤ، محمد مہدی بارہ بنکوی، حاجی سرور علی کربلائی، جتا جعفرآبادی اور اور رضا مہدی نے اپنے اشعار پیش کر کے محفل کو منور کیا۔ تقریب کے آخر میں مولانا، شعراء اور تمام مہمانوں کو یادگاری تحائف سے نوازا گیا۔ آرگنائزر ڈاکٹر محبّ رضوی اور ان کی ٹیم نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

بڑے مخدوم کے عرس کے موقع پر میلاد النبی کی محفل

خیرآباد: (پریس ریلیز) حضرت بڑے مخدوم کے عرس کے موقع پر ان کے خلیفہ حضرت مخدوم شیخ قاضی راجہ اور مخدوم کندن میاں کے مزار مبارک پر حسب روایت اس سال بھی میلاد النبی کی محفل عقیدت واحترام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ یہ پروگرام 15 ربیع الاول کی شام کو شروع ہوا، جس میں علما و قراء نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور ولادت باسعادت پر نہایت خوبصورت اور روح پرور خطابات پیش کیے۔ ڈاکٹر مفتی الیاس، مفتی آفتاب عالم ندوی، قاری عبرت علی اور حافظ وسیم نے نبی کریم کی حیات مبارکہ پر روشنی ڈالی، اس کے بعد نعتیہ کلام بھی پیش کیے گئے۔ محفل میں متولی یاسین علی، ریحان حسین، آیا حسین، شیراز حسین، سید جنو کرمانی، جنید احتشام علی سمیت متعدد مقامی معززین اور بڑی تعداد میں اہلِ علاقہ نے شرکت کی۔

بزمِ شامِ غزل کے زیر اہتمام تعزیتی نشست

کرنیل گنج، گونڈہ: ادبی تنظیم 'بزم شام غزل' کی خصوصی تعزیتی نشست معروف صحافی و انقلاب اردو لکھنؤ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر جیلانی خان علیگ کے سانحۂ ارتحال پر علامہ اقبال لائبریری میں زیر صدارت مجیب احمد صدیقی منعقد ہوئی۔ نظامت کرتے ہوئے محمد یعقوب صدیقی عزم نے تعزیتی قرارداد پیش کی، جس کے تحت شرکاء نشست نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ ناظم یعقوب عزم گونڈوی نے کہا کہ مرحوم جیلانی صاحب جہاں ایک صاحب قلم و محنت کش صحافی تھے وہیں بہترین انسان بھی تھے۔ جنرل سکریٹری و صدر نشست مجیب صدیقی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی گونا گوں صفات اور اُن کی شخصیت نیز اُن کی دیانت دارانہ صحافت نے ان کو ہر طبقہ کے اہل علم میں مقبول بنا دیا تھا۔ جیلانی صاحب کے انتقال سے نہ صرف دنیائے صحافت بلکہ دنیائے اردو بھی غم زدہ ہے۔ ساتھ ہی گزشتہ دنوں رام پور کی بزرگ ترین شخصیت مفتیٔ شہر مولانا محبوب علی قادری وجیہی کی امریکہ میں رحلت پر مرحوم کی دینی، ملی و علمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے بھرپور خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ نیز قصبہ کی معروف و مخیّر شخصیت، دیانت دار تاجر محمد کلیم انصاری (انصاری کلاتھ ہاؤس) کے انتقال پر بھی بزم کی جانب سے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ آخر میں جملہ مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ تعزیتی نشست میں عبدالغفار ٹھیکیدار، گنیش تیواری نیش، حاجی ظہیر وارثی، حاجی نیاز قمر، عبدالقیوم صدیقی، انیس احمد عارفی، ڈاکٹر اسلم ہاشمی، شبیر احمد شاد، مولانا اویس القادری، ہریش شکلا، صغیر احمد صدیقی، الطاف حسین راعینی، صابر علی عزیزی، کوثر سلمانی، آفاق صدیقی، لیٰسین راجو انصاری، نظام الدین شمس، اخلاق وارث، معراج الدین، عمران مسعودی، احسن و اشرف صدیقی وغیرہ موجود رہے اور تعزیت کی۔

عوامی شکایات کے ازالے میں دیوی پاٹن ڈویژن اول، مرزاپور دوسرے مقام پر

لکھنؤ: (یو این آئی) مربوط شکایات کے ازالے کا نظام (آئی جی آر ایس) کی اگست کی رپورٹ میں دیوی پاٹن ڈویژن نے عوامی شکایات کے حل میں اتر پردیش میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ اسی طرح مرزا پور ڈویژن کو دوسرا اور علی گڑھ ڈویژن نے ریاست میں تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ دیوی پٹن ڈویژنل کمشنر ششی بھوشن لال سشیل نے کہا کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی خواہش کے مطابق عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے دیوی پٹن ڈویژن کے اضلاع شراوستی، بہرائچ، گونڈا اور بلرام پور میں عوامی شکایات کے شفاف اور فوری حل کے لیے کئی نکات پر مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اضلاع میں عوامی شکایات کے حل کی رپورٹ کو مسلسل مانیٹرنگ کی جاتی ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ وہ ڈویژن کے تمام اضلاع میں عوامی شکایات کے ازالے کے پہلوؤں کی خود نگرانی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ڈویژنل کمشنر کے دفتر سے بے ترتیب پانچ شکایت کنندگان سے فیڈ بیک لیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ واقعی متاثرہ کی شکایت پر کارروائی ہوئی ہے یا ابھی رپورٹ درج کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہر ماہ عوامی شکایات کے معاملات کی محکمانہ رپورٹ کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیوی پاٹن منڈل نے عوامی شکایات کے حل میں ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ ڈویژنل کمشنر نے بتایا کہ ماہ اگست کی آئی جی آر ایس رپورٹ میں دیوی پاٹن منڈل نے 120 میں سے 105 نمبر حاصل کیے ہیں اور کامیابی کا تناسب 87.50 فیصد ہے۔ آئی جی آر ایس پورٹل شہریوں کی شکایات کے حل کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر کی اصلاحات کے بعد یہ انتہائی کارآمد ثابت ہوا ہے۔ آئی جی آر ایس کی اگست کی رپورٹ کے مطابق مرزا پور ڈویژن نے عوامی شکایات کو دور کرنے میں ریاست میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ مرزا پور ڈویژنل کمشنر نے بتایا کہ اگست کی آئی جی آر ایس رپورٹ میں مرزا پور ڈویژن نے 120 میں سے 96 نمبر حاصل کیے ہیں اور کامیابی کا تناسب 80 فیصد ہے۔ اسی طرح علی گڑھ ڈویژن نے عوامی شکایات کے حل میں پوری ریاست میں تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ علی گڑھ ڈویژنل کمشنر سنگیتا سنگھ نے کہا کہ اگست کے مہینے کی آئی جی آر ایس رپورٹ میں علی گڑھ ڈویژن نے 120 میں سے 93 نمبر حاصل کیے ہیں اور کامیابی کی شرح 77.50 فیصد ہے۔ اس کے ساتھ ہی بستی ڈویژن کو چوتھا مقام اور پریاگ راج ڈویژن کو ٹاپ فائیو ڈویژنوں میں پانچواں مقام ملا ہے۔ ان ڈویژنوں نے شکایات کے حل میں وقت کی بچت کی ہے اور متاثرین سے رائے لے کر بہتری کے عمل کو تیز کیا ہے۔ اس سے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کوئی بھی شکایت ایسی نہ ہو جس کو سنا نہ جائے اور حل کا عمل مکمل طور پر شفاف اور بروقت ہو۔

شاہ مینا میموریل پرائمری اسکول میں بیگ تقسیم تقریب

لکھنؤ: شاہ مینا میموریل پرائمری اسکول، چوک میں 19ویں بیگ تقسیم تقریب بڑے جوش و خروش اور وقار کے ساتھ منعقد کی گئی۔ اس موقع پر اسکول کے بچوں کو اسکول بیگ تقسیم کیے گئے، جو تعلیم کے تئیں ان کے جوش کو مزید بڑھانے کی ایک کوشش ہے۔ تقریب کی صدارت اسکول کے مینیجر پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی نے کی، جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر محترمہ تبسم قدوائی (ریٹائرڈ پرنسپل، تعلیم گاہ نسواں انٹر کالج) موجود رہیں۔ مہمان خصوصی کا خطاب: محترمہ تبسم قدوائی نے اپنے مختصر لیکن ترغیبی خطاب میں کہا، تعلیم بااختیار بنانے کی کنجی ہے۔ انہوں نے بچوں کو محنت اور لگن سے پڑھائی کرنے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کی ترغیب دی۔ اسکول کے مینیجر پیرزادہ شیخ راشد علی مینائی نے شاہ مینا میموریل پرائمری اسکول کے قیام، اس کے مقاصد اور کامیابیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، ہمارا اسکول نہ صرف تعلیم فراہم کرتا ہے، بلکہ بچوں میں اخلاقی اقدار اور سماجی ذمہ داری کا بھی فروغ دیتا ہے۔ یہ بیگ تقسیم تقریب ہماری اس عہد بندھن کا عکاس ہے کہ ہر بچے کو معیاری تعلیم اور وسائل میسر ہوں۔ پرنسپل کی رپورٹ: پرنسپل روحی رحمان نے اسکول کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے اسکول کے تعلیمی کارکردگی، ہم نصابی سرگرمیوں، اور بچوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کیے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، ہمارے اساتذہ اور عملہ بچوں کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں۔ اس سال ہم نے ڈیجیٹل تعلیم اور ماحولیاتی بیداری جیسے نئے پروگرام شروع کیے ہیں۔ پرنسپل روحی رحمان، محترمہ نشاط نگرامی (صدر، نگرامی ویلفیئر سوسائٹی)، سید طاہر علی، امرانہ عظمت، نہا پروین، مریم رحمان، ثنا پروین وغیرہ نے اسکول کے سماجی اقدامات کی ستائش کی۔ اسکول کی استانیوں میں سیدیہ تاج فاطمہ، شاہدہ بانو، اور افروز فاطمہ نے بھی تقریب میں فعال شرکت کی۔

تقریب میں بچوں نے ثقافتی پروگرام پیش کیے، جن میں رقص، گیت، اور نظم خوانی شامل تھی۔ بیگ تقسیم کے دوران بچوں کے چہروں پر خوشی اور جوش واضح طور پر عیاں تھا۔ دیگر مہمانوں نے بھی اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اسکول کے اقدامات کی ستائش کی۔

انفراسٹرکچر اور زرعی اسکیموں کے لیے ہزاروں کروڑ کی منظوری

لفٹ اریگیشن اسکیموں کے لیے بجلی شرحوں میں سبسڈی کو مارچ 2027 تک بڑھانے کا فیصلہ، پانی سپلائی منصوبے کے لیے اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کو 822 کروڑ روپے، سیوریج ٹریٹمنٹ پروجیکٹ کے لیے ناگپور میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو 268 کروڑ روپے اور مختلف منصوبوں کے لیے میرا-بھائیندر میونسپل کارپوریشن کو 116 کروڑ روپے دینے کا اعلان

ممبئی: مہاراشٹر کی کابینہ نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں پیر کو منعقدہ اجلاس میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اہم فیصلوں کو منظوری دی۔ اس دوران شہری ترقی، زرعی سہولیات اور انتظامی ضروریات کو پورا کرنے والے بڑے منصوبے زیرِ غور آئے، جن میں لفٹ اریگیشن اسکیموں کے لیے بجلی شرحوں میں سبسڈی کو مارچ 2027 تک بڑھانے کا فیصلہ بھی شامل ہے۔

محکمہ توانائی کی جانب سے پیش کی گئی تجویز کے مطابق ہائی ٹینشن اور لو ٹینشن سمیت تمام زمروں کے لیے سبسڈی میں توسیع منظور کر لی گئی، جس سے ریاست بھر کے 1,789 اسکیموں کے کسان مستفید ہوں گے۔ ان اسکیموں کے تحت کسان ممبران کو سبسڈی والے نرخ پر بجلی فراہم ہوتی رہے گی۔

شہری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ لون اسکیم کے پہلے مرحلے میں ایچ یو ڈی سی او سے 2000 کروڑ روپے کے قرضے کو منظوری دی گئی۔ اس کے تحت اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کو 822 کروڑ روپے کے پانی سپلائی منصوبے، ناگپور میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو 268 کروڑ روپے کے سیوریج ٹریٹمنٹ پروجیکٹ، اور میرا-بھائیندر میونسپل کارپوریشن کو 116 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی گئی۔

اسی طرح مٹی و پانی تحفظ محکمہ کو اکولہ ضلع کے مرتضیٰ پور تعلقہ میں گھونگا اور کناڈی میں چھوٹے آبپاشی منصوبوں کی مرمت کی منظوری دی گئی، جس سے زراعت کے لیے پانی کی دستیابی بہتر ہوگی اور مقامی کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ ریونیو ڈپارٹمنٹ کی تجویز پر پنویل تعلقہ (رائے گڑھ) کے اسودگاؤں میں چار ہیکٹر سرکاری چرائی اراضی انٹیلیجنس بیورو کو مختص کی گئی، جہاں افسروں و عملے کے لیے رہائشی کوارٹر تعمیر کیے جائیں گے۔

یہ اجلاس ایسے وقت میں ہوا جب مراٹھا ریزرویشن کے مسئلہ پر سیاسی ہلچل جاری ہے۔ وزیر چھگن بھجبل نے ابتدا میں اجلاس کے بائیکاٹ کا عندیہ دیا تھا لیکن بعد میں شریک ہوئے۔ اسی دوران مراٹھا لیڈر منوج جارنگے پاٹل نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت 17 ستمبر تک مراٹھوں کو کنبی سرٹیفکیٹ جاری کرے۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وزیر اعظم مودی کے یوم پیدائش سے 2 اکتوبر تک چلنے والی 15 روزہ سیوا پندھرواڑا مہم میں یہ سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں گے۔

قابل ذکر ہے کہ کابینہ نے حال ہی میں ممبئی میٹرو لائن 11 (انیک ڈپو تا گیٹ وے آف انڈیا) کے 23,487.51 کروڑ روپے کے منصوبے، باندرہ ایسٹ میں 3,750 کروڑ روپے کے ہائی کورٹ کمپلیکس اور ناگپور میں 50 کروڑ روپے کے انٹرنیشنل بزنس اینڈ فنانس سنٹر جیسے بڑے منصوبوں کو بھی منظوری دی ہے۔

مراٹھواڑہ کے اضلاع میں اوسط سے زیادہ بارش ریکارڈ

اورنگ آباد: ریونیو ڈپارٹمنٹ کی جانب سے منگل کی صبح جاری اعداد و شمار کے مطابق مراٹھواڑہ خطہ میں مانسون کے آغاز سے اب تک 722.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جو اس مدت کی اوسط بارش 679.5 ملی میٹر کے مقابلے 128.2 فیصد ہے۔ اس دوران بیڑ ضلع سب سے نمایاں رہا، جہاں 686 ملی میٹر بارش کے ساتھ اوسط کا 153.9 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ جون تا اگست بیڑ میں 478.9 ملی میٹر بارش ہوئی جو اوسط کا 121.5 فیصد ہے، تاہم ستمبر میں صرف 9.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی جو متوقع 51.6 ملی میٹر کا محض 18 فیصد ہے۔ جالنہ میں 730.9 ملی میٹر بارش کے ساتھ اوسط کا 145.1 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جون تا اگست بارش 543.8 ملی میٹر رہی جو اوسط کا 117.9 فیصد ہے، جبکہ ستمبر میں 37.8 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اورنگ آباد ضلع میں مجموعی طور پر 671.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی جو معمول سے 140.9 فیصد زیادہ ہے۔ جون تا اگست کے دوران یہاں 480.1 ملی میٹر بارش ہوئی اور ستمبر میں 35.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

بین الاقوامی نظام میں ’اسنیپ بیک میکانزم‘ سے افراتفری

ایران، روس اور چین کا مشترکہ خط محض سفارتی احتجاج نہیں بلکہ یہ بین الاقوامی قانونی نظام کے خاتمے کے خطرے کے بارے میں بین الاقوامی برادری کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے: حسن محسنی فرد

ممبئی: ایران، روس اور چین کے وزرائے خارجہ کا اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے صدر کے نام مشترکہ خط ایرانی جوہری تنازع اور ’جے سی پی او اے‘ کے مستقبل میں ایک اہم موڑ ہے۔ یہ خط، نام نہاد ’اسنیپ بیک‘ میکانزم کو استعمال کرنے کی یورپی ممالک کی کوشش کو مسترد کرتے ہوئے، اس اقدام کی قانونی حیثیت، اس کے سیاسی نتائج اور بین الاقوامی نظام میں کثیر الجہتی کے مستقبل پر اس کے اثرات کے بارے میں سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔

بحران کی جڑیں

’جے سی پی او اے‘ 2015 میں کثیر الجہتی سفارتکاری کا نتیجہ تھا، نہ صرف ایرانی جوہری بحران کو حل کرنے میں کامیاب ہوا بلکہ تنازعات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی ایک مثال بھی قائم کی۔ تاہم، 2018 میں اس معاہدے سے امریکہ کی یکطرفہ دستبرداری اور پابندیوں کا دوبارہ نفاذ معاہدے کو پہلا بڑا دھچکا تھا۔ بعد میں یورپی یونین اور فرانس، جرمنی اور برطانیہ جیسے ممالک نے امریکی پابندیوں کی حمایت کرتے ہوئے قرارداد 2231 اور ’جے سی پی او اے‘ کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہے۔ اس لیے آج کے بحران کی جڑیں ایران کے اقدامات میں نہیں بلکہ مغرب کی جانب سے اپنے وعدوں کی بار بار خلاف ورزیوں میں ہے۔

اسنیپ بیک میکانزم کی قانونی تنقید

ایران کے خلاف اسنیپ بیک میکانزم کو استعمال کرنے کی کوشش کو کئی بنیادی قانونی چیلنجوں کا سامنا ہے:

بین الاقوامی قانون کا بنیادی اصول: جو فریق اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ اسی ذمہ داری سے پیدا ہونے والے حقوق کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ امریکی انخلا اور یورپ کی بے عملی اس اصول کی صریح خلاف ورزی ہے۔

نامکمل طریقہ کار: ’جے سی پی او اے‘ کے آرٹیکل 36 اور 37 میں متعین تنازعات کے حل کے عمل پر کبھی عمل نہیں کیا گیا، اور جوائنٹ کمیشن نے کبھی بھی یورپی دعووں کا جائزہ لینے کے لیے میٹنگ نہیں کی۔ اس لیے یہ دعویٰ درست نہیں کہ عمل مکمل ہو گیا تھا۔

قرارداد 2231 کی سالمیت: قرارداد کے پیراگراف 11 کو ’جے سی پی او اے‘ فریم ورک سے الگ تھلگ نہیں سمجھا جا سکتا۔ دونوں کو الگ کرنے کی کوئی بھی کوشش معاہدے کی متن اور روح دونوں کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔

ایران کے اقدامات: وعدوں کی خلاف ورزی کا مناسب جواب اسٹریٹجک صبر کے ایک عرصے کے بعد ایران نے آہستہ آہستہ اپنی جوہری ذمہ داریوں کے کچھ حصوں کو معطل کر دیا۔ یہ اقدامات ’جے سی پی او اے‘ میں واضح طور پر دیے گئے حقوق کے دائرہ کار میں اٹھائے گئے تھے اور یہ دیگر فریقین کی جانب سے قواعد کی سنگین خلاف ورزیوں کا مناسب جواب تھے۔ لہٰذا، ان اقدامات کو ”اہم خلاف ورزیوں“ کے طور پر پیش کرنے کی کوششیں قانونی اور منطقی دونوں بنیادوں پر غلط ہیں۔

سیاسی اور بین الاقوامی اثرات

اسنیپ بیک میکانزم کو نافذ کرنے کے لیے یورپ کا دباؤ بین الاقوامی قانون سے کم اور امریکہ اور اسرائیل کے سیاسی دباؤ سے زیادہ ہے۔ اس طرح کے اقدام کے نتائج ایرانی جوہری مسئلے سے کہیں آگے بڑھیں گے۔

کثیر الجہتی کا انحطاط: معاہدے کی خلاف ورزیوں کو معمول بنانا اور قانونی بنیادوں کے بغیر پابندیاں عائد کرنا بین الاقوامی معاہدوں کی ساکھ کو مجروح کرتا ہے۔

بڑھتی ہوئی عدم اعتماد: ریاستیں بڑی طاقتوں کے ساتھ معاہدوں کی ساکھ کے بارے میں مزید شکوک کا شکار ہو جائیں گی۔ سلامتی کونسل کی قانونی حیثیت کا بحران: اقوام متحدہ کے طریقہ کار کا غلط استعمال عالمی سلامتی کے غیر جانبدار ضامن کے طور پر کونسل کی حیثیت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

حسن محسنی فرد، قائم مقام قونصل جنرل اسلامی جمہوریہ ایران (ممبئی) نے کہا ہے کہ ایران، روس اور چین کا مشترکہ خط محض سفارتی احتجاج نہیں ہے۔ یہ بین الاقوامی قانونی نظام کے خاتمے کے خطرے کے بارے میں بین الاقوامی برادری کے لیے ایک سنگین انتباہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سلامتی کونسل یورپی دعوے کو برقرار رکھتی ہے، تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ قانون سیاست کے آگے جھک گیا ہے اور کثیر جہتی معاہدوں کی ضمانتیں بڑی طاقتوں کی مرضی پر منحصر ہیں۔ اس طرح کا رویہ بین الاقوامی نظام میں افراتفری کی کیفیت کا باعث بن سکتا ہے۔ جس کے نتائج صرف ایران تک محدود نہیں ہوں گے بلکہ عالمی سفارت کاری کے بنیادی اصولوں کو بھی خطرے میں ڈال دیں گے۔

ممبرا: سڑک پر عمارت کا حصہ گرنے سے 62 سالہ خاتون جاں بحق، بہو شدید زخمی

ممبرا: ممبئی سے متصلہ گنجان مسلم آبادی والے علاقے ممبرا میں منگل کی آدھی رات کے فوراً بعد ایک عمارت کا حصہ سڑک پر گرنے سے 62 سالہ خاتون جاں بحق اور ان کی بہو شدید زخمی ہو گئی۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے سربراہ یاسین تڈوی کے مطابق واقعہ دولت نگر کے لکی کمپاؤنڈ میں رات 12 بج کر 36 منٹ پر پیش آیا۔

ان کے مطابق چار منزلہ عمارت کے ایک فلیٹ کی پیرپیٹ کا حصہ ٹوٹ کر سڑک پر گر گیا جہاں سے دو خواتین گزر رہی تھیں۔ زخمی خاتون کی شناخت علمہ زہرہ جمالی (26) کے طور پر ہوئی ہے، جبکہ ان کی ساس ناہید زین الدین جمالی (62) کو اسپتال لے جانے پر ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔

اہلکار نے بتایا کہ دونوں خواتین اسی علاقے کے ثناء ٹاور کی رہائشی تھیں۔ زخمی علما زہرہ جمالی کا علاج ایک اسپتال میں جاری ہے۔ شہری ادارے نے متاثرہ عمارت کو C2B زمرے میں خطرناک قرار دیتے ہوئے حفاظتی بنیادوں پر تمام فلیٹس خالی کرا کے احاطہ سیل کر دیا ہے۔

مراٹھا ریزرویشن سب کمیٹی کی میٹنگ اختتام پذیر، اہم امور پر غور

لاتور: لاتور میں آج مراٹھا ریزرویشن سب کمیٹی کی میٹنگ اہم تبادلہ خیال کے بعد اختتام کو پہنچی۔ اس اجلاس میں وزیر بابا صاحب پاٹل نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران مراٹھا ریزرویشن کے مسئلے اور حیدرآباد گزٹ سے متعلق امور پر تفصیل سے بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر یہ بات سامنے آئی کہ ریزرویشن کی تحریک میں اپنی جان قربان کرنے والے 256 مراٹھا نوجوانوں کو سرکاری مدد دی جا رہی ہے۔ اسی کے ساتھ حکومت نے یہ بھی واضح کیا کہ مراٹھا ایجی ٹیشن کے دوران درج کیے گئے مقدمات کو واپس لینے کی کارروائی جاری ہے۔ مزید برآں، آر ٹی او کے ذریعے گاڑیوں پر عائد کیے گئے جرمانے کو کم کرنے کا عمل بھی شروع کیا جا رہا ہے۔

کلیان میں عید میلاد کا جلوس پورے شان و شوکت کے ساتھ نکالا گیا

کلیم شیخ

کلیان: کلیان شہر میں عید میلاد النبی کا جلوس پورے شان و شوکت کے ساتھ نکالا گیا۔ کلیان پولیس، میونسپل ایڈمنسٹریشن اور ٹریفک پولیس نے جلوس کے لیے مختلف مقامات پر سخت حفاظتی انتظامات کیے تھے۔ اس بار جلوس میں تقریباً 30 ہزار لوگوں نے شرکت کی۔

ہر سال کی طرح اس سال بھی 8 ستمبر کی سہ پہر اے پی ایم سی مارکیٹ سے جلوس عید میلاد منڈل کے اعتماد حضور قریشی کی نگرانی میں شروع ہوا۔ سب سے پہلے مختلف مساجد کے مولاناوں اور جلوس کی انتظامیہ نے فاتحہ خوانی کی۔ اس کے بعد ایک گھڑ سوار نے اسلام کا جھنڈا اپنے ہاتھ میں لیا۔ جلوس آہستہ آہستہ آگے بڑھتا رہا۔ قابل ذکر اور خاص بات یہ تھی کہ جلوس جہاں سے گزرا وہاں مختلف تنظیموں کی جانب سے شریک افراد کے لیے پانی، شربت، ناشتے، وڑا پاؤ، کھیر اور کولڈ ڈرنکس کا انتظام کیا گیا تھا۔ کلیان کے سوچنا کا، نیتیو الی، آنند نگر میں ہندو مسلم بھائیوں نے کھانے پینے کا انتظام کیا تھا۔ یہاں آنند نگر کی یوتھ کمیٹی کے ممبران یاسر سید، نعیم سید، فراز شیخ، ناصر سید، عثمان سید، سلطان سید، شاہ رخ سید، راجیش سومیا، اویش خان، حسن شیخ، فیصل سید، حاتم عطریہ، حسین سید، امجد شیخ، دلیپ نکم اور ارباز شیخ نے بسکو اور پانی کا انتظام کیا تھا۔

آدھار فاؤنڈیشن کی جانب سے صدر تنویر بھگوان، نائب صدر انیل گانگواڑ اور ان کی پوری ٹیم نے پتری پل میں جلوس میں شریک لوگوں کے لیے پانی اور بسکٹ کا انتظام کیا تھا۔

حضور قریشی، ضمیر شیخ، عبد القادر، پپو بھائی، منا بھائی، شمیم شیخ، اسماعیل داونا، اسلم شیخ، حمید شیخ، دانش خان نے اے پی ایم سی مارکیٹ کلیان میں جلوس میں شریک ہندو بھائیوں کو مبارکباد دی۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر راشٹریہ پریورتن پکشا کے صدر نرسنگ داتو گیا سمندرے، آر پی آئی کے نوجوان لیڈر بھرت سوناونے، بھومی پترا پارٹی کے صدر چندر کانت موٹے کو شال اور ربن سے نوازا گیا۔ اسی طرح آل انڈیا علماء و مشائخ بورڈ کی جانب سے ندیم خان اشرفی نے جلوس میں شریک ہندو بھائیوں کو مدینہ منورہ کی تصویر تحفے میں دی۔

کلیان کے بیل بازار میں ہندو شمشان گھاٹ کے سامنے سنائی منگل آفس کے قریب صد بارہ گروپ کی جانب سے لگائے گئے خیمے میں سعودی عرب کے مدینہ منورہ کی نقل لوگوں کی توجہ کا مرکز تھی۔ یہاں سوابھیمانی آر پی آئی کے صدر لکشمن راؤ امبھور اور تکارام پوار کو اعزاز سے نوازا گیا۔ لوگوں میں کھیر، پانی اور شربت بھی تقسیم کیے گئے۔ محبوب بھائی شیخ، اعجاز خان، محف شیخ، سماج شیخ، دانش شیخ، اسماعیل پنجابی، سید علیم، عمر بھائی شیخ، آدم انیر کر، صہیب شیخ اور کیف قریشی نے سب کو خوش آمدید کہا اور عزت افزائی کی۔ کلیان کے ڈی سی پی اتل جھنڈے اور اے سی پی کلیان گھیٹے جنہوں نے جلوس کو پولس کی اجازت دینے میں خصوصی تعاون کیا، حضور قریشی نے انہیں عید میلاد منڈل کی جانب سے شال دے کر نوازا۔ ندیم خان نے بھی ڈی سی پی کا خیر مقدم کیا اور عزت افزائی کی۔ جلوس اس وقت مزید خاص ہو گیا جب ایکتا وکاس سیوا کمیٹی کے مہاراشٹر کے ریاستی صدر یوسف خان پٹھان نے اپنے قافلے کے ساتھ جلوس میں شرکت کی۔ اس موقع پر کانگریس پارٹی کے عہدیداروں راجہ بھاؤ پاتکر، گلاب چند منیار، جلیل منیار، وہاب خان، شفیق قریشی، قادری بابا نے یوسف پٹھان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر سہیل شیخ، امیت رانے، عرفات شیخ، شبیر خان، منصور خان، ایوب خان، دلخش شیخ، محمد گڈو وغیرہ موجود تھے۔ محمدیہ کے اس جلوس کی خاص بات یہ ہے کہ ہر سال اس میں کلیان شہر کے ہندو اور مسلمان شریک ہوتے ہیں۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد پوار گروپ کے ترجمان مہیش تاپسے نے بھی جلوس کی حمایت کی۔

انجمن اسلام کے کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس کے ڈی فارمیسی پروگرام کو MSBTE کی جانب سے ایکسلینٹ گریڈ سے نوازا گیا

ممبئی: انجمنِ اسلام کے کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس (AIKTC)، اسکول آف فارمیسی نے ایک قابلِ فخر سنگِ میل عبور کیا ہے، کیونکہ اس کے ڈپلومہ اِن فارمیسی (ڈی فارمیسی) پروگرام کو مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (MSBTE) کی جانب سے ’ایکسلینٹ گریڈ‘ سے نوازا گیا ہے۔ یہ اعتراف اس پروگرام کی مسلسل شاندار تعلیمی کارکردگی، پُرعزم اساتذہ، جدید تدریسی طریقۂ کار، اور طلبہ کی ہمہ جہت ترقی سے وابستگی کا مظہر ہے۔ ’ایکسلینٹ گریڈ‘ MSBTE کی جانب سے مہاراشٹر کے ڈپلومہ سطح کے اداروں کو دیا جانے والا اعلیٰ ترین اعزاز ہے، جو AIKTC کے سخت معیارِ تعلیم اور طلبہ مرکوز حکمتِ عملی کو اجاگر کرتا ہے۔ گزشتہ برسوں میں، AIKTC کا اسکول آف فارمیسی فارماسیوٹیکل تعلیم کے میدان میں ایک مرکزِ فضیلت بن چکا ہے، جو جدید ترین انفراسٹرکچر، اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ، اور باصلاحیت فارماسسٹ تیار کرنے کے وژن سے آراستہ ہے۔ یہ کامیابی ادارے کی دوراندیش قیادت اور مؤثر ٹیم ورک کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اس کامیابی کا سہرا جاتا ہے انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی (پدم ایوارڈی - 2024)، نوی ممبئی بورڈ کے ایگزیکٹو چیئرمین جناب برہان حارث، کیمپس ڈائریکٹر ڈاکٹر رمجان کھاٹک، اسکول آف فارمیسی کے ڈین ڈاکٹر شاریق سید، شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر ابوسفیان شیخ، اور مخلص و محنتی فیکلٹی و عملے کے ارکان کو۔ MSBTE کی جانب سے ملنے والا یہ اعزاز AIKTC کے لیے ایک اور قابلِ فخر کامیابی ہے، جو اسے فارمیسی کی تعلیم میں ایک ممتاز ادارے کے طور پر مزید مستحکم کرتا ہے۔

ممبئی: ضعیف شخص نے بیمار اہلیہ کو قتل کر کے کی خودکشی کی کوشش

پالگھر: وسائی کے کارادی واڑی علاقے میں ایک المناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک 82 سالہ شخص نے اپنی بیمار بیوی کا قتل کرنے کے بعد خودکشی کی کوشش کی۔ پولیس کے مطابق متوفیہ 74 سالہ ارپینا گیبریل پر طویل عرصے سے دمہ اور دیگر امراض میں مبتلا تھیں اور وہیل چیئر پر رہتی تھیں، جبکہ ان کے شوہر گیبریل فرانسس پریرا بھی مختلف بیماریوں میں مبتلا تھے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب جوڑے کا بیٹا برونو اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ رشتہ داروں سے ملنے گیا تھا۔ اسی دوران گیبریل نے مبینہ طور پر چاقو سے اپنی اہلیہ کا گلا کاٹ دیا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئیں۔ بعد ازاں اس نے اپنے گلے، پیٹ اور ہاتھوں پر بھی زخم لگا کر جان دینے کی کوشش کی۔ رات قریب گیارہ بجے جب برونو اور اس کا خاندان واپس آیا تو اس نے ماں کو مردہ اور والد کو شدید زخمی حالت میں پایا۔ دونوں کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ارپینا کو مردہ قرار دیا جبکہ گیبریل کا علاج جاری ہے۔

شیوسینا نے این ڈی اے امیدوار رادھا کرشنن کی حمایت کا اعلان کیا

ممبئی: آئندہ نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب سے قبل شیوسینا کے شندے دھڑے نے دہلی میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی جس کی قیادت رکن پارلیمنٹ شری کانت شندے نے کی۔ اس میٹنگ میں طے پایا کہ پارٹی کے تمام ووٹ این ڈی اے کے امیدوار اور مہاراشٹر کے موجودہ گورنر سی پی رادھا کرشنن کے حق میں ڈالے جائیں گے۔ یہ انتخاب 9 ستمبر کو عمل میں آئے گا جو سابق نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ کے صحت کی بنیاد پر استعفیٰ دینے کے بعد ہو رہا ہے۔ اپوزیشن نے اس عہدے کے لیے ریٹائرڈ جسٹس بی سدرشن ریڈی کو امیدوار بنایا ہے۔ انتخابی حکمتِ عملی طے کرنے کے مقصد سے شیوسینا کے شندے گروپ کے تمام ارکان پارلیمنٹ کل شب دہلی پہنچ گئے تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ اور شیوسینا کے سربراہ ایکناتھ شندے پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ وہ رادھا کرشنن کی حمایت کریں گے۔

ممبرا جلوس کمیٹی کی جانب سے سماجی و تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی انجام دینے والوں کو ایوارڈ و اعزازات سے نوازا گیا

انوار الحق خان

ممبرا: ممبرا جلوس کمیٹی کی جانب سے جلوس کے اختتام پر حضرت سید فخر الدین شاہؒ درگاہ پر ہر سال کی طرح امسال بھی معاشرہ میں کارہائے نمایاں انجام دینے والوں کو ایوارڈ و اعزازات سے نوازا گیا۔ جس میں بیسٹ ویمن آف دی ممبرا کا ایوارڈ سماجی کارکن مرضیہ اشرف (شانو) پٹھان کو دیا گیا۔ کمیٹی کے جنرل سکریٹری خالد اشرفی نے بتایا کہ مرضیہ پٹھان کی سماجی خدمات اب صرف ممبرا تک مقید نہیں ہیں بلکہ قومی سطح پر یہ بچی اپنے کاموں سے ہمارے شہر کا نام روشن کر رہی ہے۔ چاہے سنبھل کا معاملہ ہو یا کشمیر میں دہشت گردانہ حملہ، مرضیہ وہاں تک پہنچ گئی اور جا کر متاثرین سے نہ صرف ملاقات کی بلکہ انکی مالی و ہر اعتبار سے مدد بھی کی۔ اسی طرح فلسطین پر اسرائیل کی جارحانہ حملوں پر ممبرا میں زبردست آواز اٹھانے والی مرضیہ ہی تھی اس احتجاج کو عالمی میڈیا نے نشر کیا تھا۔ اس لئے آج مرضیہ ممبرا کی پہچان بن گئی ہے اسی لئے ہماری کمیٹی نے ممبرا کی اس بیٹی کی حوصلہ افزائی کرنے کا تہیہ کیا اور قائد جلوس حضرت صوفی سید حسین اشرفی صاحب کے ہاتھوں نے ’بیسٹ ویمن آف دی ممبرا‘ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ ساتھ ہی حال ہی میں سی اے میں ٹاپ کرنے والی ممبرا کی طالبہ رابعہ کو بیسٹ ایجوکیشن آف ممبرا، اور ممبر اپولیس کو بیسٹ مینجمنٹ کا ایوارڈ سینئر انچارج انیل شندے کو دیا گیا۔ اس دوران ممبرا کی جامع مسجد کے خطیب و امام قاری عطاء اللہ قاری، مولانا عبد الرحیم اشرفی، ایاز احسن مسلم شیخ، عارف لداح، فاضل اشرفی، اسمٰعیل اشرفی و دیگر موجود تھے۔

نیپال جیسی صورتحال کسی بھی ملک میں ہو سکتی ہے: سنجے راوت

ممبئی: نیپال کے وزیر اعظم نے حکومتی بدعنوانی کے خلاف پرتشدد مظاہروں اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پابندی کے بعد منگل کو استعفیٰ دے دیا۔ کے پی شرما اولی نے کہا کہ وہ فوری طور پر عہدہ چھوڑ رہے ہیں۔ سنجے راوت نے نیپال کی صورتحال کو نشانہ بنایا ہے۔ سنجے راوت نے کہا کہ ہوشیار رہیں، نیپال جیسی صورتحال کسی بھی ملک میں ہو سکتی ہے۔ سنجے راوت نے نیپال میں آتشزدگی اور عدم اطمینان کا ایک ویڈیو پوسٹ کیا۔ اس پر ادھوٹھا کرے کے شیوسینا ایم پی سنجے راوت نے لکھا: نیپال آج... یہ صورتحال کسی بھی ملک میں پیدا ہو سکتی ہے۔ ہوشیار رہو! بھارت ماتا کی جئے، وندے ماترم۔

سنجے راوت کے اس ٹویٹ کی خاص بات یہ ہے کہ انہوں نے اس میں بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کو ٹویٹ کیا ہے۔ یہ واضح ہے کہ وہ کس طرف اشارہ کر رہا ہے اور اس نے کس کو نشانہ بنایا ہے۔ سنجے راوت کے اس ٹویٹ کے بعد سوشل میڈیا پر بحث چھڑ گئی ہے۔ کچھ نے ان پر تنقید شروع کر دی جبکہ کئی نے ان کی حمایت کی ہے۔

عید میلاد النبی: پساوولی کلیان کے جلوس میں تمام مذاہب کے افراد کی شرکت

کلیان: ہر سال کی طرح اس سال بھی یہاں پساوولی کے بالاجی کمپاؤنڈ میں عید میلاد النبی کے موقع پر جلوس نکالا گیا۔ کانفرنسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں کلیان سٹی کمپلیکس کے علیم فاضل، مولانا مفتی جمع ہوتے ہیں۔ یہ مذہبی تقریب تمام ذاتوں اور مذاہب کے لیے ہے۔ اس سال یہ جلسہ محمدیہ کا پانچواں سال تھا۔ عیاں رہے کہ اس کانفرنس کا اہتمام بالاجی اپارٹمنٹ کے رہائشیوں نے کیا ہے۔ اس پروگرام میں محمد مولانا شہباز نورانی اور کلیان پتری پل سنی مسجد کے امام و خطیب مولانا قمر رضا مصباحی نے لوگوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کا درس دیا اور جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت بیان کی۔ اس موقع پر جشن عید میلاد النبی کانفرنس کے منتظمین تنویر بھگوان، سمیر بگوان، اظہر الدین انصاری، اشپاک شیخ نے اجتماع میں شریک ہندو بھائیوں کو شال اور گلدستے دے کر اعزاز سے نوازا۔ جن لوگوں کو یہ اعزاز دیا گیا ان میں بھرت گایکواڑ، کلیان ڈومبیوالی شامل ہیں۔ اس موقع پر مہانگر پالیکا کی صفائی ملازمین سنگھ کے صدر اور کانگریس پارٹی کے ضلع سکریٹری جلیل منیار موجود تھے۔ مولانا حسن قادری نے اپنے بیان میں کہا کہ نبی کریم ﷺ کی ولادت بے مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس دنیا میں پیدا ہونے والے بچے روتے ہوئے آتے ہیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے ہوئے پیدا ہوئے اور اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ماں کے پیٹ سے بچوں کو کھانا دیا اور منہ سے کھانا نہیں دیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کتنی پاکیزہ تھی۔

لاڈلی بہنوں کو اگست کے 1500 روپے کب ملیں گے؟

ستمبر کا پہلا ہفتہ گزر جانے کے باوجود اگست کی قسط نہ ملنے پر لاڈلی بہنوں میں تشویش

ممبئی: اگست کا مہینہ ختم ہو چکا ہے، اور اب ستمبر کا پہلا ہفتہ بھی گزر چکا ہے، لیکن ابھی تک لاڈلی بہنوں کے کھاتوں میں اگست کی 1500 روپے کی قسط نہیں پہنچی۔ مکھیہ منتری ماجھی لڑکی بہن یوجنا کے تحت جولائی تک کی تمام قسطیں خواتین کے کھاتوں میں جمع کر دی گئی ہیں۔ تاہم یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگست کے مہینے کی قسط میں اب تاخیر ہو رہی ہے۔ ستمبر شروع ہوئے آٹھ دن ہونے کے باوجود پیاری بہنوں کا سوال ہے کہ ابھی تک پیسے نہیں آئے۔ مکھیہ منتری ماجھی لاڈکی بہن یوجنا ریاستی حکومت کی ایک بہت ہی مہتواکانکشی اسکیم ہے۔ اس اسکیم کے تحت خواتین کو ان کے بینک کھاتوں میں ہر ماہ 1500 روپے دیے جاتے ہیں۔ شروع میں یہ رقم وقت پر بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی جاتی تھی۔ تاہم گزشتہ دو تین ماہ سے ایسا لگتا ہے کہ پیاری بہنوں کی قسطیں تاخیر کا شکار ہو رہی ہیں۔ خواتین میں الجھن کا ماحول ہے کیونکہ اگست کی رقم ابھی تک اکاؤنٹ میں جمع نہیں ہوئی ہے۔ یہ پیش گوئی کی گئی تھی کہ یہ رقم ستمبر کے پہلے ہفتے میں جمع ہو جائے گی۔ تاہم اب پہلا ہفتہ گزرنے کے بعد بھی رقم جمع نہیں ہو سکی تو پیاری بہنیں حیران ہیں کہ رقم کب آئے گی۔ اس سلسلے میں خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر ادیتی تٹکرے سے مشورہ کیا گیا اور انہوں نے اہم معلومات دیں۔ اگست کا ہفتہ جلد ہی بہنوں کے کھاتوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ گرل چائلڈ اسکیم کو کامیابی کے ساتھ شروع کرنے کا حکومت کا عزم ہے۔ ادیتی تٹکرے نے کہا کہ اس اسکیم سے جو بھی فائدہ ہوا ہے، وہ ہمیشہ کی طرح جاری رہے گا۔ اس لیے اگست کے مہینے میں لڑکیوں اور بہنوں کے اکاؤنٹ میں 1500 روپے جمع ہونے کا امکان ہے۔

اس لیے اگست اور ستمبر کے ہفتے میں یعنی 3000 روپے ایک ساتھ جمع ہوں گے، یہ سوال لاڈکی بہنوں سے پوچھا جائے؟ تاہم اس حوالے سے ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

اس کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ادیتی تٹکرے نے کہا کہ منشور پانچ سال کے لیے درست ہے۔ ہم نے بظاہر 2100 روپے کی یقین دہانی کرائی ہوگی ہم اسے ضرور پورا کریں گے۔ لیکن، فی الحال، بنیادی ترجیح اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اسکیم کے فوائد مستفیدین تک باقاعدگی سے پہنچیں۔ 2100 روپے کا منافع صحیح وقت پر لڑکیوں اور بہنوں تک پہنچایا جائے گا۔

الہاس نگر میں غنڈوں کی دہشت:

چنکو بھائی کے نام پر 30 ہزار بھتہ، نوجوان پر تلوار سے حملہ

الہاس نگر: گنپتی وسرجن کی آدھی رات کو سیکشن 23 کے علاقے میں تلوار پوائنٹ پر غنڈوں نے دہشت پھیلا دی۔ بنٹی مکھیجا، کرن مکھیجا اور راجیو مکھیجا بات کر رہے تھے کہ ہنی سنگھ لبانا، گولو عرف لیش جاجوانی اور ان کا ایک ساتھی تلواریں لیے وہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے دھمکی دی کہ چنکو بھائی نے پیسے مانگے ہیں، نہ دیے تو جان سے ماردیں گے۔ اس کے بعد ملزمان نے زبردستی 30 ہزار روپے لوٹ لئے۔ اس دوران گولو نے بنٹی مکھیجا کے سر پر تلوار سے وار کیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ کرن اور راجیو مکھیجا کو بھی ملزمان نے مارا پیٹا اور زخمی کر دیا۔ واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ بنٹی مکھیجا ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیرِ علاج ہیں، جب کہ دیگر کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ اس معاملے میں سینٹرل تھانے میں چنکو لبانا، ہنی سنگھ لبانا، گولو عرف لیش جاجوانی اور ان کے ایک ساتھی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تمام ملزمان فرار ہیں اور پولیس ان کی تلاش کر رہی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔